

www.KitaboSunnat.com

تفصیلی فہرست مضامین اردو

رَحْمَةُ اللَّهِ الْوَاسِعَةُ

شرح

مَحْمَدُ اللَّهِ الْبَالِغُ

شارح

حَضْرَةُ اَقْدِسُ مُؤَلَّاهُ اِنَامُ مُفْتٰی سَعِیدِ حَمْدِ صِبَا اِلٰہِی پُورِی مِظْلَہ

شیخ الحدیث وَصَدَارُ الْمَدَارِسیْنَ دَارُ الْعُلُومِ دیوبند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

فہرست مضامین

۲۶-۵	 فہرست مضامین
۳۴-۲۷	 سخن ہائے گفتنی
۳۵	 مختصر سوانح حیات حضرت امام شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ
۳۷	 خودنوشت سوانح حیات
۴۳-۴۰	 اصلاحی اور تجدیدی کارنامے - مشہور تصانیف کا تعارف
۴۴	 طرز تحریر اور تصنیفی خدمات
۴۵	 آپ کیا تھے؟
۴۷	 حضرت شاہ صاحب کا کلامی اور فقہی مسلک
۴۷	 ایک عربی رسالہ جس میں ان بارہ مسائل کا بیان ہے جو اشاعرہ اور ماتریدیہ کے درمیان اختلافی ہیں
۵۰	 شاہ صاحب کلام میں اشعری تھے
۵۱	 شاہ صاحب فروعات میں حنفی تھے
۵۳	 حجۃ اللہ البالغہ کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ نسخے
۷۴، ۶۱	 فن حکمت شرعیہ (علم اسرار الدین) تعریف، موضوع اور غرض و غایت
۶۳	 کتاب کا آغاز
۶۵	 ہر مکلف دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے؟
۶۵	 عربی میں مصدر معروف اور مصدر مجہول میں اور مصدر اور حاصل مصدر میں فرق نہیں ہوتا
۶۵	 شاہ صاحب رحمہ اللہ مترادفات استعمال کرتے ہیں
۶۶	 نبیوں اور رسولوں کا درجہ
۶۷	 بڑے لوگ
۶۷	 مادامت السماوات والأرض ابدیت کے لئے محاورہ ہے
۶۸	 فنون حدیث میں حکمت شرعیہ کا مقام و مرتبہ
۶۹	 علوم شرعیہ میں سب سے بلند رتبہ حدیث کا ہے یا تفسیر کا؟
۷۰	 منکرین حدیث (اہل قرآن) پر رد
۷۱	 چار فنون حدیث: فن روایت الحدیث، فن غریب الحدیث، فقہ السنہ اور علم اسرار الدین

۷۴	 حکمت اور علت میں بچند وجوہ فرق ہے
۷۵	 فن حکمت شرعیہ کے تین فائدے
۷۷	 فن حکمت شرعیہ مضبوط بنیاد رکھتا ہے، مگر یہ اچھوتا فن ہے
۷۹	 فن حکمت شرعیہ ایک دقیق فن ہے، اس میں تصنیف کے لئے چار چیزیں ضروری ہیں
۸۱	 تقریب تدوین حکمت شرعیہ
۸۵	 حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کے اسمائے گرامی کے ساتھ لفظ ”امام“ کا استعمال
۸۸	 کتاب حجۃ اللہ البالغہ کا انداز
۹۰	 کتاب حجۃ اللہ البالغہ کی وجہ تسمیہ

مقدمۃ الکتاب کا آغاز

۹۴	 یہ خیال باطل ہے کہ احکام شرعیہ متون پر مشتمل نہیں ہیں
۹۶	 حدیث ﴿إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ﴾ کی تشریح
۹۷	 نماز کا ضمنی اور اصلی فائدہ
۱۰۰	 آنحضرت ﷺ صحابہ کرام اور بعد کے حضرات، ہمینہ امام کی مصلحتیں بیان کرتے رہے ہیں
۱۰۳	 ایام رضاعت میں ہمبستری کرنے کی ممانعت منسوخ ہے
۱۰۵	 اعمال کا حسن و قبح نہ محض عقلی ہے نہ شرعی، بلکہ بین بین ہے
۱۰۵	 اشاعرہ، ماتریدیہ، معتزلہ، امامیہ اور کرامیہ کے مذاہب
۱۰۹	 احکام پر عمل پیرا ہونا حکمتوں کے جاننے پر موقوف نہیں
۱۱۱	 تکلیف شرعی کی صحیح مثال
۱۱۴	 اہل فترت اور پہاڑوں پر رہنے والوں کا حکم
۱۱۶	 انسان اس دنیا میں نیا نہیں پیدا ہوا
۱۱۷	 فن حکمت شرعیہ کی تدوین اور اس کے فوائد
۱۱۸	 ایک باطل خیال کہ حکمت شرعیہ کی تدوین ناممکن ہے اور ان کے عقلی اور نقلی دلائل
۱۲۰	 باطل خیال والوں کی دلیل عقلی کا جواب
۱۲۲	 ان کی دلیل نقلی کی پہلی تقریر کا جواب
۱۲۲	 بدعت کی حقیقت کیا ہے

۱۲۴		منتقدین کو فن حکمت شرعیہ کی ضرورت کیوں نہیں تھی؟
۱۲۴		اب فن حکمت شرعیہ کی ضرورت کیوں ہے؟
۱۲۹		باطل خیال والوں کی دلیل نقلی کی دوسری تقریر کا جواب
۱۲۹		فن حکمت شرعیہ کے فوائد:
۱۲۹		① فن حکمت شرعیہ کی مدد سے ایک اہم معجزہ کی وضاحت ہوتی ہے
۱۳۲		② فن حکمت شرعیہ سے دین میں مزید اطمینان قلبی حاصل ہوتا ہے
۱۳۳		③ فن حکمت شرعیہ سے سالک کو عبادات میں فائدہ پہنچتا ہے
۱۳۴		احسان کا مطلب اور صفت احسان پیدا کرنے کا طریقہ
۱۳۵		احسان، زُہد اور تصوف ایک ہی چیز ہیں
۱۳۶		④ فن حکمت شرعیہ سے فروعی مسائل میں اختلاف فقہاء میں فیصلہ کیا جاسکتا ہے
۱۳۶		⑤ فن حکمت شرعیہ سے گمراہ فرقوں کے خیالات کی تردید کرنے میں مدد ملتی ہے
۱۳۹		⑥ فن حکمت شرعیہ سے بعض فقہاء کی ایک بات کی تردید کی جاسکتی ہے
۱۴۰		شاہ صاحب رحمہ اللہ کے تفردات کی وجہ
۱۴۲		اہل حق (اہل السنہ والجماعہ) کون لوگ ہیں اور حق کا معیار کیا ہے؟ (ایک اہم بحث)
۱۴۳		منصوص مسائل میں اہل حق کا طریقہ
۱۴۶		غیر منصوص مسائل میں توسع ہے
۱۴۸		انسان افضل ہیں یا ملائکہ؟
۱۴۹		حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا افضل ہیں یا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا؟
۱۵۱		چار مسائل: جن کو علم کلام میں اس لئے چھیڑا گیا ہے کہ ان کو مسائل اسلامیہ کا موقوف علیہ سمجھا گیا ہے
۱۵۲		صفات باری تعالیٰ کے تعلق سے تین مسائل کا تذکرہ
.....		ہر فن کی ایک خصوصیت اور ہر مقام کا ایک تقاضا ہوتا ہے۔ اور دوسرے فن والوں پر اس فن کی قابل
۱۵۷		اعتماد بات کی پیروی ضروری ہے
۱۶۰		مقدمۃ الکتاب کی آخری بات
۱۶۱		کتاب کے مضامین کی اجمالی فہرست
۱۷۱		قسم اول: قواعد کلیہ کے بیان میں ہے
۱۷۱		قسم اول میں سات بحث اور ستر باب ہیں

مبحث اول

تکلیف شرعی اور جزا و سزا کے اسباب کے بیان میں

- باب (۱) صفت ابداع، خلق اور تدبیر کا بیان ۱۷۲
- صفت ابداع و خلق کا بیان ۱۷۲
- اللہ تعالیٰ نے عالم کی تشکیل کس طرح فرمائی ہے؟ ۱۷۵
- خاصہ ذی خاصہ سے جدا نہیں ہوتا ۱۷۶
- انواع: اجناس میں خصوصیت و در خصوصیت پیدا کرنے سے بنتی ہیں ۱۷۶
- انواع و اجناس کی خصوصیات کا فرق عقل کے ذریعہ پہچانا جاتا ہے ۱۷۶
- صفت تدبیر کا بیان ۱۷۹
- صفت تدبیر کی مزید وضاحت ۱۸۱
- عالم موالید جو اہر و اعراض کا مجموعہ ہے ۱۸۱
- دو معنی کے اعتبار سے عالم میں ہر چیز حسن ہے، کوئی چیز قبیح نہیں ۱۸۲
- دوسرے دو معنی کے اعتبار سے عالم میں حسن و قبح پایا جاتا ہے ۱۸۲
- جب کوئی ایسا واقعہ رونما ہونے جا رہا ہو جس میں شر ہو تو صفت تدبیر چار طرح سے تصرف کرتی ہے ۱۸۲
- زمزم حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ایڑیاں رگڑنے سے نمودار ہوا ہے یہ بے اصل بات ہے ۱۸۳
- باب (۲) عالم مثال کا بیان ۱۸۶
- عالم کا اطلاق مجموعہ کائنات پر بھی ہوتا ہے اور اجزائے عالم پر بھی ۱۸۶
- عالم مثال کی پانچ خصوصیات ۱۸۷
- عالم مثال کہاں ہے؟ اور اس کا یہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟ ۱۸۷
- عالم مثال پر دلالت کرنے والی سترہ روایات ۱۸۷ و ۱۸۸
- مذکورہ روایات میں غور کرنے کے تین طریقے: ۱۹۵
- ① ان روایات کو ظاہر پر محمول کیا جائے تو عالم مثال کو ماننا پڑے گا ۱۹۵
- ② ان روایات کی یہ تاویل کی جائے کہ یہ صرف آدمی کا احساس ہے تو اس تاویل کی کسی درجہ میں گنجائش ہے ۱۹۶
- ③ ان روایات کو مضمون فہمی کے لئے پیرایہ بیان قرار دیا جائے، مگر صرف یہ توجیہ اہل حق کا مسلک نہیں ہے ۱۹۶

۱۹۸	امام غزالی رحمہ اللہ کا تائیدی حوالہ، انہوں نے عذاب قبر کی روایات میں یہ تین طریقے بیان کئے ہیں
۲۰۳	باب (۳) ملا اعلیٰ (مقرب فرشتوں) کا بیان
۲۰۳	ملا اعلیٰ کا تذکرہ قرآن وحدیث میں
۲۰۵	چھ حدیثیں جن سے ملا اعلیٰ کے وجود اور کاموں پر روشنی پڑتی ہے
۲۰۸	ملا اعلیٰ کے سلسلہ کی سات باتیں:
۲۰۸	① ملا اعلیٰ نیک لوگوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں
۲۰۸	② ملا اعلیٰ: اللہ اور بندوں کے درمیان وساطت کا فریضہ انجام دیتے ہیں
۲۰۸	③ ملا اعلیٰ بھلائیوں کا الہام کرتے ہیں
۲۰۸	④ ملا اعلیٰ باہم مل کر نظام دنیوی طے کرتے ہیں
۲۰۹	⑤ ملا اعلیٰ میں اونچے درجہ کے انسان بھی شامل ہیں
۲۰۹	⑥ فیصلہ خداوندی پہلے ملا اعلیٰ میں نازل ہوتا ہے
۲۰۹	⑦ شریعتیں پہلے ملا اعلیٰ میں مقرر ہوتی ہیں
۲۱۱	موتوا قبل ان تموتوا: صوفیا کا کلام ہے، حدیث نہیں ہے
۲۱۱	ملا اعلیٰ میں تین قسم کے نفوس شامل ہیں: نورانی فرشتے، اعلیٰ درجہ کے عنصری فرشتے اور اعلیٰ درجہ کے انسانی نفوس
۲۱۱	ملا اعلیٰ کے تین کارنامے: پوری توجہ سے اللہ کی طرف متوجہ رہنا، پسندیدہ نظام کے لئے دعائیں کرنا
۲۱۴	اور ان کے انوار کا روح اعظم کے پاس جمع ہونا
۲۱۵	حظیرۃ القدس کی حقیقت کیا ہے؟
۲۱۵	روح اعظم والی روایت کیسی ہے؟
۲۱۶	جب حظیرۃ القدس میں طے پاتا ہے کہ لوگوں کو دینی اور دنیوی تباہی سے بچایا جائے تو تین باتیں وجود میں آتی ہیں
۲۱۸	نبوت کی بنیاد کیا ہے؟ اور روح القدس کی تائید کا مطلب کیا ہے؟
۲۱۸	ملا سافل (زمینی فرشتے) اور ان کے کام
۲۱۸	ملا سافل کی تخلیق کس طرح ہوتی ہے؟
۲۱۹	ملا سافل کئی طرح سے اہل زمین پر اثر انداز ہوتے ہیں
۲۲۱	اپوزیشن پارٹی (شیاطین) کا بیان
۲۲۲	باب (۴) سنت الہی (قانون قدرت) کا بیان

۲۲۲	 دلائل نقلیہ اور عقلیہ
۲۲۵	 کائنات میں رکھی ہوئی چھ مکنوں صلاحیتوں کا بیان
۲۲۵	 عناصر اربعہ کی خصوصیات
۲۲۸	 تعارض اسباب اور وجہ ترجیح
۲۸۵ و ۲۲۹	 علویات (کواکب) کے سفلیات (زمینی واقعات) پر اثرات اور حضرت نانوتویؒ کی رائے
۲۳۳	 اسباب و مسببات کے درمیان تعلق واضح ہو تو مسبب کی سبب کی طرف نسبت درست ہے
۲۳۴	 باب (۵) روح کی حقیقت و ماہیت کا بیان
۲۳۴	 روح کی حقیقت قابل فہم ہے یا ناقابل فہم؟
۲۳۴	 قرآن کریم نے روح کی حقیقت بیان کرنے سے سکوت کیوں کیا ہے؟
۲۳۴	 قرآن کریم نے روح کی حقیقت بیان کر دی ہے، البتہ تمام حقیقت بیان نہیں کی
۲۳۶	 روح کیا چیز ہے؟
۲۳۸	 اصل روح، روح ربانی ہے
۲۳۹	 روح ربانی کیا چیز ہے؟
۲۴۱	 موت سے جسم کا تعلق بدن سے منقطع ہوتا ہے اور روح ربانی کا تعلق جسم سے برقرار رہتا ہے
۲۴۳	 موت کے بعد جسم کوئی زندگی ملتی ہے
۲۴۳	 صور پھونکنے کے بعد کے احوال
۲۵۱ و ۲۴۳	 ملکیت و بہیمیت کی حقیقت
۲۴۴	 اس باب میں روح کی پوری حقیقت بیان نہیں کی گئی ہے
۲۴۵	 علم الحقائق (فلسفہ تصوف) اور علم سلوک
۲۴۶	 باب (۶) انسان مکلف کیوں بنایا گیا ہے؟ (دلیل نقلی)
۲۴۶	 آیت ﴿إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ﴾ کی تفسیر
۲۵۰	 انسان مکلف کیوں بنایا گیا ہے؟ (دلیل عقلی)
۲۵۱	 ملائکہ، بہائم اور انسان کے احوال
۲۵۱	 ملکیت اور بہیمیت میں ہمیشہ کشمکش رہتی ہے
۲۵۲	 انسان جو بھی حالت اپناتا ہے اس میں تعاون کیا جاتا ہے
۲۵۲	 ملکیت اور بہیمیت کو بعض چیزوں میں مزہ آتا ہے اور بعض چیزوں سے کلفت ہوتی ہے

۲۵۲	ملکیت و بہیمیت: دو متضاد قوتیں انسان میں جمع کیسے ہوتی ہیں؟ دو مثالوں سے وضاحت
۲۵۶	باب (۷) انسان کا مکلف ہونا عالم کی پلاننگ میں داخل ہے
۲۵۶	لفظ تقدیر کے معنی اور مفہوم
۲۵۷	اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو کس انداز پر پیدا کیا ہے؟ نباتات، حیوانات اور انسان کے احوال میں غور کریں
۲۶۲	اللہ تعالیٰ نے کائنات کا نظم و انتظام کس طرح فرمایا ہے
۲۶۵	انسان کی تربیت و تدبیر کا بیان
۲۶۵	انسانوں میں صلاحیتوں کا فرق
۲۶۶	قوت ملکیت کے تعلق سے انسانوں کے احوال
	تمام مخلوقات زبان حال سے تضرع کنتاں ہیں، مگر انسان علم و بصیرت کے ساتھ زباں قال سے بھی
۲۶۶	تضرع کرنا چاہتا ہے
۲۶۷	انسان کی چند اور خصوصیات
۲۷۱	انسانی امتیازات کا خلاصہ: قوت عقلیہ کی زیادتی اور قوت عملیہ کی برتری
۲۷۳	انسان کو ہر عمل پر جزا یا سزا ملنی چاہئے، بھول، چوک اور اکراہ معاف کیوں ہیں؟
۲۷۶	انسان کی تربیت کے لئے شریعت ضروری ہے
۲۷۶	انسان کے مزاج کا اعتدال چار باتوں کا مرہون منت ہے
	انسان کی تربیت کے لئے پانچ علوم ضروری ہیں: توحید و صفات کا علم، عبادتوں کا علم، تدبیرات نافعہ کا
۲۷۹	علم، استدلال کا علم اور پسند و موعظت کا علم
۲۸۰	پسند و موعظت تین قسم کے مضامین سے کی جانی چاہئے
۲۸۲	علم ازلی میں علوم خمسہ کی تعیین اور یہی اشاعرہ کے نزدیک ”کلام نفسی“ ہے
۲۸۳	علوم خمسہ کا پہلا ظلی اور روحانی وجود
۲۸۴	علوم خمسہ کا دوسرا روحانی وجود
۲۸۶	علوم خمسہ کا انبیاء پر نزول
۲۸۷	باب کی آخری بات جو باب کا مدعی ہے
۲۸۸	باب (۸) تکلیف شرعی جزا و سزا کو چاہتی ہے اور مجازات کی چار وجوہ ہیں:
۲۸۸	پہلی وجہ: مجازات صورت نوعیہ کا تقاضا ہے
۲۹۰	دوسری وجہ: مجازات ملأ اعلیٰ کی وجہ سے بھی ہوتی ہے
۲۹۵	تیسری وجہ: مجازات شریعت منزل کی وجہ سے بھی ہوتی ہے

۲۹۷	چوتھی وجہ: مجازات تعلیماتِ انبیاء کی وجہ سے بھی ہوتی ہے
۲۹۹	مجازات کی چاروں وجوہ کے احکام
۳۰۲	باب (۹) اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی فطرت مختلف بنائی ہے
۳۰۴	ملکیت اور بہیمیت کے مختلف انداز
۳۰۸	ملکیت اور بہیمیت کا اجتماع دو طرح پر ہوتا ہے
۳۱۰	ملکیت و بہیمیت اور ان کے اجتماع کی اقسام ثنائیہ
۳۱۱	اقسام ثنائیہ کے ضروری احکام
۳۱۷	باب (۱۰) عمل کا باعث بننے والے خیالات کے پانچ اسباب:
۳۱۷	پہلا سبب: انسان کی جبلت و فطرت
۳۱۷	دوسرا سبب: انسان کا مادّی مزاج
۳۱۸	تیسرا سبب: عادات و مالوفات
۳۱۸	چوتھا اور پانچواں سبب: بعض اتفاقات جو اچھے یا برے خیالات کا سبب بنتے ہیں
۳۱۹	خوابوں کا معاملہ خیالات جیسا ہے
۳۲۲	باب (۱۱) عمل کا نفس سے وابستہ ہونا اور اس کا ریکارڈ کیا جانا
۳۲۴	اعمال و اخلاق کا نفس کی جڑ سے اٹھنا
۳۲۶	اعمال و اخلاق کا نفس کی طرف لوٹنا
۳۲۸	اعمال و اخلاق کا نفس کے دامن سے چمٹنا
۳۲۸	بچے کا نفس شروع میں ہیولانی ہوتا ہے اور ہیولی کے معنی
۳۲۹	اعمال و اخلاق سلسلہ مُعَدَّات ہیں اور مُعَدَّ کے معنی
۳۳۱	اعمال و اخلاق کا ریکارڈ کیا جانا
۳۳۲	ہر عمل خود بخود اپنی جزاء بتلا دیتا ہے
۳۳۲	لوح محفوظ ایک مخلوق ہے، اس کے دماغ میں جمیع ماکان و مایکون بھرے ہوئے ہیں
۳۳۳	عمل کا یاد رہنا بھی اس کے محفوظ ہونے کی ایک دلیل ہے
۳۳۶	باب (۱۲) اعمال کا ملکات سے جوڑ
۳۳۶	اعمال ہیئاتِ نفسانیہ کے پیکر ہائے محسوس ہیں
۳۳۶	اعمال: ملکات و اخلاق کے لئے جال ہیں
۳۴۱	کسی کے ملکات زیادہ ریکارڈ کئے جاتے ہیں اور کسی کے اعمال

۳۴۲	 بہت سے اعمال بذات خود مقصود ہوتے ہیں
۳۴۵	 باب (۱۳) مجازات کے اسباب کا بیان
۳۴۵	 اصل اول: نفس کا احساس سبب مجازات ہے
۳۴۶	 اصل دوم: فیصلہ خداوندی بھی سبب مجازات ہے
۳۵۰	 مجازات کی کوئی اصل کہاں کام کرتی ہے؟
۳۵۱	 اسباب مجازات کے لئے موانع

مبحث دوم

دنیا میں اور موت کے بعد جزا و سزا کی کیفیت کا بیان

۳۵۵	 باب (۱) دنیا میں جزائے اعمال کا بیان (نقلی دلائل)
۳۵۸	 دنیا میں جزائے اعمال کا بیان (عقلی دلیل)
۳۶۱	 خارجی جزا و سزا کا ضابطہ
	 مجازات کی پانچ صورتیں: روحانی مجازات، جسمانی مجازات، متعلقات میں مجازات، آفاقی مجازات
۳۶۶	 اور اعمال میں مجازات
۳۶۸	 باب (۲) موت کی حقیقت کا بیان
۳۷۰	 دو، تین اور چار عناصر کے مرکبات
۳۷۰	 فلکیات، کائنات الجوا اور مولید ثلاثہ
۳۷۵	 مختلف اعتبارات سے لوگوں کی مختلف انواع
۳۷۸	 موت کے بعد اللہ تعالیٰ کا یقین اور اعمال کا احساس ہونے لگتا ہے
۳۷۸	 ملکیت کے لئے مفید اور مضر چیزیں
۳۸۱	 باب (۳) برزخی مجازات میں لوگوں کے مختلف احوال کا بیان
۳۸۱	 قبر: عالم برزخ کا نام ہے، مٹی کے گھرے ہی کا نام نہیں ہے
۳۸۲	 بیدار قلب لوگوں کی مجازات کا بیان
۳۸۴	 خوابیدہ طبیعت لوگوں کی مجازات کا بیان
۳۸۸	 کمزور قوت ملکیت اور ہیمنیہ والوں کی مجازات کا بیان
۳۸۸	 ملائکہ اور شیاطین سے ملانے والے فطری اور اکتسابی اسباب
۳۸۹	 ملائکہ سے ملنے والوں کے بعض احوال

۳۹۰	 شیاطین سے ملنے والوں کے بعض احوال
۳۹۳	 قوی بہیمیت اور ضعیف ملکیت والوں کی مجازات کا بیان
۳۹۵	 عالم برزخ اور عالم آخرت میں ایک فرق
۳۹۹	 باب (۴) قیامت اور اس کے بعد کے واقعات کے کچھ اسرار و رموز کا بیان
۳۹۹	 موت کے بعد انفرادی احکام ختم ہو جاتے ہیں، صرف نوعی احکام باقی رہتے ہیں
۳۹۹	 انسان کی انفرادی اور اجتماعی خصوصیات
۴۰۰	 نوعی چیزیں دو قسم کی ہیں: ظاہری اور باطنی
۴۰۳	 نوع کے افراد میں نوعی احکام کا پایا جانا کمال ہے
۴۰۴	 ارواح کا بارگاہ عالی کی طرف سمناد و طرح پر ہوتا ہے
۴۰۶	 قیامت میں واقعات تمثیلی رنگ میں ظاہر ہوں گے
۴۰۸	 فوقانی علوم آسانی سے حاصل نہیں ہو سکتے
	 علوم دو طرح کے ہیں: حسی اور معنوی۔ پھر معنوی علوم دو طرح کے ہیں: وہ جن سے کچھ مناسبت ہے
۴۰۸	 اور وہ جن سے بالکل مناسبت نہیں اور دونوں قسم کے معنوی علوم نہایت مشکل ہیں
۴۰۹	 قیامت اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات کا بیان

مبحث سوم

ارتفاقات کی بحث

۴۱۷	 ارتفاقات: شاہ صاحب رحمہ اللہ کی خاص اصطلاح ہے۔ اس اصطلاح کی تشریح
۴۱۷	 باب (۱) ارتفاقات کو مستنبط کرنے کا طریقہ
۴۱۸	 آسائش سے زندگی بسر کرنے کے لئے ارتفاقات ضروری ہیں
	 انسان زندگی گزارنے کے فطری الہامات کے ساتھ تین چیزیں ملاتا ہے: عقلی فائدے کے لئے کام کرنا، حاجت روائی کے ساتھ نفاست کا خیال رکھنا اور ان میں عقلمندوں کا پایا جانا، جو بہترین اسکیمیں
۴۱۸	 وجود میں لاتے ہیں
۴۲۴	 ارتفاقات مستنبط کرنے کا طریقہ
۴۲۴	 تمدن کا معمولی درجہ (دیہی تمدن) ارتفاق اول ہے
۴۲۴	 ترقی یافتہ تمدن (شہری تمدن) ارتفاق ثانی ہے
۴۲۴	 نظام حکومت ارتفاق ثالث ہے

۴۲۴		نظام حکومت تین وجوہ سے ضروری ہے
۴۲۵		مرکزی حکومت ارتفاق رابع ہے
۴۲۹		باب (۲) ارتفاق اول میں شامل چیزیں
۴۲۹		ارتفاق اول میں کم از کم گیارہ چیزیں ضرور پائی جاتی ہیں
۴۲۹		زبان یعنی بولی کس طرح وجود میں آتی ہے
۴۳۴		باب (۳) فن آداب معاش کا بیان
۴۳۴		فن آداب معاش کی تعریف
۴۳۵		اس فن کا بنیادی نقطہ
۴۳۵		دیہی تمدن میں رائج امور کو تین معیاروں پر جانچا جاتا ہے تو شہری تمدن وجود میں آتا ہے
۴۳۵		فن آداب معاش کے بڑے مسائل انیس ہیں
۴۳۶		آباد خطوں میں بسنے والے اور صحیح مزاج رکھنے والے، قابل لحاظ حضرات دس باتوں پر متفق ہیں
۴۴۱		باب (۴) فن تدبیر منزل (خانگی انتظام) کا بیان
۴۴۱		فن تدبیر منزل کی تعریف
۴۴۱		اس فن کا خلاصہ چار مسائل ہیں: نکاح، ولادت، ملکیت اور تعاون باہمی
۴۴۱		پہلا مسئلہ: شادی بیاہ کا بیان
۴۴۲		محارم سے نکاح کیوں حرام ہے؟ نکاح کس عمر میں ہونا چاہئے؟ تقریب ولیمہ
۴۴۲		شادی میں دُف بجانا اور نکاح میں دس باتوں کا لحاظ کرنا چاہئے
۴۴۴		طلاق اور عدت کی ضرورت
۴۴۸		دوسرا مسئلہ: اولاد کے احوال کا بیان
۴۴۸		تیسرا مسئلہ: ملکیت کا بیان
۴۴۸		ملکیت بمعنی ملازمت اور ملکیت بمعنی غلامی کس طرح وجود میں آتی ہے؟
۴۴۹		غلامی کا مسئلہ اسلام کا پید کیا ہوا نہیں ہے
۴۵۱		چوتھا مسئلہ: صحبت (رفاقت) کا بیان
۴۵۱		انسان کو دو طرح کی حاجتیں پیش آتی ہیں
۴۵۴		فن تدبیر منزل کے بڑے مسائل بیس ہیں
۴۵۵		باب (۵) فن معاملات کا بیان
۴۵۵		فن معاملات کی تعریف، اس فن میں تین باتوں سے بحث کی جاتی ہے

۴۵۵	 پہلی بات: تبادلۂ اشیاء کا بیان
۴۵۵	 مبادلہ کارواج کیسے چلا؟ کرنسی کارواج کیسے پڑا؟ اور کرنسی کس چیز کی ہونی چاہئے؟
۴۵۸	 دوسری بات: ذرائع معاش کا بیان
۴۵۸	 ذرائع معاش دو طرح کے ہیں: اصلی اور فرعی: اصلی ذرائع معاش چار ہیں اور فرعی بے شمار ہیں
۴۵۸	 دو باتیں پیش نظر رکھ کر کوئی ذریعہ معاش اختیار کیا جاتا ہے
۴۶۰	 تیسری بات: تعاون باہمی کا بیان
۴۶۲	 باب (۶) نظام حکومت کا بیان
۴۶۲	 فن سیاست مدینہ (نظام حکومت) کی تعریف
۴۶۲	 سربراہ مملکت کی ضرورت کیوں ہے؟
۴۶۴	 نظام مملکت میں خلل ڈالنے والی آٹھ چیزیں
۴۶۸	 ملک کی حفاظت کے لئے چار انتظامات ضروری ہیں
۴۷۰	 ملک کی ویرانی کے بڑے اسباب دو ہیں
۴۷۲	 باب (۷) سربراہ مملکت کے لئے ضروری اوصاف
۴۷۲	 سربراہ مملکت میں چودہ اوصاف ضروری ہیں
۴۷۴	 بادشاہ کے لئے حشمت کی ضرورت
۴۷۴	 عظمت و حشمت پیدا کرنے کا طریقہ
۴۷۷	 سربراہ مملکت کے لئے سات ضروری باتیں
۴۷۹	 باب (۸) سرکاری عملہ کے نظم و انتظام کا بیان
۴۷۹	 عملہ کی ضرورت، شرائط اور برتاؤ
۴۸۰	 مخلص اور غیر مخلص میں امتیاز
۴۸۰	 عملہ کی اقسام اور ان کا مقام
۴۸۲	 سرکاری عملہ کی تنخواہ گورنمنٹ کے ذمہ ہے اور سرکاری خزانہ کی فراہمی کا طریقہ
۴۸۳	 عسکری تنظیم کی ضرورت
۴۸۵	 سرکاری عملہ کی تعداد متعین نہیں، البتہ بڑے محکمے پانچ ہیں: عدلیہ، سالار افواج، منتظم مملکت، عامل اور وکیل
۴۸۸	 باب (۹) خلافت کبریٰ کا بیان
۴۸۸	 خلیفہ کی ضرورت اور خلیفہ سے مراد

۴۸۹	 خلافت کا فائدہ
۴۹۰	 خلیفہ کو جنگ دو وجہ سے چھیڑنی پڑتی ہے: دفاع کے لئے اور اقدامی طور پر
۴۹۲	 مختلف وجوہ سے خلیفہ کو جنگ سے سابقہ پڑتا ہے، پس آٹھ باتیں یاد رکھنی چاہئیں
۴۹۵	 خلافت کبریٰ کے لئے پانچ باتیں ضروری ہیں
۴۹۶	 باب (۱۰) ارتقا قات کی بنیادی باتیں متفق علیہ ہیں
۴۹۷	 اصول اور رسوم میں فرق
۴۹۷	 ارتقا قات پر لوگوں کا اتفاق تین وجوہ سے ہوتا ہے
۵۰۲	 باب (۱۱) لوگوں میں رائج طور و طریق کا بیان
۵۰۲	 رسوم کی اہمیت اور ان کے اسباب
۵۰۲	 وہ اسباب جن کی وجہ سے رسوم پھیلتی ہیں
۵۰۳	 وہ اسباب جن کی وجہ سے لوگ رسوم کو مضبوط پکڑتے ہیں
۵۰۵	 اچھی رسمیں ضروری ہیں، ان سے ارتقا قات صالحہ کی حفاظت ہوتی ہے
۵۰۵	 بری رسمیں کیسے وجود میں آتی ہیں؟
۵۰۹	 رسوم و بدعات کی اصلاح کرنا بہترین عمل ہے
۵۰۹	 رائج صحیح طریقہ چھوڑ کر غلط طریقہ کون اختیار کرتا ہے؟
۵۱۰	 صحیح اور غلط طریقہ اپنانے والوں کا انجام
۵۱۰	 سننیں فطرت کب بنتی ہیں؟

مبحث چہارم

سعادت کے بیان میں

۵۱۵	 باب (۱) سعادت کی حقیقت کیا ہے؟
۵۱۵	 انسان کے نوعی اور جنسی کمالات
۵۱۵	 انسان کے نوعی کمالات ہی قابل لحاظ ہیں
۵۱۶	 نوعی کمالات کمال اس وقت بنتے ہیں جب نفس ناطقہ (روح ربانی) ان کو سنوارتی ہے
۵۱۸	 سعادت حقیقیہ کیا ہے؟
۵۱۹	 نیک بختی حاصل کرنے کا طریقہ
۵۲۳	 سعادت حقیقیہ انسان کا فطری تقاضا ہے

۵۲۵	 باب (۲) نیک بختی میں اختلاف درجات
۵۲۵	 نیک بختی کے تعلق سے لوگوں کے چار درجات
۵۳۰	 باب (۳) تحصیل سعادت کے مختلف طریقے
۵۳۰	 نیک بختی حاصل کرنے کے دو طریقے: نفس کشی اور نفس کی اصلاح کرنا
۵۳۴	 نیک بختی حاصل کرنے کے لئے کونسا طریقہ بہتر ہے؟
۵۳۸	 روحانی علوم کی تحصیل کا سلسلہ موت کے بعد بھی جاری رہے گا
۵۳۹	 باب (۴) وہ اصول جو سعادت حاصل کرنے کے طریق ثانی کی تحصیل کا مرجع ہیں
۵۴۰	 اصولی باتیں چار ہیں: طہارت، اخبات، سماحت اور عدالت
۵۴۰	 پہلی صفت: طہارت (پاکی) کا بیان
	 طہارت کی حقیقت: طہارت وحدث میں فرق، طہارت کا فائدہ، حدث کا نقصان اور طہارت کے
۵۴۰	 آثار
۵۴۴	 دوسری صفت: اخبات (اللہ کے حضور میں نیاز مندی)
۵۴۶	 تیسری صفت: سماحت (فیاضی)
۵۴۷	 متعلقات کے اعتبار سے سماحت اور اس کی ضد (بخلی) کے مختلف القاب
۵۴۹	 چوتھی صفت: عدالت (انصاف)
۵۵۰	 عدالت کی شکلیں، اس کا فائدہ، اس کی اعانت ومخالفت کا ثمرہ اور عدالت کی برکت
۵۵۲	 مذکورہ صفات اربعہ کی اہمیت
۵۵۴	 باب (۵) خصال اربعہ کی تحصیل، تکمیل اور تلافی مافات کا طریقہ
۵۵۴	 خصال اربعہ دو تدبیروں سے حاصل کی جاسکتی ہیں: ایک تدبیر علمی، دوسری تدبیر عملی
۵۵۴	 تدبیر علمی کا بیان اور چابک کی ضرورت
۵۵۹	 تدبیر عملی کا بیان
۵۶۰	 حدث وپاکی، اخبات، فیاضی اور انصاف کے اسباب کا بیان
۵۶۳	 باب (۶) ظہور فطرت کے حجابات
۵۶۳	 ظہور فطرت کو تین چیزیں روکتی ہیں: نفس، دنیا اور بدعتیہ گی
۵۶۳	 ① حجاب نفس کا بیان
۵۶۴	 ② حجاب دنیا کا بیان
۵۶۵	 ③ حجاب سوائے فہم (بدعتیہ گی) کا بیان

۵۶۵	 گمراہی کے بڑے اسباب دو ہیں: تشبیہ اور اشراک
۵۶۹	 باب (۷) حجاب مذکورہ کو دور کرنے کا طریقہ
۵۷۰	 ① حجابِ نفس کے ازالہ کے دو طریقے
۵۷۲	 ② حجابِ دنیا کے ازالہ کی دو ترکیبیں
۵۷۳	 ③ حجابِ بدعقیدگی کو زائل کرنے کا طریقہ
۵۷۳	 صفات باری تعالیٰ کو سمجھا جاسکتا ہے
۵۷۴	 اللہ تعالیٰ کے لئے کونسی صفات ثابت کی جائیں؟
۵۷۵	 صفت مدح کو جاننے کا طریقہ

مبحث پنجم

نیکی اور گناہ کی بحث

۵۸۱	 تمہید: نیکی اور گناہ کی حقیقت کا بیان
۵۸۱	 نیکی کے کام چار قسم کے ہیں اور گناہ کے کام بھی چار قسم کے ہیں
۵۸۲	 سنن پر کی تشکیل کس طرح ہوتی ہے؟
۵۸۶	 باب (۱) توحید کا بیان
۵۸۶	 توحید کی اہمیت چار وجوہ سے ہے
۵۸۹	 توحید کے چار مرتبے: توحید ذات، توحید خلق، توحید تدبیر اور توحید الوہیت
۵۹۱	 توحید تدبیر اور توحید الوہیت میں اختلاف:
۵۹۱	 (۱) ستارہ پرستوں کا خیال
۵۹۲	 (۲) مشرکین کا خیال اور ان کے تین استدلال
۵۹۶	 (۳) عیسائیوں کا خیال اور عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں ان کے دو نظریات
۵۹۸	 باب (۲) شرک کی حقیقت کا بیان
۶۰۰	 صفات کمالیہ کے دو درجے اور مثالوں سے اس کی وضاحت
۶۰۴	 شرک و تشبیہ متواتر گمراہیاں ہیں
۶۰۴	 شرک و تشبیہ کی بیماریاں تین وجوہ سے پیدا ہوتی ہیں
۶۰۵	 صفات واجب کی معرفت میں جہل بسیط مضر نہیں
۶۰۶	 انبیاء نے شرک کی حقیقت و اشکاف کر دی ہے

۶۱۰	 شرک و تشبیہ کے بیماریوں کی انواع
۶۱۱	 مظاہر شرک کا حکم اور ایک واقعہ جس سے شرک کی حقیقت و اہوائی
۶۱۳	 باب (۳) مظاہر شرک یعنی شرک کی صورتوں کا بیان
۶۱۴	 شرک کی حقیقت اور شرک کے مظاہر
۶۱۶	 نیت اور مظاہر کے اعتبار سے شرک کی قسمیں
۶۱۶	 شرک کی صورتوں کا تفصیلی بیان:
۶۱۷	 ① غیر اللہ کو سجدہ کرنا
۶۱۷	 توحید عبادت، دین کا بنیادی اور عقلی مسئلہ ہے
۶۱۷	 فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو کیسا سجدہ کیا تھا؟
۶۲۰	 ② حوائج میں غیر اللہ سے مدد طلب کرنا
۶۲۱	 ③ کسی کو اللہ کا بیٹا یا بیٹی کہنا
۶۲۲	 ④ علماء و مشائخ کو تحلیل و تحریم کا اختیار دینا
۶۲۳	 غیر اللہ کو تحلیل و تحریم کا اختیار دینا شرک کیوں ہے؟
۶۲۴	 شاہ صاحب قدس سرہ غیر مقلد نہیں تھے
۶۲۴	 شریعت کی بعض باتوں سے ابا بھی شرک کے زمرہ میں آتا ہے
۶۲۵	 بعض نو مسلم گائے کا گوشت کھانے سے باز رہتے ہیں
۶۲۷	 ⑤ غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنا
۶۲۷	 ⑥ غیر اللہ کے نام پر جانور چھوڑنا
۶۲۷	 غیر اللہ کے نام پر چھوڑے ہوئے جانور کا حکم
۶۲۸	 ⑦ غیر اللہ کی قسم کھانا
۶۲۹	 ⑧ غیر اللہ کے آستانوں کا حج کرنا
۶۲۹	 ⑨ غیر اللہ کی طرف بندگی کی نسبت کرنا
۶۳۰	 دادی حواء نے اپنے بیٹے کا نام عبدالحارث رکھا تھا۔ یہ روایت باطل ہے
۶۳۱	 عبدالنبی، عبدالرسول وغیرہ نام بدل دینے چاہئیں
۶۳۳	 باب (۴) صفات الہیہ پر ایمان لانے کا بیان
۶۳۴	 صفات کے باب میں دشواریاں اور ان کا حل
۶۳۴	 ذات و صفات کے سلسلہ میں چار باتیں اظہر من الشمس ہیں

- ۶۳۵ صفات باری تعالیٰ کے بیان میں پانچ قاعدوں کا لحاظ ضروری ہے:
- پہلا قاعدہ: بیان صفات کے لئے الفاظ بمعنی وجود غایات استعمال کئے جائیں۔ دو مثالوں سے اس کی وضاحت
- ۶۳۵ دوسرا قاعدہ: بادشاہ اپنی مملکت کو مسخر کرنے کیلئے جو تعبیرات اختیار کرتے ہیں، وہ مستعار لی جائیں
- ۶۳۷ تیسرا قاعدہ: بیان صفات میں تشبیہات و شرطوں کے ساتھ استعمال کی جائیں
- ۶۳۷ چوتھا قاعدہ: صفات باری کی ترجمانی کے لئے جامع الفاظ استعمال کئے جائیں
- ۶۳۷ پانچواں قاعدہ: صفات ثبوتیہ کے اثبات کی طرح، صفات سلبیہ کی نفی بھی کی جائے
- صفات پر دلالت کرنے والے الفاظ ہو، ہو استعمال کئے جائیں اور استعمال سے زیادہ ان کے بارے میں کھود کریدنہ کی جائے
- ۶۳۹ سبھی صفات از قبیل تشابہات ہیں
- ۶۴۳ صفات کے بارے میں محدثین (اسلاف) کا موقف صحیح ہے
- ۶۴۴ صفات کے بارے میں فرق باطلہ کے خیالات اور اہل حق کا موقف
- ۶۴۵ صفات کے بارے میں اہل حق کے دو موقف ہیں: تنزیہ مع التفویض اور تنزیہ مع التاویل
- صفات کے بارے میں غور طلب دو باتیں ہیں: اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے ساتھ کس طرح متصف ہیں؟
- ۶۴۶ اور اللہ تعالیٰ کو کن صفات کے ساتھ متصف کرنا جائز ہے؟
- ۶۴۷ صفات تین حکمتوں کی وجہ سے توقیفی ہیں
- ۶۴۹ صفات الہیہ کے معانی کا تفصیلی بیان:
- ۶۵۰ ① صفت حیات کا بیان
- ۶۵۰ ② صفت علم کا بیان
- ۶۵۱ ③ صفات سمع و بصر کا بیان
- ۶۸۴، ۶۵۱ ④ صفت ارادہ کا بیان
- ۶۵۱ صفت ارادہ قدیم ہے البتہ اشیاء کے ساتھ اس کا تعلق حادث ہے
- ۶۵۴ ⑤ صفت قدرت کا بیان
- ۶۵۴ ⑥ صفت کلام کا بیان
- ۶۵۴ صفت ذاتی اور صفت فعلی کی تعریفات
- ۶۵۴ صفات کو ایک حد تک ہی سمجھا جاسکتا ہے

۲۵۵	فیضانِ علوم (وحی) کی چار صورتیں.....
۲۵۸	④ صفاتِ رضا و شکر، سخط و لعن اور اجابتِ دعاء کا بیان.....
۲۵۸	نظامِ عالمِ مصلحتِ خداوندی کے مقتضی کے مطابق جاری ہے.....
۲۵۹	⑧ صفتِ رویت کا بیان.....
۲۶۱	باب (۵) تقدیر پر ایمان لانے کا بیان.....
۲۶۱	تقدیر کے معنی اور قدرِ مُلزم کا مطلب.....
۲۶۱	تقدیر معلق صرف بندوں کے اعتبار سے ہوتی ہے.....
۲۶۱	تدبیر و حدائی کا مطلب.....
۲۶۱	بھلی بری تقدیر کا مطلب.....
۲۶۲	تقدیر کی ضرورت اور اس کا دائرہ.....
۲۶۳	تقدیر کا مسئلہ آسان ہے.....
۲۶۴	تقدیر کا مسئلہ دو وجہ سے مشکل بن گیا ہے.....
۲۶۵	لوگ قضاء و قدر کے مسئلہ کو شمولِ علم کے مسئلہ کے ساتھ رلا دیتے ہیں.....
۲۶۵	تقدیر پر ایمان لانے کی اہمیت اور اس کے فوائد.....
۲۶۸	تقدیر الہی کے پانچ مدارج و مظاہر: (۱) ازل میں (۲) عرش کی تخلیق کے بعد (۳) تخلیقِ آدم کے بعد (۴) شکمِ مادر میں (۵) دنیا میں موجود ہونے سے کچھ پہلے.....
۲۷۱	لوح محفوظ میں تقدیر لکھنے کا مطلب.....
۲۷۳	عہدِ الست کسی کو یا نہیں، پھر اس کی وجہ سے مواخذہ کیسے درست ہے؟.....
۲۷۶	محواثباتِ عالمِ مثال میں ہوتا ہے، لوح محفوظ میں نہیں.....
۱۸۹، ۲۷۸	عالمِ مثال کا ثبوت.....
۲۸۰	تقدیر اور اسبابِ ظاہری میں تعارض نہیں.....
۲۸۱	بندوں کا اختیار بھی باذنِ الہی ہے.....
۲۸۲	باب (۶) عبادتِ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر ایک حق ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ بالارادہ مُنعم و مجازی ہیں.....
۲۵۱، ۲۸۴	صفتِ ارادہ کا بیان.....
۲۸۶	صفتِ ارادہ کے تعلق سے حکماء پر رد.....
۲۸۶	اسباب سے مسببات کس طرح پیدا ہوتے ہیں؟ اشاعرہ، معتزلہ، فلاسفہ اور ماتریدیہ کی آراء.....

۶۸۷	 حکماء کی کوتاہ بینی کہ وہ صفت ارادہ کے تعلق حادث کے مقام کو نہیں جان سکے
۶۸۷	 حکماء کے خلاف انفس سے دلیل
۶۸۹	 صفت ارادہ کے تعلق سے فلاسفہ پر رد اور یہ حکماء کے خلاف ”آفاق“ سے دلیل ہے
۶۹۳	 ”حق اللہ“ کی تفہیم کا طریقہ
۶۹۴	 ”حق اللہ“ فطری میلان کی تعبیر و ترجمانی ہے
۶۹۵	 فطری میلان ایک نورانی لطیفہ ہے
۶۹۶	 فطری میلان کا کبھی احساس نہیں ہوتا
۶۹۸	 فطری میلان ضائع کرنے والوں کے احوال
۷۰۱	 ہر حق، نفس کا نفس پر حق ہوتا ہے، سہولت فہم کے لئے حق اللہ وغیرہ کہا جاتا ہے
۷۰۲	 باب (۷) شعائر اللہ کی تعظیم کا بیان
۷۰۲	 شعائر اللہ کے معنی اور ان کے مصادیق
۷۰۲	 شعائر اللہ کی اہمیت
۷۰۵	 شعائر اللہ کیا ہیں؟
۷۰۶	 شعائر اللہ کیسے تشکیل پاتے ہیں
۷۰۷	 تشریع میں جہور کا حال ملحوظ رکھا جاتا ہے
۷۰۹	 چار بڑے شعائر اللہ: قرآن، کعبہ، نبی اور نماز
۷۰۹	 (۱) قرآن کریم شعائر اللہ میں کیسے شامل ہوا؟
۷۱۱	 (۲) کعبہ شریف دین اسلام کی مخصوص علامت کیسے بنا؟
۷۱۲	 (۳) نبی کا شعائر اللہ میں سے ہونا
۷۱۲	 (۴) نماز کا شعائر اللہ میں سے ہونا
۷۱۶	 باب (۸) وضوء و غسل کے اسرار و رموز کا بیان
۷۱۶	 پاکی کے معاملہ میں لوگ تین طرح کے ہیں
۷۱۹	 حدیث کی قسمیں: حدیث اصغر اور حدیث اکبر
۷۲۳	 طہارت کی دو قسمیں: صغریٰ اور کبریٰ
۷۲۸	 طہارت کے آٹھ فائدے
۷۳۱	 باب (۹) نماز کے اسرار کا بیان

۷۳۱	 نماز کے تعلق سے انسانوں کی تین قسمیں
۷۳۳	 نماز کا ایک اہم فائدہ
۷۳۳	 نماز کی ہیئت ترکیبی کا بیان
۷۳۶	 نماز ہی کیوں ضروری ہے، کیا ذکر و فکر کافی نہیں؟
۷۳۹	 نماز کے آٹھ فائدے
۷۴۲	 باب (۱۰) زکوٰۃ کے اسرار کا بیان
۷۴۲	 اتفاق فی سبیل اللہ چھ مقاصد سے ضروری ہوا ہے:
۷۴۲	 (۱) ضرورت مندوں کی حاجت روائی کے لئے
۷۴۳	 (۲) رحمت خداوندی کے حصول کے لئے
۷۴۵	 (۳) حرص و بخل کے علاج کے لئے
۷۴۷	 (۴) بلاؤں اور آفتوں کو ٹالنے کے لئے
۷۴۷	 (۵) گناہوں سے حفاظت کے لئے
۷۴۸	 (۶) خاندان کی خبر گیری کے لئے
۷۴۹	 زکوٰۃ کے چار فائدے
۷۵۰	 باب (۱۱) روزوں کی حکمتوں کا بیان
۷۵۰	 روزوں کے تعلق سے لوگوں کی تین قسمیں
۷۵۰	 روزہ میں معاصی و منکرات سے بچنا بھی ضروری ہے
۷۵۲	 روزوں کے تین مقاصد:
۷۵۲	 (۱) طبیعت کو عقل کا مطیع بنانا
۷۵۳	 (۲) گناہوں سے حفاظت ہونا
۷۵۳	 (۳) دُور شہوت کا علاج
۷۵۴	 روزوں کے چھ فوائد
۷۵۷	 اعتکاف کا بیان
۷۵۷	 اعتکاف کے تعلق سے لوگوں کی تین قسمیں
۷۵۸	 اعتکاف کے دو فائدے:
۷۵۸	 پہلا فائدہ: زبان کے گناہوں سے بچا رہنا

۷۵۹	 دوسرا فائدہ: شب قدر کی تلاش کرنا
۷۵۹	 باب (۱۲) حج کی حکمتوں کا بیان
۷۵۹	 حج کی حقیقت کیا ہے؟
۷۶۰	 حج ہر ملت میں ہے
۷۶۱	 حج بیت اللہ ہی کا برحق ہے
۷۶۳	 حج کے چار مقاصد: حج سامانِ تطہیر ہے، حج ذکر الہی ہے، حج وصل حبیب کی ایک شکل ہے اور حج ملیّ
۷۶۳	 شان و شوکت اور باہمی تعارف کا ذریعہ ہے
۷۶۳	 حج کے تین اہم فائدے: حج رواجی برائیوں سے بچاتا ہے، حج اکابر ملت کے احوال یاد دلاتا ہے
۷۶۶	 اور حج مبرور سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں
۷۶۸	 باب (۱۳) نیکی کے مختلف کاموں کی حکمتیں
۷۶۸	 ① ذکر اللہ کی حکمت اور اس کے چار فائدے
۷۶۹	 ذکر اللہ دو شخصوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے
۷۷۰	 ② دعا کی حکمت اور اس کے تین فائدے
۷۷۱	 ③ تلاوتِ قرآن اور وعظ و نصیحت سننے کی حکمت اور اس کے دو اہم فائدے
۷۷۲	 ④ حسن سلوک کی حکمت اور اس کے تین فائدے
۷۷۳	 ⑤ جہاد کی حکمت
۷۷۳	 تین صورتوں میں جہاد ضروری ہو جاتا ہے
۷۷۵	 ⑥ آفات و بلیات کی حکمتیں
۷۷۵	 آفات و بلیات چار وجوہ سے نیکیاں بنتی ہیں
۷۷۹	 باب (۱۴) گناہوں کے مدارج
۷۷۹	 گناہ کیا ہیں؟ اور گناہوں کے پانچ مراتب
۷۷۹	 پہلا مرتبہ: کفریات کا ہے
۷۸۳	 دوسرا مرتبہ: دین سے اعراض کا ہے
۷۸۴	 تیسرا مرتبہ: مہلکات کا ہے
۷۸۶	 چوتھا مرتبہ: شریعت کی خلاف ورزی کا ہے
۷۸۸	 پانچواں مرتبہ: التزامات کی خلاف ورزی کا ہے

۷۹۱	 باب (۱۵) گناہوں کے مفاسد کا بیان
۷۹۱	 صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کی حد بندی
۷۹۳	 توبہ کے بغیر کبیرہ گناہ معاف ہو سکتا ہے؟
۷۹۷	 باب (۱۶) وہ گناہ جو آدمی کی ذات سے تعلق رکھتے ہیں
۷۹۷	 گناہ دو طرح کے ہیں: لازم اور متعدی اور لازم گناہ کے تین درجے:
۷۹۷	 پہلا درجہ: اکبر الکبائر کا ہے یعنی الحاد و استکبار کا
۷۹۸	 دہریت کیا ہے؟ اور عہد الست کا ذکر
۷۹۹	 اللہ تعالیٰ کی غایت درجہ تعظیم کب ممکن ہے؟
۷۹۹	 انسان کی شدید ترین بدبختی استکبار ہے
۸۰۰	 کلّ یوم ہو فی شان میں ”شان“ کیا چیز ہے؟
۸۰۴	 دوسرے درجہ: کے کبائر کا بیان
۸۰۴	 تیسرے درجہ: کے گناہوں کا بیان
۸۰۷	 باب (۱۷) وہ گناہ جن کا لوگوں سے تعلق ہوتا ہے یعنی متعدی گناہوں کا بیان
۸۰۷	 متعدی گناہ تین قسم کے ہیں: شہوانی، درنگی والے اور وہ گناہ جو بد معاہدگی کے قبیل سے ہیں
۸۰۷	 انسان اور دیگر حیوانات میں فرق
۸۰۸	 انسان کو اس کی تمام ضروریات فطری طور پر کیوں الہام نہیں کی گئیں؟
۸۰۸	 انسان ضروری علم پانچ ذرائع سے حاصل کرتا ہے
۸۰۹	 لوگوں کے علوم میں تفاوت، قابلیت کے تفاوت سے ہوتا ہے
۸۱۱	 متعدی گناہوں کے اقسام اور ان کی حرمت کا فیضان اور زنا اور ہم جنس پرستی کی حرمت
۸۱۴	 شراب کے نشہ میں چور رہنے کی حرمت
۸۱۵	 ضرب و قتل کی حرمت
۸۱۶	 زہر خواری، جادو سے مارنے اور مخبری کرنے کی حرمت
۸۱۷	 بد معاہدگی سے پیدا ہونے والے نو گناہوں کی حرمت
۸۱۸	 مذکورہ بالا گناہوں کا وبال
۸۲۱	 اصطلاحات جن کی کتاب میں تشریح کی گئی ہے
۸۲۲	 شارح کے مختصر حالات

فہرست مضامین

۱۸-۳	 فہرست مضامین
۲۳-۱۹	 سخن ہائے گفتنی
۱۹	 حجۃ اللہ البالغہ کے مضامین کا تعارف
۲۱	 شاہ صاحب رحمہ اللہ خفی ضرور ہیں، مگر جامد مقلد نہیں ہیں، بلکہ محقق خفی ہیں
۲۲	 شاہ صاحب رحمہ اللہ: شیخ ابوطاہر کردی، مدنی، شافعی رحمہ اللہ سے بے حد متاثر ہوئے ہیں
۲۲	 یہ خیال سراسر غلط ہے کہ شاہ صاحب رحمہ اللہ تقلید سے بے زار تھے
۲۴	 رائے گرامی: حضرت مولانا محمد سالم صاحب زید فضلہ
۲۵	 رائے گرامی: حضرت مولانا برہان الدین صاحب سنبھلی زید مجدد
۲۶	 رائے گرامی: حضرت مولانا ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی زید مجدد ہم
۲۷	 رائے گرامی: حضرت مولانا ریاست علی صاحب بجنوری زید مجدد
۲۸	 رائے گرامی: حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی زید مجدد
۳۱	 کتاب کا آغاز

مبحث ششم سیاستِ ملیہ کا بیان

۳۱	 باب (۱) ملتیں استوار کرنے والے دینی راہنماؤں کی ضرورت
۳۲	 ملتوں کے قیام و بقاء کے لئے دینی راہنما ضروری ہیں
۳۷	 دینی راہنما (عالم دین) کے لئے ضروری باتیں
۳۸	 دینی راہنما اصلاح کے طریقے وجدان سے جانتے ہیں
۳۹	 نبی کا وجدان بحکم وحی ہے
۳۹	 علماء کے وجدانیاں از قبیل اجتہادات ہیں
۳۹	 یہ کیسے معلوم کیا جائے کہ وجدانیاں صحیح ہیں؟
۴۰	 وجدانی علم حاصل ہونے کی دو صورتیں
۴۰	 وجدانی علوم لوگوں کو کیسے باور کرائے جائیں؟

باب (۲) نبوت کی حقیقت اور اس کی خصوصیات	۴۳-۷۵
غیب سے علم حاصل کرنے کی صورتیں	۴۳
مُفْهِم کی تعریف، مُفْهِمِین کا مرتبہ، اور ان کی سیرت کے بارہ عناصر	۴۳
مفہمین کی آٹھ قسمیں: کامل، حکیم، خلیفہ، مؤید، روح القدس، ہادی (مزگی) امام، مُنذر اور نبی	۴۶
نبیوں میں سب سے بڑا مقام اس نبی کا ہے جس کی بعثت دُور ہری ہے یعنی جس کی امت بھی مبعوث ہے، اور جو مفہمین کی تمام انواع کا جامع ہے (نہایت اہم بحث)	۵۰
بعثت انبیاء کے اسباب اور ان کی اطاعت کا وجوب	۵۶
نبی کی پیروی ہر حال میں ضروری ہے، اگرچہ لوگ راہ راست پر ہوں	۶۱
بعثت رُسل سے تمام حجت ہوتا ہے	۶۲
نبوت کے معاملہ کی مثال سے وضاحت	۶۳
اہم معجزات کے اسباب	۶۵
چیزوں میں برکت دو طرح سے ہوتی ہے	۶۵
عصمت انبیاء کا بیان	۶۸
انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا منہاج تعلیم و تربیت	۷۰
باب (۳) تمام سماوی مذاہب کی اصل ایک ہے، اور قوانین و مناجح مختلف ہیں	۷۱-۹۳
اصل دین کیا ہے اور منہاج و شریعت کیا ہے؟	۷۹
آئین و شریعت کی ضرورت کیوں ہے؟	۸۲
شریعت کس طرح تشکیل پاتی ہے؟	۸۶
شریعت کا فیصلہ بعثت کے فیصلہ میں مضمحل ہوتا ہے	۹۱
باب (۴) وہ اسباب جن کی وجہ سے مختلف زمانوں میں، مختلف قوموں کے لئے مخصوص شریعتیں نازل ہوئی ہیں	۹۳-۱۲۳
پانچ نصوص جو اختلافِ شرائع کے اسباب پر دلالت کرتی ہیں	۹۳
شریعتوں میں اختلاف کے چار اسباب	۹۸
اختلافِ شرائع کے اسباب کثیرہ کا مرجع دو انواع ہیں	۱۰۴
نوع اول کا بیان: یعنی اختلافِ شرائع کے وہ اسباب جو فطری امر کی طرح ہیں	۱۰۴
شریعتوں میں متحضر اور غیر متحضر سبھی علوم کا اعتبار ہوتا ہے	۱۰۹

۱۱۳	 نزول شرائع میں لوگوں کے عام و خاص دونوں قسم کے علوم کا درجہ بہ درجہ اعتبار کیا جاتا ہے
۱۱۴	 اکثر نبوت کسی ملت کے ماتحت ہوتی ہے (اختلاف شرائع کی ایک اور وجہ)
۱۱۶	 دوسری نوع کا بیان یعنی اختلاف شرائع کے وہ اسباب جو عارضی اور طاری ہیں
۱۱۸	 عارضی اسباب میں بنیادی سبب پیغمبر کی خصوصی توجہ اور دعا ہے
۱۱۹	 عارضی اسباب کی مثال
۱۱۹	 عارضی اسباب کم سے کم پائے جائیں تو بہتر ہے
۱۲۳-۱۳۸	 باب (۵) شریعتوں پر مؤاخذہ کے اسباب
۱۲۳	 مجازات: اخلاق و ملکات پر ہوگی یا اعمال ظاہرہ پر؟
۱۲۷	 حق بات یہ ہے کہ ثواب و عقاب کا ترتیب ظاہری اعمال پر ہوگا۔ اور اعمال میں یہ شان سات وجوہ سے پیدا ہوئی ہے
۱۳۵	 مجازات میں اعمال ظاہرہ کے ساتھ نیتوں کا بھی اعتبار ہے
۱۳۷	 قوم کو ڈبو کر آدمی تر نہیں سکتا!
۱۳۸-۱۵۷	 باب (۶) حکم اور علت کے رموز
۱۳۸	 حکم کا بیان۔ احکام کا راز
۱۳۹	 حکم کی تعریفات اور مطالبہ اور ممانعت کی دو صورتیں
۱۴۰	 احکام خمسہ: وجوب، ندب، اباحت، کراہیت اور تحریم
۱۴۲	 اصولیوں کے نزدیک حکم کی تعریف
۱۴۳	 علت کا بیان: علت کی تعریف اور علت کا راز
۱۴۵	 حکم کی بنیادی دو قسمیں: حکم تکلیفی اور حکم وضعی
۱۴۵	 حکم وضعی پانچ ہیں: علت، سبب، شرط، علامت اور مانع
۱۴۶	 علت کی اقسام
۱۵۱	 کبھی لوازم علت کو علت بنایا جاتا ہے
۱۵۲	 علت واضح چیز اور بنیادی مصالح کا مظنہ ہونی چاہئے
۱۵۵	 جس وصف کو علت بنایا جائے اس میں کوئی وجہ ترجیح ہونی چاہئے
۱۵۶	 وجوہ ترجیح پانچ ہیں: تاثیر، ظہور، انضباط، عدم مخالف اور مناسبت
۱۵۷ و ۵۳	 علت دریافت کرنے کا طریقہ سبب و تقسیم

باب (۷) فرائض، ارکان اور آداب وغیرہ تجویز کرنے کی حکمتیں	۱۵۷-۱۷۷
سب عبادتیں اور ان کے اجزاء یکساں کیوں نہیں؟	۱۵۷
ارکان و شرائط کی تشکیل کس طرح ہوتی ہے؟	۱۶۰
فرائض میں ملحوظ چند اصولی باتیں	۱۶۶
طاعات کی اعلیٰ اور ادنیٰ حد کی وضاحت	۱۶۷
آداب کی تعیین کی پہلی مصلحت (مثبت پہلو سے)	۱۶۹
آداب کی تعیین کی دوسری مصلحت (منفی پہلو سے)	۱۷۱
فرض کفایہ کی تعیین کی مصلحتیں	۱۷۵
باب (۸) عبادتوں کے لئے تعیین اوقات کی حکمتیں	۱۷۸-۱۹۳
تین اصول جن پر تعیین کی حکمتیں مبنی ہیں	۱۷۸
اصل اول: عبادت کے لئے وہ اوقات مناسب ہیں جن میں روحانیت پھیلتی ہے	۱۷۸
ظہور روحانیت کے اوقات اور نمازوں کے لئے ان کی تعیین	۱۸۱
اصل دوم: عبادت کے لئے مناسب اوقات وہ ہیں جو عبادت گزاروں کے احوال کے مطابق ہوں	۱۸۷
اصل سوم: تعیین اوقات میں مرعی امور چار ہیں	۱۹۱
باب (۹) اعداد و مقادیر کی حکمتیں	۱۹۳-۲۱۷
اعداد و مقادیر کی تعیین کی حکمتیں تین اصول پر مبنی ہیں	۱۹۴
اصل اول: طاق عدد کی رعایت	۱۹۴
طاق عدد ایک مبارک عدد ہے (دلیل نقلی و عقلی)	۱۹۴
مقادیر شریعہ میں ایک، تین، سات اور ان سے ترقی یافتہ عدد لے گئے ہیں	۱۹۶
ایک عدد ہے یا نہیں؟ اصول اعداد ۱-۹ ہیں، باقی تمام اعداد فروعات ہیں	۱۹۶
ایک، تین اور سات ہی ایسے طاق اعداد ہیں جو ہمہ وجہ طاق ہیں	۱۹۷
اعداد کو ترقی دینے کا طریقہ	۱۹۷
اصل دوم: ترغیب و ترہیب وغیرہ کے اعداد کی حکمتوں کے لئے ضوابط	۲۰۲
پہلا ضابطہ: کبھی عدد وقتی اطلاع کے مطابق ذکر کیا جاتا ہے، حصر مقصود نہیں ہوتا	۲۰۲
دوسرا ضابطہ: کبھی عدد اجتہاد سے مقرر کیا جاتا ہے	۲۰۵
تیسرا ضابطہ: کبھی عدد یا مقدار بطور تمثیل ذکر کی جاتی ہے	۲۰۹

۲۱۰	اصل سوم: جو مقدار متعین کی جائے وہ واضح اور معلوم ہونی چاہئے
۲۱۰	کُسْر، جُزْء: مُنْطِق، اَصَم کی تعریفات
۲۱۱	فرائض کے سہام کا بیان
۲۱۲	تعیین مقدار کے تین اور ضابطے
۲۱۴	رکات کی مقداریں اور ان کی حکمتیں
۲۱۴	مالداری کی تعیین کیسے کی جائے؟
۲۱۵	مائے کثیر کا اندازہ قلتین سے کیا گیا ہے
۲۱۸-۲۱۷	باب (۱۰) قضاء اور رخصت کی حکمتیں
۲۱۷	احکام تکلیفیہ کے لحاظ سے بندوں کی دو حالتیں
۲۱۷	جو ہر عمل سے زیادہ عمل کی ظاہری صورت مطلوب ہے
۲۱۸	جب ادا فوت ہو جائے تو قضاء ضروری ہے۔ اور ادائیگی میں دشواری ہو تو رخصت ضروری ہے
۲۱۹	نفس کو قابو میں لانے کا طریقہ
۲۲۲	رخصتوں کے تین اصول:
۲۲۲	اصول اول: رخصت ارکان و شروط کے اصلی درجہ میں نہیں، صرف تکمیلی درجہ میں دی جاتی ہے
۲۲۵	اصل دوم: رخصت می بدل ایسا تجویز کیا جائے جو اصل کو یاد دلانے
۲۲۵	اصول سوم: ہر تنگی باعث رخصت نہیں، صرف کثیر الوقوع تنگی جس میں ابتلاء عام ہو باعث رخصت ہے
۲۲۶	رخصت کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ایک وقت حکم اٹھا دیا جائے
۲۲۹-۲۲۹	باب (۱۱) ارتقا قات کو رائج کرنا اور ریت و رواج کی اصلاح کرنا
۲۲۹	صالح ارتقا قات کی ترغیب دینا اور باطل رسوم کو مٹانا مقاصد نبوت میں داخل ہے
۲۳۲	ارتفاق ثانی اور ثالث کو رائج کرنا اللہ کی مرضی نہیں ہے
۲۳۵	ارتقا قات پیش کرنے میں انبیاء کا طریقہ
۲۳۹	ارتقا قات اور عیش کوشی
۲۴۶	بڑے جھگڑوں کا سد باب: مقتول کے خون کا مطالبہ، میراث کے معاملات اور سود کا معاملہ
۲۴۸	چھوٹے نزاعات کے لئے ضوابط
۲۴۹-۲۵۰	باب (۱۲) بعض احکام سے بعض احکام کا پیدا ہونا
۲۵۰	اقضاء اور ایماء کے معانی

۲۵۱		بعض احکام سے بعض احکام کے پیدا ہونے کے نواصول
۲۵۱		اصل اول: بعض احکام بعض احکام کو کھینچتے ہیں
۲۵۷		اصل دوم: حکمت و سبب پر احکام کی تفریع
۲۵۸		اصل سوم: اسلوب کلام کو سمجھ کر حکم دینا
۲۶۰		اصل چہارم: ایک حکم دوسرے حکم کو منقضي ہوتا ہے
۲۶۱		اصل پنجم: امر و نہی ان کی ضد میں بھی حکم چاہتے ہیں
		اصل ششم: امر چاہتا ہے کہ اس کے مقدمات اور دواعی کی ترغیب دی جائے اور نہی چاہتی ہے کہ
۲۶۲		اس کے ذرائع کا سدّ باب کیا جائے
		اصل ہفتم: اوامر و نواہی چاہتے ہیں کہ فرمانبرداروں کا رتبہ بڑھایا جائے اور نافرمانوں کا رتبہ گھٹایا
۲۶۵		جائے
۲۶۷		اصل ہشتم: اوامر و نواہی کا تقاضا ہے کہ لوگوں میں ان کی تعمیل کا جذبہ پیدا کیا جائے
۲۶۸		اصل نہم: جس چیز میں کوئی خرابی ہو وہ ناپسندیدہ ہے
۲۸۸-۲۶۹		باب (۱۳) مبہم کا ضبط، مشتبہ کی تمیز اور کلیہ سے تخریج، وغیرہ امور
۲۶۹		مبہم امور کو منضبط کرنے کا بیان
۲۷۱		نصاب سرقہ کی مختلف روایات اور ان میں اولی بالآخذ
۲۷۶		رفاہیت بالغہ اور معاملات
۲۸۰		مشتبہ چیزوں میں امتیاز کرنے کی چار صورتیں
۲۸۵		خصائص نبوی کی چار اہم وجوہ
۳۰۳-۲۲۸		باب (۱۴) دین میں آسانی کرنے کا بیان
۲۹۰		رسول اللہ ﷺ نے منشأ خداوندی کے مطابق چودہ طریقوں سے دین کو آسان کیا ہے
۲۹۰		(۱) کسی دشوار امر کو عبادت کا جز نہیں بنایا
۲۹۱		(۲) عبادتوں پر مشتمل جشن مقرر کئے
۲۹۲		(۳) عبادتوں میں دل پسند باتیں شامل کیں
۲۹۲		(۴) بوجھ اور قابل نفرت چیزیں کم کر دیں
۲۹۳		(۵) اکثریت کی چاہت کا لحاظ کیا
۲۹۵		(۶) تعلیم و موعظت کا اہتمام کیا

۲۹۵	 (۷) اوامر اور رخصتوں پر آپؐ نے خود عمل کیا
۲۹۶	 (۸) تہذیب و کمال کی دعائیں فرمائیں
۲۹۶	 (۹) آپؐ کے توسط سے سکینت کا نازل ہونا
۲۹۶	 (۱۰) ناحق کے خواہش مند کو نامراد کیا
۲۹۷	 (۱۱) دشوار کاموں کو بتدریج مشروع کیا
۲۹۸	 (۱۲) وہ کام نہیں کیا جو لوگوں کو مشوش کرے
۲۹۹	 (۱۳) عبادتوں کے اجزاء کو آخری حد تک منضبط نہیں کیا
۳۰۲	 (۱۴) فطری عقل کے معیار سے گفتگو فرمائی
۳۰۲-۳۲۴	باب (۱۵) ترغیب و ترہیب کے رموز کا بیان
۳۰۴	 ترغیب و ترہیب کے لئے بھی قواعد ہیں
۳۰۸	 ترغیب و ترہیب کے پانچ اصول:
۳۰۹	 اصل اول: عمل کا وہ اثر بیان کرنا جو نفس کو سنوارنے والا ہے
۳۱۰	 اصل دوم: عمل کا یہ اثر بیان کرنا کہ اس سے شیطان وغیرہ سے حفاظت ہوتی ہے، یا رزق وغیرہ میں برکت ہوتی ہے
۳۱۲	 اصل سوم: عمل کا اخروی اثر بیان کرنا
۳۱۲	 آخرت میں عمل کے اثر کا ظاہر ہونا دو مقدموں سے سمجھا جاسکتا ہے
۳۱۲	 پہلا مقدمہ: اخروی اثر کا حکم لگانے کے لئے عمل اور سبب مجازات میں مناسبت ضروری ہے
۳۱۳	 مناسبت کا مطلب
۳۱۸	 دوسرا مقدمہ: موت کے بعد دکھ سکھ کی جو شکلیں پیش آتی ہیں اور دیگر مثالی مناسبتوں سے جو واقعات رونما ہوتے ہیں وہ ترغیب و ترہیب کی روایتوں کی بنیاد ہیں
۳۲۲	 اصل چہارم: انداز بیان ایسا اختیار کرنا جس سے عمل کے اچھے یا برے ہونے کا پتہ چلے
۳۲۳	 اصل پنجم: یہ بتانا کہ عمل اللہ کے نزدیک اور فرشتوں کی نظر میں کیسا ہے؟
۳۲۵-۳۴۹	باب (۱۶) کمال مطلوب یا اس کی ضد کی تحصیل کے اعتبار سے امت کے مختلف درجات
۳۲۷	 سابقین کا بیان اور ان کی دو قسمیں (راستخین فی العلم اور راغبین فی العمل)
۳۳۱	 سابقین کی دو قسمیں: مفردون، صدیقین، شہداء، راستخین فی العلم، عباد، زاہدین، ناسین انبیاء
۳۳۱	 (خلفائے راشدین) اچھے اخلاق والے اور فرشتہ صفت لوگ

۳۳۸	 اصحاب یمین اور ان کی تین قسمیں
۳۳۸	 اخلاص تام مشکل ہو تو فردِ تہ درجہ بھی قبول کر لیا جاتا ہے
۳۳۹	 اصحاب یمین پر بھی کبھی کبھی ملکیت کی روشنی چمکتی ہے
۳۴۲	 اصحاب الاعراف کا بیان
۳۴۴	 عملی منافقین کا بیان
۳۴۷	 فاسقوں کا بیان
۳۴۸	 کفار، اہل جاہلیت اور اعتقادی منافقوں کا بیان
۳۶۷-۳۴۹	 باب (۱۷) ایک ایسے دین کی ضرورت جو تمام ادیان کے لئے ناسخ ہو
۳۵۴	 امام الانبیاء کے تین اصول:
۳۵۴	 اصل اول: اشاعت دین کے لئے سپر پاوروں کا خاتمہ کرنا
۳۵۵	 معتدل مزاج والے خطے
۳۶۱	 اصل دوم: اشاعت دین کے لئے خلافت کبریٰ کا انتظام کرنا
۳۶۲	 اصل سوم: دین اسلام کو تمام لوگوں پر غالب کرنا
۳۶۳	 غلبہ اسلام کی چند صورتیں
۳۸۱-۳۶۷	 باب (۱۸) تحریف سے دین کی حفاظت
۳۶۷	 تحریف کے سد باب کا طریقہ
۳۷۰	 تحریف کے سات اسباب:
۳۷۰	 پہلا سبب: تہاؤن یعنی دین کی بے قدری کرنا
۳۷۰	 تہاؤن کے تین اسباب
۳۷۳	 دوسرا سبب: تعمق فی الدین یعنی احکام شرعیہ کو ان کی حدود سے متجاوز کرنا
۳۷۵	 تیسرا سبب: تشدد یعنی دین میں سختی کرنا
۳۷۷	 چوتھا سبب: نا اہلوں کی پسندیدگی
۳۷۹	 استحسان فقہی کی تفصیل (حاشیہ میں)
۳۸۱	 پانچواں سبب: بے بنیاد اجماع کی پیروی
۳۸۳	 چھٹا سبب: غیر نبی کی اندھی تقلید

۳۸۵		ساتواں سبب: ایک ملت کا دوسری ملت کے ساتھ رمل مل جانا
۳۸۷-۳۹۶		باب (۱۹) رسول اللہ ﷺ کے دین اور یہود و نصاریٰ کے دین میں اختلاف کے اسباب
۳۸۸		پہلا سبب: ملت اسلامیہ کی تشکیل کا یہودیت و عیسائیت کی تشکیل سے مختلف انداز پر ہونا
۳۹۲		دوسرا سبب: ملت اسلامیہ کا تروتازہ ملت ہونا اور یہود و نصاریٰ کی ملتوں کا محرف ہونا
۳۹۳		تیسرا سبب: نبوت خاصہ اور نبوت عامہ کی وجہ سے اختلاف ہونا
۳۹۶		چوتھا سبب: اصلاح کے انداز کی وجہ سے اختلاف ہونا
۳۹۷-۴۱۰		باب (۲۰) اسباب نسخ کا بیان
۳۹۷		نسخ فی الشرائع، نسخ فی الشریعہ اور نسخ فی القرآن
۳۹۸		نسخ کے دو سبب:
۳۹۹		پہلا سبب: اجتہاد یعنی حدیث سے ثابت ہونے والے حکم کا نسخ
۴۰۳		دوسرا سبب: کسی مصلحت پر مبنی حکم کا نسخ
۴۱۰-۴۷۸		باب (۲۱) عہد جاہلیت اور رسول اللہ ﷺ کی اصلاحات
۴۱۱		ملت اسماعیلی کیسے بگڑی، اور آپ ﷺ نے اس کو کیسے سنوارا؟
۴۱۴		بدکاروں، بد دینوں اور جاہلوں کی کثرت کے باوجود دین کی بنیادیں باقی تھیں
۴۱۶		اہل جاہلیت کی مسلمہ اعتقادی باتیں، اور ان میں باطل کی آمیزش
۴۱۶		پہلا عقیدہ: صفات ثبوتیہ کا اعتراف اور اس سلسلہ میں مشرکین کی گمراہی
۴۱۷		دوسرا عقیدہ: صفات سلبیہ کا اعتراف اور اس سلسلہ میں مشرکین کی گمراہی
۴۱۷		تیسرا عقیدہ: تقدیر کا اعتراف اور اس سلسلہ میں مشرکین کی گمراہی
۴۱۸		چوتھا عقیدہ: مشرکین اللہ کے فیصلوں میں تجدد کے قائل تھے مگر اس میں بندوں کا دخل بھی مانتے تھے
۴۲۰		مشرکین کی باقی اعتقادی باتیں
۴۲۰		زمانہ جاہلیت کی شاعری میں ملا اعلیٰ اور حاملین عرش کا تذکرہ بکثرت آیا ہے
۴۲۳		مشرکین کے مسلمات کے شواہد (زمانہ جاہلیت کی شاعری سے)
۴۲۷		ملت اسماعیلی کے وہ احکام جو اہل جاہلیت کو معلوم تھے
۴۳۴		رسول اللہ ﷺ کی اصلاحات
۴۳۵		آسان، واضح اور باطل سے یکسو ملت محمدی

مبحث ہفتم

احادیث شریفہ سے احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا طریقہ

- اس بحث میں گیارہ باب اور ایک فصل ہے (مع ابواب تہ) ۴۴۱
- باب (۱) نبی ﷺ کے علوم کی قسمیں ۴۴۱-۴۵۱
- وحی متلو (قرآن) اور وحی غیر متلو (حدیث قدسی اور حدیث نبوی) ۴۴۲
- احادیث کی دو قسمیں: ۴۴۳
- قسم اول: وہ حدیثیں جو حکم شرعی کے طور پر وارد ہوئی ہیں۔ یہ چار قسم کی روایات ہیں ۴۴۳
- قسم دوم: وہ حدیثیں جو دنیوی امور میں رائے کے طور پر وارد ہوئی ہیں: یہ پانچ طرح کی روایات ہیں ۴۴۵
- باب (۲) مصالح و مفاسد یعنی مفید اور غیر مفید باتوں میں اور شرائع یعنی احکام الہیہ میں فرق ۴۴۷-۴۵۱
- علوم نبوی کی دو قسمیں: ۴۵۲
- پہلی قسم: وہ علوم جو مصالح و مفاسد سے تعلق رکھتے ہیں: یہ چار قسم کے علوم ہیں ۴۵۲
- مصالح و مفاسد کا تعلق تین باتوں سے ہے: تہذیب نفس یا تلویث نفس سے، یا دین کو جمانے سے، یا اصلاحی امور سے، اور تعلق کا مطلب ۴۵۴
- قسم اول میں خوشی اور ناخوشی کا تعلق مصالح و مفاسد سے ہوتا ہے، اور مصالح و مفاسد قابل فہم ہیں ۴۵۶
- دوسری قسم: وہ علوم جو شریعت و احکام سے تعلق رکھتے ہیں ۴۵۸
- عارضی اسباب کی وجہ سے ایجاب و تحریم ۴۵۸
- دوسری قسم کے علوم ناقابل فہم ہیں ۴۶۰
- مصالح کی بنا پر قیاس درست نہیں ۴۶۳
- قسم دوم میں خوشی اور ناخوشی بعینہ اعمال کے ساتھ متعلق ہوتی ہیں ۴۶۷
- ایک سوال مقدر کا جواب ۴۶۹
- دوسرے سوال مقدر کا جواب ۴۷۱
- احکام اربعہ یعنی واجب، حرام، مندوب اور مکروہ کا بیان ۴۷۳
- مندوبات دو طرح کے ہیں ۴۷۷
- مندوبات کے ثواب کا معیار ۴۷۵
- مکروہ کا بیان اور مکروہات کے گناہ کا معیار ۴۷۵

۴۷۵	 قوم کا گلہ شکوہ
۴۸۹-۴۷۸	 باب (۳) امت نے رسول اللہ ﷺ سے شریعت کس طرح اخذ کی ہے؟
۴۷۸	 امت نے رسول اللہ ﷺ سے شریعت دو طرح سے اخذ کی ہے
۴۷۸	 ظاہری الفاظ: لفظاً متواتر، معنی متواتر اور غیر متواتر جس کا اعلیٰ درجہ مستفیض (مشہور) ہے
۴۷۹	 دلالت اخذ شریعت کا مطلب
۴۸۱	 اکابر مجتہدین: صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم
۴۸۵	 اخذ شریعت کے دونوں طریقوں کی خامیاں
۴۸۶ و ۴۸۵	 نقل ظاہر میں بھی اور دلالت اخذ شریعت میں بھی تین تین خلل پیدا ہوتے ہیں
۵۱۵-۴۹۰	 باب (۴) طبقات کتب حدیث
۴۹۰	 طبقہ کے معنی۔ طبقہ قائم کرنا آسان ہے، مگر کتابوں کی تعیین دشوار امر ہے
۴۹۰	 حدیث اور کتب حدیث کی اہمیت
۴۹۲	 صحت و شہرت کے اعتبار سے کتب حدیث کے چار طبقات
۴۹۳	 حدیث کی کتاب کی صحت کا مطلب
۴۹۳	 حدیث کی کتاب کی شہرت کا مطلب
۴۹۷	 طبقہ اولیٰ کی تین کتابیں (موطا، بخاری اور مسلم)
۴۹۷	 موطا مالک کا تذکرہ
۵۰۱	 صحیحین: بخاری و مسلم کا تذکرہ
۵۰۲	 مستدرک حاکم کی روایات صحیحین کی روایات کے درجہ کی نہیں ہیں
۵۰۶	 دوسرے طبقہ کی تین کتابیں (ابوداؤد، ترمذی اور نسائی)
۵۰۸	 تیسرے طبقہ کی آٹھ کتابیں
۵۱۰	 چوتھے طبقہ کی آٹھ کتابیں (ان میں سے سات قسم کی روایات ہیں)
۵۱۳	 ایک اور پانچواں طبقہ (ان میں سب غیر معتبر روایات ہیں)
۵۱۴	 چاروں طبقات کی کتابوں کے احکام
۵۲۷-۵۱۵	 باب (۵) کلام سے مراد سمجھنے کے دس طریقے
۵۱۶	 عام عنوان اور عام الفاظ
۵۲۰ و ۵۱۹	 فحوی اور ایماء کے معانی
۵۲۰	 مفہوم وصف و شرط کے اعتبار کے لئے شرائط

۵۲۴	قیاس فقہی (تمثیل) کی تعریف
۵۲۵	قیاس: استثنائی اور اقتزانی: اقتزانی اور اقتزانی شرطی
۵۲۶	باب کا خلاصہ: کلام سے مراد سمجھنے کے دسوں طریقے ایک ساتھ
۵۲۲-۵۲۷	باب (۶) کتاب وسنت سے معانی شرعیہ سمجھنے کے طریقے
۵۲۷	اس باب میں شاہ صاحب نے تین باتیں بیان فرمائی ہیں
۵۲۸	پہلی بات: اللہ کی پسند اور ناپسند معلوم کرنے کے چھ طریقے
۵۲۹	خوشی اور ناخوشی کے درجات کی تعیین کے چار طریقے
۵۳۲	دوسری بات: علت، رکن اور شرط کو پہچاننے کے چار طریقے
۵۳۶	تیسری بات: مقاصد شریعت یعنی حکم و مصالح کو جاننے کے چار طریقے
۵۷۲-۵۷۴	باب (۷) مختلف حدیثوں میں فیصلہ کرنے کا بیان
۵۷۳	دو فعلی روایتوں میں رفع تعارض کے ساتھ طریقے
۵۷۸	فعلی اور قولی روایتوں میں رفع تعارض کے دو طریقے
۵۷۹	دو قولی روایتوں میں رفع تعارض کا بیان
۵۵۰	دو قولی روایتوں میں رفع تعارض کا پہلا طریقہ
۵۵۱	تاویل کوئی معتبر ہے؟
۵۵۱	تاویل بعید کیسی ہوتی ہے؟ ناجائز تاویل کوئی ہے؟ اور تاویل قریب کی صورتیں
۵۵۴	چند نصوص کے وہ مطالب جو تاویل نہیں ہیں
۵۵۷	دو قولی روایتوں میں رفع تعارض کا دوسرا طریقہ
۵۶۱	دو قولی روایتوں میں رفع تعارض کا تیسرا طریقہ
۵۶۲	نسخ کی حقیقت کیا ہے؟
۵۶۴	دو قولی روایتوں میں رفع تعارض کا چوتھا طریقہ
۵۶۵	چار تعبیرات حدیث کے مرفوع ہونے پر دلالت کرتی ہیں
۵۶۶	کان یفعل فعل کی تکرار پر دلالت کرتا ہے
۵۶۶	دو تعبیریں تقریر نبوی پر دلالت کرتی ہیں
۵۶۷	الفاظ حدیث سے استدلال کب درست ہے؟
۵۶۹	مرسل روایت سے استدلال کب درست ہے؟

- ۵۷۰ قاصر الضبط اور مجہول الحال کی روایت کا حکم
- ۵۷۰ ثقہ کی زیادتی کب معتبر ہے؟
- ۵۷۱ صحابی کا محمل حدیث تجویز کرنا
- ۵۷۱ آثار صحابہ و تابعین میں اختلاف کا حل

تکمیلہ بحث ہفتم

- ۵۷۱ تتمہ کے ابواب کا موضوع
- ۶۰۱-۵۷۱ باب (۱) فروعات میں صحابہ و تابعین میں اختلاف کے اسباب
- ۵۷۱ علم فقہ کی ابتداء کس طرح ہوئی؟
- ۵۷۸ دور اول کی تصویر کشی کرنے والی پانچ روایات
- ۵۸۲ شیخین: ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دور کا حال
- ۵۸۵ صحابہ کا اطراف ملک میں پھیلنا اور ان میں مسائل میں اختلاف کا پیدا ہونا
- ۵۸۵ اختلافات صحابہ کی سات صورتیں:
- ۵۸۵ (۱) حدیث معلوم نہ ہونے کی وجہ سے اجتہاد کرنا اور اس میں اختلاف ہونا
- ۵۸۶ (۲) آپ کے عمل کو دو صحابیوں کا دو محملوں پر محمول کرنا
- ۵۸۶ (۳) وہم و گمان کی وجہ سے اختلاف
- ۵۸۷ (۴) سہو و نسیان کی وجہ سے اختلاف
- ۵۸۷ (۵) روایت اخذ کرنے میں اختلاف
- ۵۸۷ (۶) حکم کی علت نکالنے میں اختلاف
- ۵۸۷ (۷) دو مختلف روایتوں میں تطبیق دینے میں اختلاف
- ۵۹۶ صحابہ کے اختلاف کے نتیجہ میں تابعین کے دور میں دو بڑے مکتب فکر: حجازی اور عراقی وجود میں آئے
- ۶۰۱-۶۲۷ باب (۲) مذاہب فقہاء کے اختلاف کے اسباب
- ۶۰۲ دور تبع تابعین اور اخذ شریعت
- ۶۰۳ تبع تابعین کے طرز عمل میں یکسانیت
- ۶۰۷ اہل مدینہ کے اکابر اور اہل کوفہ کے اکابر
- ۶۰۹ مذہب مالکی کی تشکیل کس طرح ہوئی؟ (حجازی مکتب فکر نے آگے چل کر مذہب مالکی کی شکل اختیار کی)

۵۱۳	مذہب حنفی کی تشکیل کس طرح ہوئی؟ (عراقی مکتب فکر نے آگے چل کر مذہب حنفی کی شکل اختیار کی)
۶۱۶	شافعی مذہب کس طرح وجود میں آیا؟ (مالکی اور حنفی مکاتب فکر پر اصلاحی نظر ڈالی گئی تو شافعی مکتب فکر وجود میں آیا)
۶۱۷	امام شافعیؒ نے سابقہ دونوں مکاتب فکر میں غور کیا تو ان کو چند خامیاں نظر آئیں:
۶۱۷	(۱) مرسل و منقطع روایات سے استدلال میں اختلاف
۶۱۸	(۲) امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے پاس روایات میں تطبیق کے قواعد منضبط نہیں تھے امام شافعی رحمہ اللہ نے مختلف روایات میں تطبیق دینے کے لئے قواعد منضبط کئے
۶۲۰	(۳) بعض صحیح حدیثیں علمائے تابعین کو نہیں پہنچی تھیں چنانچہ انھوں نے اجتہاد کیا
۶۲۴	(۴) صحابہ کے مختلف اقوال سے استدلال میں اختلاف
۶۲۵	(۵) استحسان سے استدلال میں اختلاف
۶۲۰-۶۲۷	باب (۳) اہل حدیث اور اصحاب الرائے کے درمیان فرق
۶۲۸	ابتدائی صدیوں میں کچھ علماء اجتہاد و استنباط سے ڈرتے تھے۔ انکی تمام تر توجہ روایت حدیث کی طرف تھی
۶۳۰	تدوین حدیث سے مسلمانوں کی بڑی ضرورت پوری ہوئی
۶۳۱	دور تدوین حدیث اور ظہور احادیث
۶۳۱	فن اسماء الرجال کی تدوین اور درجات حدیث کی تعیین
۶۳۲	احادیث کی تعداد میں اضافہ ہوا
۶۳۲	دور مابعد کے اکابر محدثین اور محدثین فقہاء
۶۳۶	محدثین کے قواعد اجتہاد
۶۳۹	محدثین کے اصول متقدمین کے طرز عمل سے ماخوذ تھے
۶۴۳	محدثین کے طریقہ پر ہر مسئلہ کا جواب روایات میں موجود ہے
۶۴۳	دو جلیل القدر محدث و فقیہ: امام احمد اور امام اسحاق
۶۴۳	حدیث پر فقہ کی بناء رکھنے کے لئے روایات کا بڑا ذخیرہ مطلوب ہے
۶۴۶	محدثین کا دوسرا دور اور چار اکابر محدثین کا تفصیلی تذکرہ (بخاری، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی)
۶۵۲	اصحاب الرائے یعنی فقہاء کا تذکرہ
۶۵۲	فقہاء مسائل کی اشاعت کرتے تھے اور روایت حدیث سے ڈرتے تھے
۶۵۵	فقہائے کرام نے فقہ کس طرح مرتب کی؟

۶۵۶		تخریج مسائل کا مطلب اور اس کی صورتیں
۶۷۰-۶۷۳		باب (۴) چوتھی صدی سے پہلے اور اس کے بعد کا حال
۶۶۱		چوتھی صدی سے پہلے تقلید کے تعلق سے لوگوں کا حال (عوام، خواص، محدثین اور فقہاء کا حال).....
۶۶۴		چوتھی صدی کے بعد لوگوں کا حال (اس زمانہ میں لوگوں میں تین باتیں نئی پیدا ہوئیں)
۶۶۵		پہلی بات: علم فقہ میں جدل و خلاف کا آغاز ہوا
۶۶۸		دوسری بات: تقلید کا رواج عام ہوا
۶۶۹		تیسری بات: تدقیقات کا دور شروع ہوا
۶۷۱		جدل و خلاف اور تعق کا انجام بد
۷۳۹-۶۷۳		فصل: اس فصل میں سات معرکۃ الآراء مسائل ہیں
۶۷۳		پہلا مسئلہ: مذاہب اربعہ کو اختیار کرنے کی تاکید اور انکو چھوڑنے اور ان سے باہر نکلنے کی سخت ممانعت
۶۷۵		مذاہب اربعہ کی تقلید کے جواز پر امت کا اجماع
۶۷۶		ابن حزم ظاہری کے نزدیک مطلقاً تقلید حرام ہے (ان کی چار دلیلیں)
۶۷۹		ابن حزم پر رد (شاہ صاحب کے نزدیک صرف چار قسم کے لوگوں کے لئے تقلید حرام ہے).....
۶۸۴		اماموں کی معرفت تقلید ابن حزم کے قول کا مصداق نہیں ہے
۶۸۷		دوسرا مسئلہ: فقہاء کے کلام پر تخریج اور حدیث کے الفاظ کی تفسیر: دونوں امر ضروری ہیں
۶۸۸		محدث کے لئے دو باتیں ضروری ہیں
۶۸۸		اصحاب تخریج فقہاء کے لئے تتبع ادلہ کے مراتب
۶۹۳		تیسرا مسئلہ: معرفت احکام کے لئے تتبع ادلہ کے مراتب
۶۹۳		احکام شرعیہ کی معرفت کے لئے کتاب و سنت اور آثار صحابہ و تابعین کی جستجو کے تین مراتب
۶۹۳		مجتہدین کے لئے تتبع ادلہ کا درجہ
۶۹۴		متوسطین کے لئے تتبع ادلہ کا درجہ
۶۹۵		عام لوگوں کے لئے تتبع ادلہ کا درجہ
۶۹۸		اعلیٰ مرتبہ والوں کو تتبع ادلہ کی ہدایت
۷۰۱		فتویٰ دینے کے لئے بھی دلیل کی معرفت ضروری ہے
۷۰۵		عام آدمی کے لئے راہ عمل یہ ہے کہ وہ معتمد مفتی کے فتویٰ پر عمل کرے
۷۰۹		مقلد عام کے لئے کسی مسئلہ میں امام کا مذاہب چھوڑنا کب جائز ہے؟

- ۷۱۰ چوتھا مسئلہ: اکثر فروعی مسائل میں رائج، مرجوح اور افضل، غیر افضل کا اختلاف ہے
- ۷۱۲ بعد میں لوگ بہ چند وجوہ ایک رُخ پر پڑ گئے
- ۷۱۴ مذہب میں تصلّب کے ساتھ رواداری سے کام لینا چاہئے
- ۷۱۹ پانچواں مسئلہ: فقہ حنفی کے اصلی اور بعد میں بڑھائے ہوئے مسائل میں امتیاز کرنا چاہئے
- مذہب احناف کی کتابوں میں تین قسم کے مسائل ہیں: مسائل الاصول، مسائل النوادر اور تخریجات
- ۷۱۹ وواقعات و مستزاد مسائل
- ۷۲۰ مستزاد مسائل کی متعدد صورتیں
- ۷۲۱ کتب مذہب میں عقلی دلائل بعد میں بڑھائے گئے ہیں
- ۷۲۳ چھٹا مسئلہ: احناف کے ساتھ اصول جو منصوص نہیں
- ۷۲۳ پہلی اصل: خاص واضح ہے، اس کو بیان کی حاجت نہیں
- ۷۲۳ دوسری اصل: کتاب اللہ پر زیادتی نسخ ہے
- ۷۲۳ تیسری اصل: خاص کی طرح عام بھی قطعی ہے
- ۷۲۴ چوتھی اصل: کثرت روات سے ترجیح نہیں ہوتی
- ۷۲۴ پانچویں اصل: ہر طرح سے خلاف قیاس حدیث پر عمل واجب نہیں
- ۷۲۴ چھٹی اصل: مفہوم شرط اور مفہوم وصف کا مطلق اعتبار نہیں
- ۷۲۴ ساتویں اصل: امر کا حکم قطعی طور پر وجوب ہے
- ۷۲۵ مذکورہ اصول مخدوش ہیں
- ۷۲۶ اس اصل پر اعتراض کہ: ”عام واضح ہے، اس کو بیان لاحق نہیں ہوتا“ اور شارح کی طرف سے جواب
- ۷۲۷ اس اصل پر اعتراض کہ: ”عام بھی خاص کی طرح قطعی ہے“ اور شارح کی طرف سے اس کا جواب
- ۷۳۰ اس اصل پر اعتراض کہ: ”مفہوم شرط اور مفہوم وصف کا مطلق اعتبار نہیں“ اور شارح کی طرف سے اس کا جواب
- ۷۳۱ اس ضابطہ پر اعتراض کہ: ”جو حدیث ہر اعتبار سے قیاس کے خلاف ہو اس پر عمل کرنا واجب نہیں“
- ۷۳۴ ساتواں مسئلہ: اصحاب طواہر یعنی غیر مقلدین اہل حدیث نہیں
- ۷۳۴ اصحاب الرائے میں ”رائے“ کے چار معنی
- ۷۳۵ ظاہری (غیر مقلد) وہ شخص ہے جو اجماع، قیاس اور صحابہ و تابعین کے آثار کو حجت نہیں مانتا
- ۷۳۷ مذکورہ سات مسائل میں دراز نفسی کی وجہ
- ۷۴۰ غیر مقلدین کا شرعی حکم



فہرست مضامین

۲۶-۳	 فہرست مضامین
۲۷	 سخن ہائے گفتنی
۲۸	 رحمۃ اللہ الواسعہ کی وجہ تسمیہ
۳۰	 اختلافی مسائل کی شرح میں دو باتوں کا التزام
۳۰	 حجۃ اللہ البالغہ کے تین امتیازات
۳۲	 دقتِ فہم کی دو وجہیں

قسم ثانی

تفصیل و اراحادیث مرفوعہ کے اسرار و حکم کا بیان

۳۸	 باب (۱) ایمان کے سلسلہ کی اصولی باتیں: ایمان کی دو قسمیں: ظاہری انقیاد اور کامل یقین
۴۵	 اعمالِ اسلام کے دو درجے: ارکانِ اسلام اور دیگر فرائض
۴۶	 اقسامِ ایمان کے مقابلات: کفر، اعتقادی نفاق، فسق اور عملی نفاق
۴۷	 نفاق عمل تین طرح سے پیدا ہوتا ہے
۴۸	 ایمان کے دو اور معنی: تصدیق اور سکینۃ قلبی
۵۰	 خلاصہ کلام: ایمان کے کل چار معنی
۵۱	 نفاق عمل اور اخلاص کی علامتیں
۵۷	 نجاتِ اولیٰ کے لئے ارکانِ خمسہ کی ادائیگی ضروری ہے
۵۹	 ارکانِ خمسہ کی تخصیص کی وجہ
۶۰	 فرائضِ اسلام ارکانِ خمسہ میں منحصر نہیں ہیں
۶۳	 شریعت کی نظر میں گناہ کی دو قسمیں ہیں: کبائر اور صغائر۔ اور دونوں کی تحدید
۶۴	 کبائر کی تعداد متعین نہیں
۶۶	 فصل: ایمانیات سے تعلق رکھنے والی روایات
۶۶	 وہ روایات جن میں کبائر و کفریات کا تذکرہ ہے

- ۶۹ ایک جامع تعلیم اور اسلام کا عطر
- ۷۰ مومن ناجی ہے، ناری نہیں
- ۷۴ ابلیس کا پانی پر تخت بچھانا اور دربار لگانا حقیقت ہے
- ۷۵ شیطان کی وسوسہ اندازی
- ۷۸ شیطانی وساوس اور فرشتوں کے الہام کی صورتیں
- ۸۰ شیطانی وساوس اور پریشان خوابوں کا علاج
- ۸۱ آدم و موسیٰ علیہما السلام میں ایک مناظرہ: اور اس واقعہ کا باطنی پہلو
- ۸۶ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر ماحول اس کو بگاڑ دیتا ہے
- ۸۹ نابالغ بچوں کے احکام (مفصل بحث)
- ۹۲ ”اللہ کے ہاتھ میں ترازو“ کا مطلب
- ۹۴ انسان کا اختیار ایک حد تک ہے، کامل اختیار اللہ کا ہے
- ۹۵ مجازات کے لئے فی الجملہ اختیار کیوں ضروری ہے؟
- ۹۸ تقدیر ازیلی ہے، اس میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں
- ۱۰۰ آدمی وہاں ضرور پہنچتا ہے جہاں موت مقدر ہوتی ہے
- ۱۰۱ تخلیق کائنات سے پچاس ہزار سال پہلے تقدیر لکھنے کا مطلب
- ۱۰۴ آدم علیہ السلام کی پیٹھ سے ذریت کو نکالنے کا بیان
- ۱۰۶ مراحل تخلیق اور فرشتہ کا چار باتیں لکھنا
- ۱۰۷ ہر شخص کا ٹھکانا جنت میں بھی ہے اور جہنم میں بھی
- ۱۰۸ رفع تحالف: ذریت: آدم علیہ السلام کی پشت سے نکالی گئی تھی یا اولادِ آدم کی پشت سے؟
- ۱۰۹ اس اعتراض کا جواب کہ جب نیکیاں اور برائیاں کر چکا تو اب راہیں آسان کرنے کا کیا مطلب؟
- ۱۱۰ نیکو کاری اور بدکاری الہام کرنے کا مطلب
- ۱۱۲ باب (۲) کتاب و سنت کو مضبوط پکڑنے کے سلسلہ میں اصولی باتیں:
- ۱۱۲ تحریف سے دین کا تحفظ ضروری ہے
- ۱۱۷ فصل: روایات باب کی شرح
- ۱۱۷ اتباع نبوی کا وجوب اور محسوس مثال سے اس کی تفہیم
- ۱۱۸ کچھ اعمال فی نفسہ بھی موجب عذاب ہیں

- ۱۱۹ آپؐ کے لائے ہوئے دین کے تعلق سے لوگوں کی تین قسمیں
- ۱۲۱ خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی کیوں ضروری ہے؟
- ۱۲۲ فرقہ ناجیہ اور فرقہ غیر ناجیہ کی تمثیل
- ۱۲۵ مجہد دین کی ضرورت اور ان کے کارنامے
- ۱۲۸ علماء: انبیاء کے وارث ہیں
- ۱۲۹ محدثین کے لئے تروتازگی کی دعا
- ۱۳۰ حدیث میں کذب بیانی کبیرہ گناہ ہے
- ۱۳۱ اسرائیلی روایات کے احکام
- ۱۳۲ دنیوی اغراض کے لئے علم دین سیکھنا اور سکھانا حرام ہے
- ۱۳۳ بوقت حاجت علم دین کو چھپانا حرام ہے
- ۱۳۴ فرض کفایہ علوم اور ان کی تعیین و تفصیل
- ۱۳۷ دین کو چھپتا بنا کر پیش نہ کیا جائے
- ۱۳۹ تفسیر بالرائے حرام ہے، اور رائے کا مطلب
- ۱۴۱ قرآن میں جھگڑا کفر ہے، اور جھگڑا کرنے کا مطلب
- ۱۴۱ قرآن وحدیث کو باہم ٹکرانا حرام ہے، اور اس کی صورت
- ۱۴۳ آیات کا ظاہر وباطن، اور ہر ایک کی جائے اطلاع
- ۱۴۶ محکم وتنشأ بہ کا مطلب
- ۱۴۸ نیت اصل ہے، اعمال اس کے پیکر ہیں
- ۱۵۰ کسی چیز کا قطعی حکم معلوم نہ ہو تو احتیاط چاہئے
- ۱۵۳ قرآن کی پانچ قسمیں، اور ان پر عمل کا طریقہ

کتاب الطہارۃ

- ۱۵۷ باب (۱) طہارت کے سلسلہ کی اصولی باتیں
- ۱۵۷ طہارت کی اقسام: حدث وخبث کی طہارت اور جسم کے میل کی صفائی
- ۱۵۷ حدث و طہارت کی پہچان
- ۱۵۷ طہارت کی شکلوں اور موجبات طہارت کی پہچان
- ۱۵۸ حدث کیا ہے؟

۱۵۹	 طہارتیں کیا ہیں؟
۱۵۹	 موجبات وضوء و غسل
۱۶۴	 باب (۲) فضیلت وضوء:
۱۶۴	 پاکی آدھا ایمان ہے
۱۶۵	 وضوء سے گناہ معاف ہوتے ہیں
۱۶۵	 قیامت کے دن اعضائے وضوء روشن ہوں گے
۱۶۶	 ہمیشہ با وضوء رہنا ایمان کی نشانی ہے
۱۶۷	 باب (۳) وضوء کا طریقہ
۱۶۸	 پیروں کے دھونے کا انکار اچلی بدیہیات کا انکار ہے
۱۶۹	 کلی، ناک کی صفائی اور ترتیب کی اہمیت
۱۶۹	 مضمضہ اور استنشاق دراصل دو مستقل طہارتیں ہیں
۱۶۹	 مضمضہ اور استنشاق میں فصل اولیٰ ہے یا وصل؟
۱۷۲	 باب (۴) آداب وضوء
۱۷۲	 چار باتیں پیش نظر رکھ کر آداب وضوء تجویز کئے گئے ہیں
۱۷۴	 وضوء میں تسمیہ کی بحث
۱۷۷	 نیند سے اٹھنے کے بعد برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ان کو دھونے کی وجہ
۱۷۸	 بانسے پر شیطان کی شب باشی کا مطلب
۱۷۸	 وضوء کے بعد کی دعا سے جنت کے سب دروازے کھل جانے کی وجہ
۱۸۰	 خشک رہنے والی ایڑیوں کے لئے عذاب الیم کی وعید
۱۸۱	 باب (۵) نواقض وضوء کا بیان
۱۸۱	 نماز کے لئے پاکی کیوں شرط ہے؟
۱۸۳	 نواقض وضوء تین طرح کے ہیں: متفق علیہ، مختلف فیہ اور منسوخ
۱۸۳	 نواقض وضوء کی پہلی قسم: متفق علیہ نواقض
۱۸۳	 نیند نواقض وضوء کیوں ہے؟
۱۸۳	 مذی نکلنے سے وضوء کیوں واجب ہوتی ہے؟
۱۸۴	 جب حدیث کا یقین ہو جائے تبھی وضوء ٹوٹی ہے

۱۸۵	 نواقض وضوء کی دوسری قسم: مختلف فیہ نواقض:
۱۸۶	 ۱- پیشاب کے عضو کو چھونا
۱۸۶	 ۲- عورت کو ہاتھ لگانا
۱۸۷	 حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود کے استدلال کا جواب
۱۸۷	 حضرت ابن عمر کے مسلک کی حقیقت
۱۸۸	 حضرت ابراہیم نخعی کا مسلک اور امام اعظم کا اس سے گریز
۱۸۸	 ۳- ۵- ہنپنے والاخوں، کافی مقدار میں قئے اور نماز میں کھل کھلا کر ہنسنے
۱۸۹	 امور مذکورہ نواقض وضوء کیوں ہیں؟
۱۹۱	 نواقض وضوء کی تیسری قسم: منسوخ نواقض
۱۹۲	 ۱- مامسۃ النار کا ناقض وضوء ہونا، اور اس سے وضوء کرنے کی وجہ
۱۹۲	 ۲- اونٹ کے گوشت کا ناقض وضوء ہونا
۱۹۲	 اونٹ کے گوشت سے وضوء واجب ہونے میں راز
۱۹۵	 باب (۶) نختین (چمڑے کے موزوں) پر مسح کا راز
۱۹۵	 مشروعیت کی وجہ
۱۹۵	 موزوں پر مسح کے لئے تین شرطیں، اور اشتراط کا راز
۱۹۸	 موزوں کے اوپر مسح استحسانی ہے، اور نیچے قیاسی
۱۹۹	 باب (۷) غسل کا طریقہ
۱۹۹	 غسل شروع کرنے سے پہلے ہاتھ دھونے کی وجہ
۲۰۰	 غسل شروع کرنے سے پہلے شرمگاہ کو دھونے کی وجہ
۲۰۰	 غسل کے شروع میں وضوء کی حکمتیں
۲۰۰	 پیروں کو بعد میں دھونے کی حکمت
۲۰۰	 مستحبات غسل چار ہیں
۲۰۲	 حیاداری اور پردہ پوشی
۲۰۳	 غسل حیض میں خصوصی اہتمام کی وجہ
۲۰۴	 وضوء و غسل کے لئے پانی کی مقدار
۲۰۵	 غسل جنابت میں اہتمام کی وجہ

- باب (۸) غسل واجب کرنے والی چیزوں کا بیان ۲۰۷
- ۲۰۷ صحبت سے غسل کب واجب ہوتا ہے؟
- ۲۱۰ بدخوابی سے اس وقت غسل واجب ہوتا ہے جب تری پائے
- ۲۱۱ حیض و طہر کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مدت
- ۲۱۲ مستحاضہ: اپنے حیض کو کس طرح جدا کرے؟
- باب (۹) جنبی اور بے وضوء کے لئے کیا کام جائز ہیں اور کیا ناجائز؟ ۲۱۶
- ۲۱۶ باب کے سلسلہ کی اصولی بات
- ۲۱۸ جہاں تصویر، کتیا یا جنبی ہو وہاں فرشتے نہیں آتے
- ۲۱۹ جنابت میں عضو دھو کر، وضوء کر کے سونے کی حکمت
- باب (۱۰) تیمم کا بیان ۲۲۰
- ۲۲۰ مشروعیت کی وجہ۔ بدل کیوں تجویز کیا۔ تیمم اس امت کا امتیاز ہے
- ۲۲۱ مٹی سے تیمم کیوں تجویز کیا گیا؟ غسل اور وضوء کے تیمم میں فرق کیوں نہیں؟
- ۲۲۲ سخت سردی: بیماری کی طرح ہے۔ تیمم سفر کے ساتھ خاص نہیں۔ تیمم میں پیر کیوں شامل نہیں؟
- ۲۲۴ تیمم کا طریقہ (روایات میں اختلاف اور ان میں تطبیق)
- ۲۲۷ جنابت میں بھی تیمم جائز ہے
- ۲۲۷ فقہ شافعی کے چند مسائل جو مخصوص نہیں
- ۲۲۹ زخمی کا غسل اور تیمم کو جمع کرنا
- ۲۳۱ تیمم کامل طہارت ہے، دل میں کچھ وسوسہ نہ لائے
- باب (۱۱) قضائے حاجت کے آداب ۲۳۲
- ۲۳۲ قضائے حاجت کے آداب کا تعلق سات باتوں میں سے کسی ایک بات سے ہے
- ۲۳۲ ۱۔ بیت اللہ کی تعظیم
- ۲۳۲ قضاء حاجت کے وقت بیت اللہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرنے کی وجہ
- ۲۳۳ احادیث میں تعارض اور اس کا حل
- ۲۳۴ ۲۔ خوب صفائی کرنا ۳۔ ضرر رساں چیزوں سے بچنا
- ۲۳۵ ۴۔ اچھی عادتیں اپنانا ۵۔ پردے کا اہتمام کرنا

- ۶- بدن اور کپڑوں کو نجاست سے بچانا ۷- وساوس سے بچنا ۲۳۵
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت کی وجہ ۲۳۸
- بیت الخلاء میں جانے اور نکلنے کی دعائیں اور ان کی حکمت ۲۳۹
- پیشاب سے نہ بچنا اور آپس میں بگاڑ پھیلا نا عذابِ قبر کا سبب ہے ۲۴۰
- باب (۱۲) فطرت کی باتیں اور ان سے لگتی چیزیں ۲۴۲
- فطرت کی باتیں بابِ طہارت سے ہیں اور ملتِ ابراہیمی کا شعار ہیں ۲۴۲
- شعار کیسی بات ہونی چاہئے؟ ۲۴۳
- امورِ فطرت کے سلسلہ میں جامع گفتگو ۲۴۳
- بالِ ناخن کا بڑھنا نجاستِ حکمی کا کام کرتا ہے ۲۴۳
- ڈاڑھی بڑھانے کی حکمتیں ۲۴۴
- موچھیں کم کرانے کی حکمت ۲۴۴
- خنہ کرانے کی حکمت ۲۴۴
- چار اور سنتیں جو بابِ طہارت سے ہیں: حیاء، خوشبودار ہونا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا ۲۴۷
- مسواک کو تنگی کے خیال سے ضروری قرار نہیں دیا ۲۴۹
- منہ کے آخری حصہ تک مسواک کرنے کی حکمت ۲۵۰
- ہفتہ میں ایک بار نہانے دھونے کی حکمت ۲۵۰
- چھپنے لگوانے سے اور میت کو نہلانے سے غسل کرنے کی حکمت ۲۵۱
- اسلام قبول کرنے پر نہانے کی حکمت ۲۵۳
- باب (۱۳) پانی کے احکام ۲۵۴
- رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے اور نہانے کی ممانعت کی وجہ ۲۵۴
- مائے مستعمل پاک ہے، مگر پاک کرنے والا نہیں ۲۵۶
- حدیثِ قلتین کی بحث (مالکیہ کے نزدیک حدیثِ قلتین ضعیف ہے۔ احناف کے نزدیک حسن ہے۔ احناف: مائے قلیل و کثیر کی درجہ بندی میں صرف پانی کے پھیلاؤ کا اعتبار کرتے ہیں، مقدار کا لحاظ نہیں کرتے اور شوافع دونوں کا اعتبار کرتے ہیں۔ احناف نے قلیل و کثیر کی تحدید: غدیر کی روایت سے کی ہے اور شوافع نے قلتین کی حدیث سے۔ امامِ اعظم رحمہ اللہ کے نزدیک قلتین کی حدیث مائے جاری پر محمول ہے۔ اور شوافع اور حنابلہ نے قلتین کی روایت کو حدِ فاصل قرار دیا ہے۔ شاہ صاحب رحمہ اللہ نے اسی کو ترجیح دی ہے۔) ۲۵۷-۲۶۲

- ۲۶۳ حدیث بیربضاعہ کا مطلب: (مالکیہ اور ظاہریہ کا اس سے استدلال اور اس کا جواب)
- ۲۶۷ مائے مقید سے حدیث زائل نہیں ہوتا، بحث زائل ہوتا ہے
- ۲۶۸ فقہ حنفی کے تین مسائل جو منصوص نہیں
- ۲۷۱ باب (۱۴) نجاستوں کو پاک کرنے کا بیان
- ۲۷۱ نجاست کی تعریف۔ لید کا حکم۔ ماکول اللحم جانور کا پیشاب۔ شراب کیوں ناپاک ہے؟
- ۲۷۳ کتے کا جھوٹا ناپاک کیوں ہے؟
- ۲۷۵ ناپاک زمین پر بہت پانی ڈالنے سے پاک ہو جاتی ہے
- ۲۷۶ نجاست کا اثر زائل ہونے سے پاکی حاصل ہوتی ہے
- ۲۷۷ منی ناپاک ہے، مگر خشک منی: کھرچ دینے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے
- ۲۷۸ شیر خوار بچے اور بچی کے پیشاب کا حکم
- ۲۸۰ دباغت سے چمڑا پاک ہونے کی وجہ
- ۲۸۰ جوتے موزے مٹی میں رگڑ جانے سے پاک ہو جاتے ہیں
- ۲۸۱ ”بلی ناپاک نہیں“ کا مطلب

کتاب الصلاة

- ۲۸۵ باب (۱) نماز کے سلسلہ کی ایک اصولی بات (باقی اصولی باتیں ہر باب کے شروع میں بیان کی جائیں گی)
- ۲۸۷ سات سال کی عمر میں نماز کا حکم اور دس سال کی عمر میں سختی کرنے کی وجہ
- ۲۹۰ باب (۲) نماز کی فضیلت کا بیان
- ۲۹۰ نماز گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے
- ۲۹۳ ترک نماز: ایمان کے منافی اور کافرانہ عمل ہے
- ۲۹۴ باب (۳) نماز کے اوقات
- ۲۹۴ وقفہ وقفہ سے نمازیں رکھنے کی حکمت
- ۲۹۶ نمازوں کے لئے مناسب اوقات
- ۲۹۷ نمازوں کے اوقات کی تشکیل
- ۳۰۱ نمازوں کے تین خاص اوقات

- ۳۰۳ انبیائے سابقین کی نمازوں کے اوقات کا لحاظ
- ۳۰۵ نمازوں کے اوقات موسع کیوں ہیں؟
- ۳۰۶ اسباب میں تراجم اور نمازوں کے چار اوقات:
- ۳۰۷ پہلا وقت: وقت مختار (پسندیدہ وقت)
- ۳۰۷ روایتوں میں دو باتوں میں اختلاف ہے: مغرب کا وقت کب تک ہے اور عصر کا آخری وقت کب تک ہے؟
- ۳۱۰ دوسرا وقت: وقت مستحب
- ۳۰۱ نمازیں اوائل اوقات میں مستحب ہیں، مگر دو نمازیں اس سے مستثنیٰ ہیں: عشاء کی اور گرمیوں میں ظہر کی نماز
- ۳۱۳ اس سوال کا جواب کہ فجر کی نماز کا استثناء کیوں نہیں کیا؟ وہ بھی تو اسفار میں مستحب ہے
- ۳۱۶ تیسرا وقت: وقت ضرورت (جس تک بغیر عذر کے نماز مؤخر کرنا جائز نہیں)
- ۳۱۷ چوتھا وقت: وقت قضاء
- ۳۱۸ نماز قضاء کی جارہی ہو اور آدمی بے بس ہو تو کیا کرے؟
- ۳۱۹ اختیار کی صورت میں نماز مکروہ وقت میں پڑھنا کیسا ہے؟
- ۳۱۹ تین نمازوں کی نگہداشت کا حکم کیوں دیا؟
- ۳۲۰ اسلامی اصطلاحات کی حفاظت ضروری ہے
- ۳۲۲ باب (۴) اذان کا بیان
- ۳۲۲ اذان کی تاریخ، اہمیت اور معنویت
- ۳۲۵ اذان و اقامت کے کلمات کی تعداد
- ۳۲۸ فجر کی اذان میں اضافہ کی وجہ
- ۳۲۸ اقامت: اذان کہنے والے کا حق کیوں ہے؟
- ۳۲۹ فضائل اذان کی بنیادیں
- ۳۳۱ مؤذن کی گردن فرازی اور آواز کی درازی تک بخشش اور گواہی کی وجہ
- ۳۳۲ سات سال اذان دینے پر پروانہ براءت ملنے کی وجہ
- ۳۳۲ اخلاص سے اذان دینا اور نماز کا اہتمام کرنا مغفرت کا سبب ہے
- ۳۳۳ اذان کے جواب کی حکمت
- ۳۳۴ جماعتین کا جواب حوقلہ سے کیوں ہے؟
- ۳۳۵ جواب اذان کی فضیلت اور اس کی وجہ

- ۳۳۵ اذان کے بعد دعا کی حکمت
- ۳۳۶ اذان و اقامت کے درمیان دعا قبول ہونے کا راز
- ۳۳۶ سحری اور تہجد کے لئے مستقل اذان
- ۳۳۷ نماز میں ہو لے ہو لے آئے، بھاگتا ہوا نہ آئے
- ۳۳۸ باب (۵) مساجد کا بیان
- ۳۳۸ مسجد بنانے، اس سے لگے رہنے اور اس میں نماز کا انتظار کرنے کی فضیلت کی بنیادیں
- ۳۴۱ مسجد کی حاضری ملکیت کو بہیمیت پر غالب کرتی ہے
- ۳۴۱ مسجد بنانے کا ثواب جنت کی حویلی!
- ۳۴۱ مسجد میں حدیث کرنے سے نماز کے انتظار کا ثواب ختم ہو جاتا ہے
- ۳۴۲ مسجد حرام اور مسجد نبوی میں ثواب کی زیادتی کی وجہ
- ۳۴۳ مساجد ثلاثہ کے علاوہ مقامات کے لئے سفر ممنوع ہونے کی وجہ
- ۳۴۶ فصل: آداب مسجد کی بنیادیں
- ۳۴۸ چند امور (چار باتیں) جو مسجد میں ممنوع ہیں
- ۳۵۱ جنبی اور حائضہ مسجد میں کیوں داخل نہیں ہو سکتے؟
- ۳۵۱ بدبودار چیزوں سے مسجد کو بچانے کی حکمت
- ۳۵۲ مسجد میں داخلے کے وقت دعا میں رحمت اور نکتے وقت فضل کی تخصیص کی وجہ
- ۳۵۳ تحیۃ المسجد کی حکمت
- ۳۵۵ سات جگہوں میں نماز ممنوع ہونے کی وجہ
- ۳۵۸ باب (۶) نمازی کا لباس
- ۳۵۸ نماز میں لباس پہننا کیوں ضروری ہے؟
- ۳۵۹ لباس کی دو حدیں: واجب اور مستحب
- ۳۵۹ لباس کی حد واجب کے دلائل
- ۳۶۰ لباس کی حد مستحب کے دلائل
- ۳۶۲ نماز کے لئے کتنے کپڑے ضروری ہیں؟ (جواب نبوی اور جواب عمرؓ میں اختلاف اور اس کی توجیہات)
- ۳۶۴ نماز میں تزئین میں کمی مکروہ ہے

۳۶۴		تزمین اتنی بھی نہ ہو کہ نماز کھودے
۳۶۶		چپل موزے تزمین میں داخل ہیں یا نہیں؟
۳۶۷		سُدل کی ممانعت کی وجہ
۳۶۸		باب (۷) قبلہ کا بیان
۳۶۹		نماز میں قبلہ کی ضرورت۔ ہر قوم کا قبلہ اس کے اکابر کا قبلہ ہے
۳۶۹		پہلی بار تحویل قبلہ کی وجہ
۳۷۰		دوسری اور آخری بار تحویل قبلہ کی وجہ
۳۷۲		استقبال قبلہ شرط ہے تو تحریر میں غیر قبلہ کی طرف نماز کیوں ہو جاتی ہے؟
۳۷۵		باب (۸) سُتر کا بیان
۳۷۵		نمازی کے سامنے سے گزرنا کیوں منع ہے؟
۳۷۶		عورت، گدھے اور کالے کتے کے گزرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے؟
۳۷۸		سُترہ کی حکمت
۳۷۹		باب (۹) نماز میں ضروری امور
۳۷۹		نماز میں بنیادی چیزیں تین ہیں: خضوع، ذکر اور تعظیم
۳۸۰		نماز دو قسم کی چیزوں پر مشتمل ہے: ضروری اور مستحب
۳۸۰		نماز میں ضروری امور تین قسم کی چیزیں ہیں
۳۸۱		وہ قرائن جن سے ضروری امور کی تعیین کی جاسکتی ہے
۳۸۵		وہ نماز جو متواتر چلی آرہی ہے
۳۸۸		خضوع کا انضباط: استقبال قبلہ اور تکبیر تحریمہ کے ذریعہ
۳۸۸		استقبال قبلہ کی حکمتیں
۳۸۹		تکبیر تحریمہ کی حکمتیں
۳۹۱		تعظیم جسمانی کا انضباط: قیام، رکوع اور سجود کے ذریعہ
۳۹۲		ذکر اللہ کا انضباط: فاتحہ اور ضم سورت کے ذریعہ
۳۹۲		فاتحہ کی تعیین کی اور ضم سورت کی حکمت
۳۹۴		رکوع و سجود اور قومہ و جلسہ کا انضباط اور ان میں طمانینت کی حکمت

۳۹۴	 رکوع کی ہیئت کذائی کا انضباط
۳۹۴	 رکوع و سجود میں طمانینت کیوں ضروری ہے؟
۳۹۵	 سجدہ کی ہیئت کذائی کا انضباط۔ قومہ کیوں ضروری ہے؟ جلسہ کیوں ضروری ہے
۳۹۵	 قومہ اور جلسہ میں طمانینت کیوں ضروری ہے؟
۳۹۷	 سلام کے ذریعہ نماز سے نکلنے کی حکمت
۳۹۷	 تشہد کی تجویز اور اس کے اجزاء کی معنویت
۳۹۹	 دعا اور دعا سے پہلے درود شریف کی حکمت
۴۰۰	 قعدۂ اخیرہ کی حکمت
۴۰۱	 نماز درحقیقت ایک رکعت ہے، مگر دو سے کم پڑھنا جائز نہیں
۴۰۴	 مغرب کے علاوہ نمازیں دو دو رکعتیں فرض کی گئی تھیں، پھر اضافہ عمل میں آیا
۴۰۴	 پانچوں نمازوں پر رکعتوں کی تقسیم کی بنیاد
۴۰۷	 باب (۱۰) نماز کے اذکار اور مستحب ہیئتیں
۴۰۷	 نماز سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے بطور استحباب نماز کی کمیت و کیفیت میں اضافہ کیا گیا ہے
۴۰۸	 کیفیت کا بیان۔ کمیت کا بیان۔ اذکار کی بنیاد۔ ارکان کی ہیئتوں کی بنیاد
۴۱۰	 ہیئتوں میں ملحوظ چار باتیں
۴۱۱	 اذکار میں ملحوظ تین باتیں
۴۱۲	 تکبیر تحریمہ میں رفع یدین کی حکمت
۴۱۳	 ہاتھ باندھنے، پیر برابر رکھنے اور نظر سجدہ کی جگہ میں روکنے کی حکمت
۴۱۳	 افتتاح کے اذکار اور اس کی حکمت
۴۱۶	 قراءت سے پہلے استعاذہ کی حکمت
۴۱۷	 فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی حکمت
۴۱۸	 بسم اللہ جہر اُپڑھی جائے یا سرّاً؟
۴۱۸	 اذکار کی تعلیم خواص کو دی جاتی تھی
۴۲۰	 مقتدی کے لئے قراءت کی ممانعت اور سرّی اور جہری نمازوں کی حکمت
۴۲۴	 ملائکہ کے آمین کہنے کی اور امام کے ساتھ آمین کہنے کی حکمت
۴۲۶	 ہر رکعت میں دو سکتوں کی حکمت

۴۲۷	فجر میں لمبی قراءت کی حکمت
۴۲۸	عشاء میں لمبی قراءت کی حکمت
۴۲۸	ظہر، عصر اور مغرب میں قراءت کی مقدار اور اس کی حکمت
۴۲۹	قراءت میں معمول نبوی اور لوگوں کے لئے ہدایت
۴۲۹	بعض نمازوں میں بعض سورتوں کی تخصیص کی وجہ
۴۲۹	عیدین میں معمول اور اس کی وجہ۔ جمعہ میں معمول اور اس کی وجہ
۴۲۹	جمعہ کے دن فجر کی نماز میں معمول اور اس کی وجہ
۴۳۰	جواب طلب آیات کا جواب اور اس کی حکمت
۴۳۲	رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے رفع یدین کی حکمت
۴۳۳	ابن مسعودؓ نے جو رفع یدین نہیں کیا تو اس کی دو جہیں ہو سکتی ہیں
۴۳۵	رفع یدین کے بارے میں دو مختلف نقطہ نظر ہیں
۴۳۸	رکوع کا طریقہ اور اس کے اذکار
۴۳۹	قومہ کا طریقہ اور اس کے اذکار
۴۴۱	قنوت: نازلہ اور راتبہ
۴۴۳	سجدہ کا طریقہ اور اس کے اذکار
۴۴۵	فضائل سجود
۴۴۷	جلسہ اور قعدہ میں بیٹھنے کا طریقہ اور ان کے اذکار
۴۵۰	قعدہ اخیرہ میں درود اور دعائیں
۴۵۱	سلام کے بعد ذکر و دعا
۴۵۳	سلام کے بعد اذکار کی اور گھر میں سنتیں ادا کرنے کی حکمت
۴۵۶	باب (۱۱) وہ امور جو نماز میں جائز نہیں، اور سجدہ سہو و تلاوت
۴۵۸	وہ امور جن سے نماز ناقص ہوتی ہے، باطل نہیں ہوتی۔ ایسے امور آٹھ ہیں
۴۵۹	وہ امور جن سے نماز باطل ہو جاتی ہے
۴۶۲	فصل اول: سجدہ سہو کی حکمت
۴۶۵	بھول کی چار صورتیں اور ان کے احکام
۴۶۶	اگر پہلا قعدہ بھول کر کھڑا ہونے لگے تو کیا حکم ہے؟

۴۶۸	 فصل دوم: سجود تلاوت کا بیان
۴۶۸	 سجود تلاوت کی حکمت
۴۶۸	 سجودوں کی آیات میں پانچ طرح کے مضامین ہیں
۴۶۹	 سجودوں کی تعداد
۴۷۰	 سجود تلاوت واجب ہے یا سنت؟
۴۷۰	 سجود تلاوت کے سنت ہونے کی دلیلیں
۴۷۰	 کیا بے وضوء سجود تلاوت جائز ہے؟
۴۷۱	 سجود تلاوت کے اذکار
۴۷۳	 باب (۱۲) نوافل کا بیان
۴۷۳	 نوافل کی مشروعیت کی حکمت
۴۷۴	 سنن مؤکدہ اور ان کی تعداد کی حکمت
۴۷۶	 سنن مؤکدہ کی فضیلت: جنت کا گھر
۴۷۶	 فجر کی سنتوں کی خاص فضیلت
۴۷۷	 نماز اشراق کی فضیلت
۴۷۸	 ظہر سے پہلے چار سنتوں کی فضیلت
۴۷۸	 جمعہ کے بعد مسجد میں چار سنتوں کی حکمت
۴۷۹	 عصر سے پہلے اور مغرب کے بعد سنن غیر مؤکدہ
۴۷۹	 عصر اور فجر کے بعد سنتیں نہ رکھنے کی وجہ
۴۸۱	 تہجد کی مشروعیت کی وجہ
۴۸۳	 نیند سے بیدار ہونے کا مسنون طریقہ
۴۸۵	 تہجد کا وقت نزول رحمت کا وقت ہے
۴۸۸	 با وضوء ذکر کرتے ہوئے سونے کی فضیلت
۴۸۹	 تہجد کے لئے اٹھتے وقت مختلف اذکار
۴۹۱	 تہجد کے مستحبات
۴۹۲	 تہجد اور وتر ایک نماز ہیں یا دو؟ اور وتر واجب ہے یا سنت؟
۴۹۷	 تہجد کی گیارہ رکعتوں کی حکمت

۴۹۹	وتر کے اذکار (دعائے قنوت)
۵۰۱	وتر میں مسنون قراءات
۵۰۲	تراویح کی مشروعیت کی وجہ
۵۰۳	دور نبوی میں تراویح: جماعت سے کیوں نہیں پڑھی گئی؟
۵۰۵	تراویح مغفرت کا سبب کس طرح ہوتی ہے؟
۵۰۶	باجاماعت بیس رکعت تراویح پڑھنے کی حکمتیں
۵۱۰	نماز چاشت کی حکمت
۵۱۱	نماز چاشت کی مقدار اور اس کی فضیلت
۵۱۳	نماز استخارہ کی حکمت
۵۱۵	استخارہ کا طریقہ اور اس کی دعا
۵۱۷	نماز حاجت کا طریقہ اور اس کی حکمت
۵۱۹	نماز توبہ کی حکمت
۵۲۰	تحیۃ الوضوء کی فضیلت
۵۲۱	بلالؓ آنحضرت ﷺ کو خواب میں جنت میں آگے نظر آئے تھے: اس کی وجہ
۵۲۴	صلوۃ التبیح کی حکمت
۵۲۵	قدرت کی نشانیاں ظاہر ہونے پر نماز کی حکمت
۵۲۸	نماز کسوف کا بیان
۵۲۹	بارش طلبی کی نماز کی حکمت
۵۳۲	سجدہ شکر کی حکمت سجدہ مناجات جائز نہیں
۵۳۲	مسنون نمازیں مقرب بندوں کے لئے ہیں
۵۳۳	طلوع وغروب اور استواء کے وقت نماز ممنوع ہونے کی وجہ
۵۳۳	فجر اور عصر کے بعد نوافل ممنوع ہونے کی وجہ
۵۳۴	جمعہ کے دن بوقت استواء، اور مسجد حرام میں پانچوں اوقات میں نماز مکروہ نہ ہونے کی وجہ
۵۳۶	باب (۱۳) عبادت میں میانہ روی کا بیان
۵۳۷	عبادت میں بے اعتدالی کی پانچ خرابیاں
۵۴۲	عمل پر مداومت اللہ کو پسند کیوں ہے؟

- ۵۴۳ اعمال میں حد سے بڑھنا ملالت کا باعث ہے
- ۵۴۳ اونگھتے ہوئے عبادت کرنا بے فائدہ ہے
- ۵۴۴ میانہ روی سے عبادت کرنے کے خاص اوقات
- ۵۴۴ اوراد و وظائف کی قضاء میں حکمت
- ۵۴۷ باب (۱۴) معذوروں کی نماز کا بیان
- ۵۴۷ قانون مکمل وہ ہے جس میں سہولتیں بھی ہوں۔ ترخیص: شارع کی طرف مفوض ہے
- ۵۴۷ سہولت اصل عبادت میں نہیں، بلکہ حدود و ضوابط میں دی جاتی ہے
- ۵۴۸ مسافر کے لئے پانچ سہولتیں
- ۵۴۹ پہلی سہولت: نماز قصر کرنا
- ۵۴۹ مسافر کی نماز قصر ہے یا پوری؟ قرآن و حدیث کے اشاروں میں اختلاف اور ان میں تطبیق
- ۵۵۴ مسافت قصر کا بیان (مسافت قصر مخصوص نہ ہونے کی وجہ۔ مسافت قصر کی تحدید و تعیین کا طریقہ)
- ۵۵۸ سفر کہاں سے شروع ہوتا ہے اور کب پورا ہوتا ہے؟
- ۵۶۰ دوسری سہولت: جمع بین الصلاتین
- ۵۶۱ تیسری سہولت: سنتیں نہ پڑھنا
- ۵۶۱ چوتھی سہولت: سواری پر نفل پڑھنا (افطار کی سہولت کا بیان کتاب الصوم میں آئے گا)
- ۵۶۳ نماز خوف کا بیان (خوف میں نماز کی صورتیں اور ان کی حکمتیں)
- ۵۶۷ بیمار کی نماز کا بیان
- ۵۶۷ بیمار کو قیام اور رکوع و سجود میں سہولت دینے کی حکمت
- ۵۶۷ قیام پر قدرت کے باوجود: نفل نماز بیٹھ کر پڑھنے کی حکمت
- ۵۶۸ طالب و مطلوب، اور کچھ اور بارش میں نماز کی حکمت
- ۵۶۹ طلب سہولت کی درخواستیں اور ان کی قبولیت کا معیار
- ۵۶۹ ایک جامع ارشاد: جو رخصتوں کی بنیاد ہے
- ۵۷۱ باب (۱۵) جماعت کا بیان
- ۵۷۱ باجماعت نماز کے پانچ فائدے
- ۵۷۵ فضیلت جماعت کی وجہ
- ۵۷۷ مل کر نماز نہ پڑھنے والوں پر شیطان کا قبضہ

- ۵۷۷ جماعت سے پیچھے رہنے والوں کے لئے سخت وعید
- ۵۷۹ ترک جماعت کے چار اعذار
- ۵۸۰ کھانا سامنے آنے پر نماز کا حکم (دو متعارض حدیثوں میں تطبیق)
- ۵۸۰ خواتین کہاں نماز پڑھیں؟ (حدیث اور صحابہ کے فیصلہ میں تعارض کا جواب)
- ۵۸۱ ایک نابینا صحابی کو آنحضرت ﷺ نے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت کیوں نہیں دی؟
- ۵۸۳ باجماعت نماز کے سلسلہ میں چار باتوں کی وضاحت
- ۵۸۳ (۱) امامت کا زیادہ حقدار کون اور کیوں؟
- ۵۸۳ قاری کی تقدیم کی وجوہ
- ۵۸۶ (۲) جماعت کی نماز میں ہلکی قراءت کرنے کی حکمت
- ۵۸۷ (۳) امام کی پیروی ضروری ہے
- ۵۸۸ امام معذوری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی کیا کریں؟
- ۵۹۰ امام کے قریب دانشمند رہیں، اور لوگ مسجد میں شور نہ کریں
- ۵۹۲ (۴) ملائکہ کی صفوں میں خلل نہ ہونے کی وجہ
- ۵۹۲ شیطان کا صف کے شگافوں میں گھسنا
- ۵۹۴ صفوں کی درستی اور امام کی پیروی میں کوتاہی پر سخت وعید
- ۵۹۶ رکوع پانے سے رکعت ملنے کی اور سجدہ پانے سے رکعت نہ ملنے کی وجہ
- ۵۹۷ تنہا نماز پڑھنے کے بعد، دوبارہ جماعت سے نماز پڑھنے کی حکمت
- ۵۹۸ باب (۱۶) جمعہ کا بیان
- ۵۹۸ اجتماعی عبادت کے لئے دن کی تعیین کا مسئلہ
- ۵۹۹ جمعہ کی تعیین صحابہ نے کی تھی، پھر آپؐ کو اس کا علم عطا فرمایا گیا تھا
- ۶۰۵ قبولیت کی گھڑی اور اس کی دو احتمالی جگہیں
- ۶۰۶ جمعہ کے تعلق سے پانچ باتوں کی وضاحت
- ۶۰۷ پہلی بات: نماز جمعہ کا وجوب اور ترک جمعہ کے اعذار
- ۶۰۹ دوسری بات: تنظیف کا استحباب اور اس کی تین حکمتیں
- ۶۱۱ تیسری بات: جمعہ کے لئے پیدل جانے اور اہتمام سے خطبہ سننے کی حکمت
- ۶۱۲ چوتھی بات: خطبہ سے پہلے سنتوں کی حکمت

۶۱۲	 اگر کوئی دروان خطبہ آئے تو سنتیں پڑھے یا نہیں؟
۶۱۲	 حدیث کے صحیح الفاظ و قد خرج الإمام ہیں والإمام یخطب راوی کا وہم ہے
۶۱۳	 پانچویں بات: گردنیں پھانڈنے کی ممانعت کی وجہ
۶۱۴	 نماز جمعہ کا ثواب اور اس کی وجہ
۶۱۶	 دو گانہ جمعہ، جہری قراءت اور خطبہ کی حکمتیں
۶۱۶	 دو خطبوں کی اور خطبہ کے مضامین کی حکمت
۶۱۷	 خطبہ غیر عربی میں کیوں جائز نہیں؟
۶۱۹	 جمعہ کے لئے تمدن اور جماعت کے اشتراط کی وجہ
۶۱۹	 صحت جمعہ کے لئے کیسی بستی اور کتنی جماعت ضروری ہے؟
۶۲۲	 باب (۱۷) عیدین: عید الفطر اور عید الاضحیٰ
۶۲۲	 مشروعیت کی حکمت
۶۲۴	 دنوں کی تعیین میں حکمت
۶۲۶	 عیدین کے اجتماع کا ایک مقصد شوکت کی نمائش بھی ہے
۶۲۸	 نماز عیدین کے مسائل اور ان کی حکمتیں
۶۲۸	 عیدین میں زائد تکبیریں کتنی ہیں؟
۶۲۸	 عید الفطر کے دو مخصوص مسائل
۶۲۹	 عید الاضحیٰ کے دو مخصوص مسائل
۶۳۰	 قربانی کے جانور: احوال اور حکمتیں
۶۳۰	 وہ جانور جن کی قربانی جائز یا ناجائز ہے۔ قربانی کے جانور کی عمریں
۶۳۱	 چھ ماہہ بھیڑ کی قربانی جائز ہے۔ نابالغ اولاد کی قربانی باپ پر واجب نہیں۔
۶۳۱	 بڑے جانور میں سات حصے ہو سکتے ہیں۔ عمدہ جانور کی قربانی مستحب ہے اور عیب دار کی جائز نہیں
۶۳۲	 عیب دار جانور
۶۳۳	 سینک دار خسی مینڈھے کی قربانی۔ ذبح کی دعا
۶۳۴	 باب (۱۸) جنازہ کا بیان
۶۳۴	 مرض موت، موت اور موت کے بعد کی اصولی باتیں
۶۳۵	 مریض کی دنیوی اور اخروی مصلحتیں

۶۳۵	 میت کے ساتھ حسن سلوک کی دو صورتیں
۶۳۶	 میت کے پسماندگان کی دنیوی مصلحتیں
۶۳۷	 ملت کی مصلحت
۶۴۱	 فصل: جنازہ سے متعلق احادیث کی شرح
۶۴۱	 بیماری اور بلیات کا ثواب (بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ مؤمن آفات میں زیادہ مبتلا ہوتا ہے)
۶۴۲	 تبھی عمل کے بغیر بھی ثواب جاری رہتا ہے
۶۴۲	 کسی ناگہانی حادثہ سے موت ہو جائے تو شہادت کا درجہ ملتا ہے
۶۴۴	 عیادت کا بیان
۶۴۴	 عیادت کرنا بڑا ثواب کا کام ہے
۶۴۵	 بیماری کی بیمار پرسی اللہ تعالیٰ کی بیمار پرسی ہے
۶۵۱	 مریض پر دم کرنے کی دعائیں: اور اس کی حکمت
۶۵۲	 دوسرے پر دم کرنے کی دعائیں
۶۵۲	 اپنے اوپر دم کرنے کی دعائیں
۶۵۴	 موت کی تمنا کیوں ممنوع ہے؟
۶۵۵	 شوقِ لقاء سے عقلی شوق مراد ہے
۶۵۹	 موت کے وقت امیدوار رحمت رہنے کی حکمت
۶۶۲	 موت کو بکثرت یاد کرنے کا فائدہ
۶۶۲	 کلمہ پر مرنے کی فضیلت اور اس کی وجہ
۶۶۲	 جاں بہ لب کے پاس کلمہ پڑھنے کی اور اس کو لیس سنانے کی حکمت
۶۶۴	 موت پر ترجیع کی حکمت
۶۶۵	 میت کے پاس کلماتِ خیر کہنے کی حکمت
۶۶۶	 غسل و کفن کے سات مسائل اور ان کی حکمتیں
۶۶۶	 پہلا مسئلہ: میت کو نہلانے میں حکمت اور نہلانے کا طریقہ
۶۶۷	 دوسرا مسئلہ: پیری کے پتوں سے نہلانے کی حکمت
۶۶۷	 تیسرا مسئلہ: آخری مرتبہ دھونے میں کا فور ملانے کے فوائد
۶۶۷	 چوتھا مسئلہ: داہنی جانب سے غسل شروع کرنے کی حکمت
۶۶۷	 پانچواں مسئلہ: شہید کو غسل و کفن نہ دینے کی وجہ

- ۶۶۸ چھٹا مسئلہ: حالتِ احرام میں موت ہو جائے تو اس کا حکم
- ۶۶۹ ساتواں مسئلہ: میت کو کس طرح نہلایا جائے؟
- ۶۷۱ کفن میں اعتدال کا حکم
- ۶۷۱ تدفین میں جلدی کرنے کی حکمت
- ۶۷۲ جنازہ واقعی گفتگو کرتا ہے
- ۶۷۳ جنازہ کے ساتھ جانے کی حکمت
- ۶۷۴ جنازہ دیکھ کر پہلے کھڑے ہونے کی، پھر کھڑے نہ ہونے کی حکمت
- ۶۷۶ نماز جنازہ کا طریقہ اور دعائیں
- ۶۷۹ بزرگ شخصیت کا یا بڑی جماعت کا جنازہ پڑھنا باعثِ بخشش ہے
- ۶۸۱ نیک لوگوں کی گواہی جنت یا جہنم کو واجب کرتی ہے
- ۶۸۲ مردوں کو برا کہنا ممنوع کیوں ہے؟
- تین مسائل میں ہر طرح عمل کی گنجائش ہے (جنازہ کے آگے چلیں یا پیچھے؟ جنازہ چار آدمی اٹھائیں یا دو؟ میت قبر میں قبلہ کی جانب سے لی جائے یا پیروں کی جانب سے؟)
- ۶۸۳ بغلی قبر کیوں بہتر ہے؟
- ۶۸۴ قبروں کی بے حد تعظیم یا توہین ممنوع کیوں ہے؟
- ۶۸۷ میت پر آنسو بہانا کیوں جائز ہے؟
- ۶۸۷ میت پر نوحہ ماتم کرنا کیوں ممنوع ہے؟
- ۶۸۹ نوحہ کرنے والی عورت کی سزا اور اس کا راز
- جاہلیت کی چار باتوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہے (حسب پر فخر کرنا۔ نسب میں طعن کرنا۔ ستاروں سے بارش کی توقع رکھنا۔ میت پر وادیا کرنا)
- ۶۸۹ عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانا ممنوع کیوں ہے؟
- ۶۹۰ تین بچے فوت ہونے کا ثواب اور اس کی وجہ
- ۶۹۲ تسلی دینے والے کو مصیبت زدہ کے مانند اجر ملنے کی وجہ
- ۶۹۳ پسماندگان کو یک شبانہ روز کھانا دینے کی حکمت
- ۶۹۴ پہلے زیارت قبور کی ممانعت پھر اجازت کی وجہ
- ۶۹۴ زیارت قبور کی دعائیں



فہرست مضامین

زکات کا بیان

۲۳-۲۵	 باب (۱) زکوٰۃ کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۲۳	 زکوٰۃ میں ذاتی مصلحت: زکوٰۃ نفس کو سنوارتی ہے اور اس کی چار صورتیں ہیں:
۲۴	 زکوٰۃ میں ملکی مصلحت: اتفاق میں مملکت کی بہبودی ہے، اور اس کی دو صورتیں ہیں:
۲۸	 مقدار و مدت زکوٰۃ کی تعیین میں حکمت
۳۰	 زکوٰۃ، محشر، خمس اور صدقۃ الفطر کی تعیین کی وجہ
۳۳	 وجوب زکوٰۃ کے لئے سال بھر کی مدت میں حکمت
۳۳	 مولیٰ، زروع، تجارت اور کنز کی تعریفات
۳۵-۵۱	 باب (۲) اتفاق کی فضیلت اور امساک کی مذمت
۳۶	 دنیا میں کنجوسی کا ضرر
۳۷	 آخرت میں کنجوسی کا ضرر
۳۸	 زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی مخصوص سزا کے دو سبب: اصلی اور معاون
۳۸	 سانپ کی سزا اور تختیوں کی سزا میں فرق
۴۲	 سخی اور بخیل میں موازنہ اور سخی کے رجحان کی وجہ
۴۴	 سخی کا سینہ خرچ کے لئے کھلتا ہے اور بخیل کا بچتا ہے
۴۶	 خیرات کرنے والوں کے لئے جنت کا مخصوص دروازہ
۴۷	 مہتمم بالشان آٹھ خوبیاں: جن کے لئے جنت میں دروازے ہیں
۴۸	 جنت کے کتنے دروازے ہیں؟
۵۲-۶۸	 باب (۳) زکاتوں کے نصاب: غلہ اور کھجور کے نصاب کی حکمت - چاندی کے نصاب کی حکمت
۵۳	 اونٹوں کے نصاب کی حکمت اور دو سوالوں کے جواب
۵۵	 غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہ ہونے کی وجہ
۵۶	 اونٹوں کا نصاب کس طرح تشکیل دیا گیا ہے؟

۵۸	 بکریوں کا نصاب کس طرح تشکیل دیا گیا ہے؟
۵۸	 گایوں بھینسوں کا نصاب کس طرح تشکیل دیا گیا ہے؟
۵۹	 چاندی اور سونے کا نصاب اور اس میں زکوٰۃ کم ہونے کی وجہ
۵۹	 سونے کے نصاب کی تینوں روایتیں ضعیف ہیں
۶۰	 سونے کا نصاب: ایک مستقل نصاب ہے یا چاندی کے نصاب پر محمول ہے؟
۶۱	 زمین کی پیداوار میں دس فیصد یا پانچ فیصد لگان کی وجہ
۶۲	 خرص کرنے کی اور اس میں سے گھٹا کر عشر لینے کی وجہ
۶۳	 خرص لازم ہے یا محض احتیاط ہے؟
۶۳	 اموال تجارت اور کرنسی کا نصاب
۶۳	 کرنسی اور اموال تجارت کے نصاب کا موازنہ سونے کے نصاب سے کیا جائے گا یا چاندی کے نصاب سے؟
۶۴	 رکاز میں خمس کی وجہ
۶۵	 صدقۃ الفطر ایک صاع مقرر کرنے کی وجہ اور گندم کا نصف صاع مقرر کرنے کی وجہ
۶۶	 صدقۃ الفطر کی ادائیگی کے لئے یوم الفطر کی تعیین کی وجہ
۶۶	 زیورات کی زکوٰۃ بھی احتیاطاً نکالنی چاہئے
۸۶-۶۸	 باب (۴) مصارف زکوٰۃ کا بیان
۶۹	 ممالک کی قسمیں اور ان کی ضروریات کا نظم
۷۴	 مصارف زکوٰۃ آٹھ میں منحصر ہیں؟ شاہ صاحب کی رائے اور جمہور کی دلیل
۷۷	 خاندان نبوت کے لئے حرمت صدقات کی تین وجوہ
۸۰	 حرمت سوال کی وجہ اور اس کی سزاؤں کا راز
۸۲	 مال کی کتنی مقدار سوال کے لئے مانع ہے؟
۸۴	 بڑوں کی خوشی اور ناخوشی بھی مقبول دعا کی طرح ہے
۸۴	 نفس کی فیاضی بھی برکت کا سبب بنتی ہے، اور برکت کی حقیقت
۸۵	 بلند ہمتی اور اولوالعزمی کی تحصیل کا طریقہ
۱۰۰-۸۷	 باب (۵) زکوٰۃ سے تعلق رکھنے والی باتیں
۸۷	 فیاضی سے زکوٰۃ ادا کرنا دو وجہ سے ضروری ہے
۸۷	 دو حدیثوں میں رفع تعارض

- ۸۸ عالمین زکوٰۃ کے لئے ہدایات، اور حیلہ سازیوں کا سدّ باب
- ۸۸ حدیث: لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقِ الْخِ كِ مَفْصَلِ شَرْح
- ۸۹ خلطہ کا اعتبار ہے یا نہیں؟
- ۹۲ سخاوتِ نفس کی کمی خیرات کی قیمت گھٹا دیتی ہے
- ۹۳ جو کام صدقات کے ساتھ ثمرات میں شریک ہیں وہ بھی صدقہ ہیں
- ۹۴ چند اعمالِ خیر یہ اور ان کی جزاء میں مماثلت کی وجہ
- ۹۵ اہل و عیال اور اقارب پر خرچ کرنا دیگر وجوہِ خیر میں خرچ کرنے سے بہتر ہے
- ۹۵ خیرات باحیثیت کی بہتر ہے یا نادار کی؟
- ۹۷ خازن کو بھی خیرات کرنے سے ثواب ملنے کی وجہ
- ۹۷ شوہر کے مال سے عورت کیا چیز خرچ کر سکتی ہے؟ (تین حدیثوں میں رفع تعارض)
- ۹۹ صدقہ دی ہوئی چیز خریدنے کی ممانعت کی وجہ

روزوں کا بیان

- ۱۱۶-۱۰۳ باب (۱) روزوں کے سلسلہ کی اصولی باتیں
- ۱۰۳ روزوں کی مشروعیت کی وجہ
- ۱۰۶ ہمیشہ روزہ رکھنا ممکن نہیں، اس لئے وقفہ گزرنے کے بعد روزے رکھے گئے ہیں
- ۱۰۷ روزوں کی مقدار کی تعیین ضروری ہے
- ۱۰۹ کھانا پینا کم کرنے کا مناسب طریقہ
- ۱۱۰ روزہ اور اس کی مقدار کا انضباط
- ۱۱۳ روزوں کے لئے رمضان کی تخصیص کی وجہ
- ۱۱۵ عبادتوں کے عمومی اور خصوصی درجات
- ۱۲۹-۱۱۶ باب (۲) روزوں کی فضیلت کا بیان
- ۱۱۶ نصوص میں مضمون کا نصف حصہ بیان کیا جاتا ہے اور نصف فہم سامع پر اعتماد کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے
- ۱۱۶ فضائل کا تعلق اہل ایمان سے ہے
- ۱۱۷ رمضان کی دو خاص فضیلتیں اور ان کی وجہ
- ۱۲۰ روزوں اور تراویح سے گزشتہ گناہ معاف ہونے کی وجہ
- ۱۲۰ ایمان و احتساب کا مطلب

۱۲۱	 شبِ قدر میں عبادت سے گزشتہ گناہ معاف ہونے کی وجہ
۱۲۲	 فضائلِ صیام کی ایک مفصل روایت
۱۲۳	 نیکی دوچند ہونے کی وجہ
۱۲۳	 ثواب کے عام ضابطہ سے روزوں کے استثناء کی وجہ
۱۲۵	 روزہ دار کے لئے دوسر تیں: فطری اور روحانی
۱۲۶	 مخلوف مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہونے کی وجہ
۱۲۷	 کامل روزہ ہی ڈھال بنتا ہے
۱۲۸	 انی صائم زبان سے کہے یا دل سے؟
۱۲۹-۱۵۶	 باب (۳) روزوں کے احکام
۱۲۹	 چاند نظر نہ آنے کی صورت میں تیس دن پورے کرنے کی وجہ
۱۳۰	 ”چاند کے دو مہینے گھٹتے نہیں“ کا مطلب
۱۳۲	 روزوں میں تعق کے سد باب کی وجہ
۱۳۴	 شعبان کے نصف ثانی میں روزہ (دو روایتوں میں رفع تعارض)
۱۳۵	 رمضان کے چاند میں ایک مسلمان کی خبر معتبر ہونے کی وجہ
۱۳۶	 سحری کی برکات
۱۳۷	 سحری اور جلدی افطار میں حکمت
۱۳۸	 صوم وصال کی ممانعت کی وجہ
۱۳۹	 کیا روزے میں نیت رات سے ضروری ہے؟
۱۴۰	 فجر کی اذان کے بعد کھانے کی روایت صحیح نہیں
۱۴۲	 کھجور سے افطار کی حکمت اور افطار کرانے سے روزے کا ثواب ملنے کی وجہ
۱۴۳	 افطار کی دعائیں اور ان کی معنویت
۱۴۴	 صرف جمعہ کے روزے کی ممانعت کی وجہ
۱۴۶	 پانچ دنوں میں روزوں کی ممانعت کی وجہ
۱۴۶	 شوہر کی اجازت کے بغیر نفل روزہ ممنوع ہونے کی وجہ
۱۴۷	 نفل روزہ توڑنے سے قضا واجب ہے؟
۱۴۹	 روزوں میں بھول معاف ہونے کی وجہ
۱۴۹	 رمضان کا روزہ عہد اتوڑنے میں کفارہ کی وجہ

۱۵۰	روزہ میں مسواک جائز ہے
۱۵۱	سفر میں روزہ کب رکھنا بہتر ہے اور کب نہ رکھنا؟
۱۵۳	وارث کا روزہ رکھنا یا فدیہ ادا کرنا
۱۵۴	عبادت میں نیابت کا مسئلہ اور ایصال ثواب کا مسئلہ
۱۵۶-۱۶۷	باب (۴) روزوں کے متعلقات کا بیان
۱۵۶	روزوں کی تکمیل دو باتوں پر موقوف ہے
۱۵۸	نفل روزوں میں انبیاء کے معمول میں اختلاف کی وجہ
۱۶۰	منتخب نفل روزے اور ان کی حکمتیں
۱۶۴	فصل: شب قدر کا بیان
۱۶۴	شب قدر دو ہیں: سال بھر والی اور خاص رمضان والی
۱۶۵	شب قدر کی خاص دعا
۱۶۷	فصل: اعتکاف کا بیان
۱۶۷	اعتکاف کی حکمت اور اس کی مشروعیت کی وجہ
۱۶۷	اعتکاف کے مسائل اور ان کی حکمت

حج کا بیان

۱۸۶-۱۷۱	باب (۱) حج کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۱۷۱	حج کی تشکیل کس طرح عمل میں آئی ہے؟ (حج میں سات مصلحتیں ملحوظ ہیں)
۱۷۸	ایک ہی مرتبہ حج فرض ہونے کی وجہ
۱۷۹	امت کا اشتیاق اور نبی کی طلب بھی نزول حکم کا سبب ہے
۱۸۱	اختلاف اعتبار سے فضیلت مختلف ہوتی ہے (دو حدیثوں میں رفع تعارض)
۱۸۲	حج اور عمرہ کے کفارہ سینات اور دخول جنت کا سبب ہونے کی وجہ
۱۸۳	رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہونے کی وجہ
۱۸۴	استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے والے کے لئے ایک خاص وعید کا راز
۱۸۴	حج کے پانچ مسائل اور ان کی حکمتیں (حاجی کی شان، بلند آواز سے تلبیہ، قربانی، زاد اور احلہ کی شرط اور حج بدل کی حکمتیں)

باب (۲) حج و عمرہ کے ارکان و افعال کا بیان	۱۸۶-۲۱۵
مکہ سے حج کرنے کا طریقہ	۱۸۶
آفاق سے حج کرنے کا طریقہ۔ عمرہ کرنے کا طریقہ۔ حج تمتع کا طریقہ اور حج قرآن کا طریقہ	۱۸۷
احرام و تلبیہ کی حکمتیں	۱۸۹
ممنوعات احرام کی حکمتیں۔ شکار کی ممانعت کی وجہ	۱۹۰
جماع ممنوع ہونے کی وجہ۔ سلاہوا کپڑا ممنوع ہونے کی وجہ۔ احرام میں نکاح ممنوع ہونے کی وجہ	
(اختلافِ ائمہ مع اولہ)	۱۹۱
شکار کیا ہے؟	۱۹۳
تعیینِ موافقت کی حکمت	۱۹۵
مدینہ والوں کے لئے بعید ترین میقات مقرر کرنے کی وجہ	۱۹۶
وقوفِ عرفہ کی حکمتیں	۱۹۸
منی میں قیام کی حکمت	۲۰۰
غروب کے بعد عرفہ سے واپسی، مزدلفہ میں شب باشی اور وقوف کی حکمتیں	۲۰۲
رمی جمرات کی حکمتیں	۲۰۴
ہدی (حج کی قربانی) کی حکمت	۲۰۶
حلق یعنی سرمندہ کر احرام کھولنے کی حکمت	۲۰۷
طوافِ زیارت سے پہلے احرام کھولنے میں حکمت (سوال و جواب)	۲۰۸
طواف کا طریقہ	۲۰۸
حجر اسود سے طواف شروع کرنیکی وجہ۔ طوافِ قدم کی وجہ۔ رمل و اضطباع کی وجہ	۲۰۹
عمرہ میں وقوفِ عرفہ نہ ہونے کی وجہ	۲۱۲
صفا و مروہ کے درمیان سعی کی حکمتیں	۲۱۲
طوافِ وداع کی حکمت	۲۱۴
باب (۳) حجۃ الوداع کا بیان	۲۱۵-۲۲۱
دو باتوں میں اختلاف کا فیصلہ (آپؐ نے کونسا حج کیا تھا؟ اور تلبیہ کب پڑھا تھا؟)	۲۱۶
غسل کر کے احرام باندھنے کی وجہ۔ دو گانہ احرام کی وجہ۔ احرام کے مخصوص لباس کی وجہ۔ احرام سے پہلے خوشبو لگانے کی وجہ	۲۱۷
تلبیہ کے الفاظ کی معنویت۔ تلبیہ کے بعد دعا	۲۱۸

۲۲۰	 جہراً تلبیہ پڑھنے کی وجہ
۲۲۱	 ہدی کے اشعار میں حکمتیں
۲۲۲	 حیض و نفاس میں احرام سے پہلے غسل کرنے کی وجہ۔ شریعت میں اعذار کا لحاظ
۲۲۳	 دن میں مکہ میں داخل ہونے کی وجہ
	کعبہ کے صرف دو کونوں کے استلام کی وجہ۔ طواف کے لئے طہارت اور ستر عورت شرط ہونے کی وجہ
۲۲۵	 دو گانہ طواف کی وجہ۔ مقام ابراہیم پر دو گانہ پڑھنے کی وجہ
۲۲۶	 رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان خاص دعا کی وجہ
۲۲۷	 سعی میں صفا کی تقدیم کی وجہ۔ صفا و مروہ پر ذکر کی معنویت
۲۲۹	 حجۃ الوداع میں حج کی عمرہ سے تبدیلی کی وجہ
۲۳۱	 عرفہ میں جانے سے پہلے منی میں قیام کی حکمت اور اس سلسلہ میں ایک سوال کا جواب
۲۳۲	 عرفہ کے خطاب میں پانچ باتیں
۲۳۳	 بڑے اجتماع میں خطاب کا موضوع کیا ہونا چاہئے؟
۲۳۳	 عرفہ اور مزدلفہ میں نمازیں جمع کرنے کی حکمت
۲۳۵	 عرفہ سے غروب آفتاب کے بعد روانگی کی وجہ
۲۳۶	 مزدلفہ میں تہجد نہ پڑھنے کی وجہ۔ وادی محسر میں سواری تیر ہانکنے کی وجہ
۲۳۷	 پہلے دن رمی کا وقت صبح سے اور باقی دونوں میں زوال سے ہونے کی وجہ
۲۳۷	 رمی اور سعی میں سات کی تعداد کی وجہ
۲۳۸	 ٹھیکری جیسی کنکری سے رمی کرنے کی وجہ
۲۳۹	 تریسٹھ اونٹوں کی قربانی کرنے کی وجہ
۲۳۹	 تشریعی اور غیر تشریعی اعمال کے درمیان فرق
۲۴۰	 طواف زیارت میں جلدی کرنے کی وجہ۔ زمزم پینے کی وجہ
۲۴۱	 ابط کا پڑاؤ مناسک میں داخل نہیں
۲۵۸-۲۴۲	 باب (۴) حج سے تعلق رکھنے والی باتیں
	حجر اسود کی فضیلت کا بیان (حجر اسود اور مقام ابراہیم واقعی جنت کے پتھر ہیں یا یہ مجاز ہے؟ آخرت میں حجر اسود کے لئے آنکھیں اور زبان ہونے کی وجہ۔ حجر اسود کے گواہی دینے کی وجہ)
۲۴۲	 طواف کی فضیلت کا راز
۲۴۶	 یوم عرفہ کی فضیلت اور اس دن کا خاص ذکر

- ۲۴۷ ہدی بھیجنے کی حکمت۔ سرمنڈانے کی فضیلت کی وجہ
- ۲۴۸ عورتوں کے لئے سرمنڈانے کی ممانعت کی وجہ
- ۲۴۹ مناسک منی میں ترتیب کا مسئلہ
- ۲۵۰ لاحرج والی روایات میں تشریح کے وقت کی ترخیص ہے
- اعذار کی صورت میں سہولتیں دینے کی وجہ (مجبوری میں ممنوعاتِ احرام کا ارتکاب جائز ہے، مگر فدیہ ادا کرنا ضروری ہے۔ فدیہ مقرر کرنے کی وجہ۔ احصار کا حکم)
- ۲۵۱ فصل: حریم شریفین کا بیان
- ۲۵۳ حرم مقرر کرنے کی حکمت
- ۲۵۵ حرم اور احرام میں شکار کرنے سے جزاء واجب ہونے کی وجہ
- ۲۵۵ شکار کی جزاء میں مثل سے مثل صوری مراد ہے یا معنوی؟
- ۲۵۶ مدینہ شریف کی ایک خاص فضیلت کا راز
- ۲۵۷ مدینہ کی حرمت دعائے نبوی کی وجہ سے ہے

سلوک و احسان کا بیان

- ۲۸۸-۱۶۱ باب (۱) سلوک و احسان کے سلسلہ کی اصولی باتیں
- ۱۶۱ احسان کے لغوی اور اصطلاحی معنی۔ احسان، سلوک، زُہد، طریقت اور تصوف ہم معنی ہیں
- ۲۶۲ شریعت و طریقت
- ۲۶۴ سلوک و احسان کی غور طلب باتیں
- ۲۶۶ چار بنیادی اخلاق و ملکات: طہارت و اخبات کا بیان
- ۲۶۶ سکینیت و وسیلہ
- ۲۶۷ تحصیل سکینیت کا طریقہ۔ طہارت کی روح۔ نماز کی روح
- ۲۶۸ تحصیل سکینیت کی تمرین۔ تلاوت کی روح
- ۲۶۹ ذکر کی روح۔ دعا کی روح۔ دعا کے اوقات و آداب و شرائط
- ۲۷۰ حضور قلبی کا فقدان اور اس کا علاج
- ۲۷۵ سماحت کا بیان۔ سماحت کے مختلف نام: عفت، اجتہاد، صبر، عفو، سخاوت و قناعت اور تقویٰ
- ۲۷۶ سماحت کی تحصیل کا طریقہ

۲۷۸	عدالت کا بیان
۲۷۹	اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کا پسندیدہ نظام
۲۸۱	عدل و انصاف کی برکات۔ بگاڑ پھیلانے والوں پر لعنت
۲۸۱	عدالت کے مختلف مظاہر: سلیقہ مندی، کفایت شعاری، حریت، اسلامی سیاست اور حسن معاشرت
۲۸۲	تحصیل عدالت کا طریقہ
۲۸۵	سماحت و عدالت میں مخالف ہے مگر دونوں کو اپنانا ضروری ہے
۲۸۵	اخلاق چار میں منحصر نہیں
۲۸۶	اخلاق اربعہ کے مظان (احتمالی جگہیں)
۲۷۱-۲۷۸	باب (۲) اذکار اور ان کے متعلقات کا بیان
۲۸۸	اجتماعی ذکر کے فوائد
۲۸۹	ذکر سے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے
۲۹۰	جہلت و استعداد ہی نزولِ رحمت کا باعث ہے۔ سالکین کے لئے دو بیش بہا ہدایتیں
۲۹۱	ذکر دو طرح کا ہے: خاص اور عام
۲۹۳	تھوڑا رجوع بھی آخرت میں بہت ہے اور آخرت میں نہایت کا رآمد چیز معرفتِ الہیہ ہے
۲۹۵	تقرب کا بہترین ذریعہ فرائض ہیں اور نوافل پر مداومت مقامِ ولایت تک پہنچاتی ہے
۲۹۶	اولیاء سے بگاڑ اللہ سے بگاڑ ہے
۲۹۷	اولیاء کو موت کیوں آتی ہے؟
۲۹۹	احسان کی تحصیل میں ذکر اللہ کا اہم کردار
۳۰۰	ذکر سے غفلت موجب حسرات ہے
۳۲۶-۳۰۲	فصل: اذکار عشرہ کا بیان
۳۰۲	انضباطِ اذکار کی حاجت۔ اہم اذکار اور ان کی حکمتیں
۳۰۳	پہلا اور دوسرا ذکر: تسبیح و تحمید۔ جامع ذکر۔ ذکر جامع کے فضائل کی وجہ
۳۰۴	فضائلِ تحمید کی روایات اور ان کا راز۔ صفاتِ ثبوتیہ اور سلبیہ
۳۰۸	تیسرا ذکر: تہلیل: اس کا ظہر اور بطون
۳۰۹	کلمہ توحید کی تشکیل اور اس کی فضیلت کی وجہ
۳۱۰	چوتھا ذکر: تکبیر
۳۱۱	کلماتِ اربعہ پر مشتمل ذکر کے فضائل

۳۱۱	 ایک اور چار کلماتی ذکر کی فضیلت اور اس کی وجہ
۳۱۴	 دعوات: پانچواں ذکر: فوائد طلبی اور پناہ خواہی۔ چند جامع دعائیں جن میں مفید باتیں طلب کی گئی ہیں
۳۱۶	 دعوات استعاذہ
۳۱۹	 چھٹا ذکر: اظہارِ فروتنی و نیاز مندی۔ ادعیہ ماثورہ کی انواع
۳۲۱	 دعا کے عبادت ہونے کی وجہ۔ دعا کے بعد انتظار کی حکمت
۳۲۲	 دعا سے شردفع ہونے کی وجہ
۳۲۳	 دعائیں عزم بالجزم ضروری ہے
۳۲۴	 دعا سے تقدیر ملتی ہے۔ دعا ہر حال میں سودمند ہے
۳۲۵	 خوش حالی میں بہ کثرت دعا کرنے کی حکمت
۳۲۶	 دعائیں ہاتھ اٹھانے اور منہ پر پھیرنے کی حکمت
۳۲۷	 باب دعا کھلنے سے کونسے ابوابِ رحمت کھلتے ہیں؟
۳۲۸	 قبولیت دعا کے مواقع
۳۳۱	 ہر نبی کے لئے مقبول دعا کونسی ہے؟ اور نبی ﷺ نے اللہ سے کیا وعدہ لیا ہے؟
۳۳۳	 ساتواں ذکر: توکل
۳۳۴	 توکل والے اذکار
۳۳۵	 آٹھواں ذکر: استغفار
۳۳۶	 تین اسباب مغفرت: بہترین عمل، فیض ملکوتی اور مدد روحانی
۳۳۶	 استغفار کے جامع ترین کلمات
۳۳۷	 استغفار سے دل کا ابر چھٹتا ہے۔ قلب نبوت پر جواب آتا تھا: اس کی حقیقت
۳۴۰	 نواں ذکر: اللہ کے نام سے برکت حاصل کرنا
۳۴۰	 اللہ کے نام یاد رکھنے کی فضیلت کی وجہ
۳۴۱	 اسم اعظم کی اہمیت کی وجہ
۳۴۳	 دسواں ذکر: درود شریف اور اس کی حکمتیں
۳۴۱-۳۴۶	 فصل: اذکار کی توقیت: ضرورت اور طریقہ
۳۴۷	 اوقات کا بیان۔ اسباب کا بیان۔ فضائل اذکار کی بنیادیں
۳۵۰	 صبح و شام کے اذکار
۳۵۴	 سونے کے وقت کے اذکار

۳۵۷	 مختلف اوقات و احوال کے اذکار
۳۵۷	 شادی یا حیوان خریدنے کا ذکر
۳۵۸	 شادی کی مبارک باد دینے کی دعا۔ مباشرت کی دعا۔ بیت الخلاء جانے کی دعا۔ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا۔ پریشانی کے وقت کا ذکر۔ غصہ کے وقت کا ذکر۔ جب مرغ کی بانگ سنے
۳۵۹	 جب گدھارینگے۔ سوار ہونے کی دعا۔ سفر شروع کرنے کی دعا۔ سفر میں کسی منزل پر اترنے کی دعا
۳۶۰	 سفر میں وقت سحر کا ذکر۔ سفر سے واپسی کا ذکر۔ کافروں کے لئے بد دعائیں۔ کسی کے یہاں کھانا کھانے کے بعد دعا۔ نیا چاند دیکھنے کی دعا
۳۶۱	 دُکھی کو دیکھ کر دعا۔ بڑے بازار میں جانے کا ذکر۔ کفارہ مجلس۔ رخصت کرنے کی دعائیں
۳۶۲	 گھر سے نکلنے کے اذکار۔ گھر میں داخل ہونے کا ذکر۔ قرض اور تنگ حالی سے نجات کی دعا۔ نیا لباس پہننے کی دعائیں
۳۶۳	 کھانے پینے کی دعائیں۔ دسترخوان اٹھانے کی دعا۔ مسجد جانے کی دعا۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں
۳۶۴	 مسجد سے نکلنے کی دعا۔ گرج اور کڑک کے وقت کی دعا۔ آندھی کے وقت کی دعا۔ چھینکنے کی دعا۔ اس کا جواب اور جواب الجواب۔ سونے جاگنے کی دعائیں
۳۶۵	 اذان کے وقت کے اذکار۔ عشرہ ذی الحجہ کے اذکار۔ تکبیرات تشریق
۳۶۶	 مصافحہ کی دعا (اضافہ)
۳۱۲-۳۱۷	 باب (۳) سلوک و احسان کی باقی باتیں
۳۷۱	 صفتِ اخبات کا بیان: اذکار کے ساتھ تفکر و تدبیر ضروری ہے
۳۷۱	 غور و فکر کی چند صورتیں: اول: ذاتِ حق میں غور کرنا (یہ ممنوع ہے) دوم: صفات میں غور کرنا
۳۷۲	 صفاتِ الہیہ کے ذریعہ مراقبہ کا طریقہ
۳۷۴	 سوم: اللہ کے کارناموں میں غور کرنا۔ چہارم: پاداشِ اعمال کے واقعات میں غور کرنا۔ پنجم: موت اور اس کے بعد کے احوال میں غور کرنا۔ آخری دو مراقبے زیادہ مفید ہیں
۳۷۷	 قرآن کریم اور بعض احادیث: تفکر و تدبیر کی تمام انواع کے لئے جامع ہیں
۳۷۸	 تلاوتِ قرآن کی ترغیب۔ اور بعض مخصوص سورتوں اور آیتوں کے فضائل
۳۷۹	 آیات و سورتوں میں تفضل کی وجوہ۔ بیس: قرآن کا دل تین وجوہ سے ہے
۳۸۰	 وہ احادیث جو مراقبات میں مفید ہیں
۳۸۷	 اخلاص کی اہمیت اور ریا کی شناعیت۔ نیت سے مراد
۳۸۸	 جلدی خوش خبری۔ دوا و ثواب

۳۹۰	 اخلاقِ حسنہ کی تشکیل
۳۹۲	 زبان کی آفات سنگین ہیں۔ زبان کی چھ آفات
۳۹۴	 صفتِ سماحت کا بیان
۳۹۵	 سماحت کی انواع ۱۔ زُہد کا بیان۔ زُہد کیا ہے اور کیا نہیں؟ مختصر متاع
۳۹۶	 کم خوری۔ کفایتِ شعاری اور غم گساری
۳۹۷	 ۲۔ قناعت کا بیان۔ اشراف کا بیان
۳۹۹	 ۳۔ جود و سخا کا بیان
۴۰۱	 ۴۔ امیدیں کوتاہ کرنے کا بیان
۴۰۲	 ۵۔ تواضع کا بیان
۴۰۳	 ۶۔ بردباری، وقار اور نرمی کا بیان
۴۰۴	 ۷۔ صبر کا بیان
۴۰۵	 صفتِ عدالت کا بیان۔ عدالت کی اقسام۔ وہ احادیث جو عدالت کی انواع کے لئے نمونہ ہیں
۵۱۴-۴۱۲	 باب (۴) احوال و مقامات کا بیان
۴۱۲	 حال اور مقام کی تعریفات اور لطائفِ ثلاثہ: عقل، قلب اور نفس
۴۱۳	 پہلا مقدمہ: لطائفِ ثلاثہ کا دلائلِ نقلیہ سے اثبات اور ان کی ماہیات کا بیان
۴۱۵	 لطائفِ ثلاثہ کا دلیلِ عقلی سے اثبات
۴۱۸	 عقل، قلب اور نفس کی صفات و افعال
۴۲۰	 تجربات سے لطائف کا اثبات
۴۲۵	 عقلاء کے اتفاق سے لطائف کا اثبات
۴۲۷	 دوسرا مقدمہ: احوال و مقامات کا بیان
۴۲۷	 آئیڈیل انسان
۴۲۸	 مضبوط آدمی کی قسمیں
۴۲۹	 کتاب اللہ اور بیان مقامات کی ضرورت
۴۲۹	 احوال و مقامات: مقاماتِ عقل
۴۳۰	 قلب اور نفس کے مقامات
۴۳۵	 عقل کے مقامات
۴۳۵	 ایمان و یقین

۴۳۷	یقین کی شاخوں کا بیان
۴۳۸	شکر و سپاس کا بیان۔ شکر گزار بندوں کی فضیلت اور اس کی وجہ
۴۴۰	توکل اور اعتماد علی اللہ کا بیان
۴۴۰	توکل کا تقاضا ان اسباب کو ترک کرنا ہے جن سے شریعت نے روکا ہے اور توکل بے حساب دخولِ جنت کا باعث ہے
۴۴۱	ہیبت یعنی خوف و خشیت کا بیان
۴۴۲	حسنِ ظن یعنی امید و رجاء کا بیان
۴۴۵	تفرید یعنی سبک ساری کا بیان
۴۴۵	اخلاص یعنی عمل کو کھوٹ سے خالی کرنے کا بیان
۴۴۷	توحید یعنی صرف خدا سے کو لگانے کا بیان
۴۴۸	صدیقیت و محدثیت کا بیان
۴۴۹	صدیق کی خصوصیات
۴۵۰	صدیق کی علامتیں
۴۵۱	محدث کی خصوصیات۔ خلافت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟
۴۵۲	عقل کے احوال کا بیان
۴۵۲	پہلا حال: تجلی
۴۵۵	تجلی کی اقسام
۴۶۱	دوسرا حال: فراستِ صادقہ
۴۶۱	تیسرا حال: اچھے خواب
۴۶۲	چوتھا حال: مناجات میں حلاوت اور قطع و ساق
۴۶۲	پانچواں حال: محاسبہ (اپنی پڑتال کرنا)
۴۶۲	چھٹا حال: حیا (شرم)
۴۶۴	مقاماتِ قلب کا بیان
۴۶۴	پہلا مقام: جمعِ خاطر۔ جمعیت کے فوائد
۴۶۶	محبتِ خاص ہی قلب کا مقام ہے
۴۶۸	محبتِ خاص کی علامت
۴۶۹	آثارِ محبت۔ حبِّ خاص کا صلہ۔ حبِ الہی کی حقیقت

۴۷۱	 وہ احوال: جو بندے سے اللہ کی محبت: آدمی میں پیدا کرتی ہے
۴۷۷	 قلب کے دو اور مقام: شہدیت و حواریت
۴۸۱	 قلب کے احوال
۴۸۱	 پہلا حال: سُکر (مدہوشی)
۴۸۲	 دوسرا حال: غلبہ (جوش، ولولہ) اور غلبہ کی دو صورتیں
۴۸۴	 فضلاتِ نبوی کا حکم
۴۹۰	 تیسرا حال: عبادت کو ترجیح دینا
۴۹۱	 چوتھا حال: خوفِ خدا کا غلبہ
۴۹۲	 مقاماتِ نفس کا بیان
۴۹۲	 پہلا مقام: توبہ
۴۹۷	 دوسرا مقام: حیا: (شرم)
۵۰۰	 تیسرا مقام: ورع (پرہیزگاری)
۵۰۲	 چوتھا مقام: لالیٰ یعنی چیزوں سے کنارہ کشی
۵۰۳	 فوائد: پہلا فائدہ: زُہد کیا ہے اور کیا نہیں؟
۵۰۶	 دوسرا فائدہ: مجاہدہ کی ضرورت
۵۰۶	 تیسرا فائدہ: خیالات میں مزاحمت
۵۰۷	 چوتھا فائدہ: نورِ ایمان سے عقل کا منور ہونا، اور نفس پر اس کا فیضان
۵۰۹	 نفس کے احوال کا بیان
۵۰۹	 غیبت و کُح
۵۱۰	 قلب کی طرف مقامات کی نسبت کی وجہ
۵۱۰	 اخلاقِ حسنہ و سیئہ

بیوع و معاملات

۵۱۷-۵۲۰	 باب (۱) تلاشِ معاش کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۵۱۷	 پہلی بات: مبادلہ اور باہمی رضامندی کی ضرورت
۵۱۷	 دوسری بات: معیشت میں مشغولیت کی حاجت
۵۱۸	 تیسری بات: کمائی کے ذرائع

۵۲۱	آباد کاری سے ملکیت کی وجہ
۵۲۳	جس زمین کا کوئی مالک نہ ہو وہ افتادہ زمین کے حکم میں ہے
۵۲۳	جمی کی ممانعت کی وجہ
۵۲۵	مباح چیزوں سے استفادہ میں دو باتوں کا لحاظ ضروری ہے
۵۲۶	کم محنت اور زیادہ نفع والی چیز کسی کو الاٹ نہ کی جائے
۵۲۷	لقطہ سے اباحت انتفاع کی وجہ
۵۲۹	چوتھی بات: مبادلہ میں ضروری چیزیں اور ان کی شرطیں
۵۲۹	ہر مبادلہ میں چار چیزیں ضروری ہیں
۵۳۱	خیار مجلس کی بحث
۵۳۲	بیع میں تمامیت و لزوم۔ خیار مجلس میں اختلاف کی بنیاد
۵۳۷	پانچویں بات: تمدن کی خوبی ذرائع معاش کی عمدگی اور تقسیم میں ہے اور تمدن کی خرابی سامانِ تعیش سے غیر معمولی دلچسپی میں ہے
۵۸۴-۵۴۱	باب (۲) ممنوع معاملات کا بیان
۵۴۱	میسر اور ربوا کی کلی حرمت کی وجہ
۵۴۴	ربا کی قسمیں اور ان کی حرمت کی وجہ
۵۴۶	ربا الفضل کی تحریم کی وجہ
۵۵۰	اشیائے ستہ میں ربا کی علت اور اس کی وجہ (اختلافِ ائمہ کی تفصیل)
۵۵۳	مجلس عقد میں تقابض ضروری ہونے کی وجہ
۵۵۷	وہ بیوع جو مخاطرہ کی وجہ سے ممنوع ہیں: مزانہ اور محاقلہ
۵۵۸	عریہ کے جواز کی وجہ۔ بیع صبرہ۔ ملامہ، منابذہ۔ بیع حصاة
۵۵۹	سائی دینا اور چھو ہارے اور تازہ کھجور کی بیع
۵۶۰	نگینوں والے سونے کے ہار کو سونے کے بدل بیچنا
۵۶۲	معاملات و بیوع کی کراہیت کی نو وجوہ
۵۶۲	پہلی وجہ: ذریعہ معصیت ہونا
۵۶۴	دوسری وجہ: اختلاط نجاست
۵۶۶	تیسری وجہ: احتمال نزاع (چھ مثالیں)
۵۶۹	چوتھی وجہ: بیع سے کسی اور معاملہ کا قصد

۵۷۰	 پانچویں وجہ: بیع کا قبضہ میں نہ ہونا
۵۷۳	 چھٹی وجہ: بیم زیاں
۵۷۴	 ساتویں وجہ: ملکی مصلحت (پانچ مثالیں)
۵۷۸	 آٹھویں وجہ: فریب کرنا (دو مثالیں)
۵۷۹	 حدیث مصرات کی مفصل بحث
۵۸۳	 نویں وجہ: مفاد عامہ کی چیزوں پر قبضہ (دو مثالیں)
۶۰۷-۵۸۵	 باب (۳) احکام معاملات
۵۸۵	 معاملات میں فیاضی کا استحباب
۵۸۵	 بکثرت قسم کی کراہیت اور جھوٹی قسم کا وبال
۵۸۵	 صدقہ سے گناہ کی معافی اور کوتاہی کی تلافی
۵۸۶	 بیع صرف میں مجلس عقد ہی میں سب باتوں کی صفائی
۵۸۷	 گاہک دینے کے بعد پھل بائع کا ہونے کی وجہ
۵۸۸	 کوئی شرط باطل ہے؟
۵۸۹	 ولاء بیچنا اور بخشش کرنا کیوں ممنوع ہے؟
۵۹۰	 آمدنی بعوض تاوان کی وجہ
۵۹۰	 بیع یا شمن میں اختلاف کی صورت میں فیصلہ
۵۹۱	 شفعہ کی علت اور مختلف روایات میں تطبیق (اہم بحث)
۵۹۲	 نادم کا اقالہ مستحب ہونے کی وجہ
۵۹۲	 ایسا استثنا جائز ہے جو محل مناقشہ نہ ہو
۵۹۵	 ماں بچے میں تفریق کی ممانعت کی وجہ
۵۹۵	 آیت جمعہ کا مصداق کوئی اذان ہے؟ اور جمعہ کے دن اذان کے ساتھ کاروبار بند کرنے کی وجہ
۵۹۷	 قیمتوں پر کنٹرول کا مسئلہ
۵۹۸	 قرض ادھار میں چند باتوں کی تاکید کی وجہ
۶۰۰	 سلم اور شرائط سلم کی حکمت
۶۰۰	 بیع اور قرض میں فرق کی وجہ
۶۰۱	 گروی میں قبضہ کیوں ضروری ہے؟
۶۰۱	 گروی سے انتفاع کے جواز و عدم جواز کی روایتوں میں تطبیق

۶۰۳	 ڈنڈی مارنا کیوں حرام ہے؟
۶۰۳	 دیوالیہ کے پاس جو اپنی چیز بحالہ پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے
۶۰۵	 تنگدست سے معاملات میں نرمی برتنا حوصلہ مندی کی بات ہے
۶۰۵	 حوالہ قبول کرنے میں حکمت
۶۰۵	 مالدار ٹال مٹول کرے تو نرمی کا مستحق نہیں
۶۰۶	 مصالحت اور اس کی دفعات کا بیان
۶۰۶	 دستور میں ہر وہ دفعہ رکھی جاسکتی ہے جو شریعت کی تصریحات کے خلاف نہ ہو
۶۲۵-۶۰۷	 باب (۴) تبرعات و معاونات
۶۰۷	 تبرعات کا بیان
۶۰۷	 پہلا و دوسرا تبرع: صدقہ اور ہدیہ
۶۰۷	 ہدیہ کا بدلہ یا تعریف کی حکمت
۶۰۹	 جزاک اللہ خیر اکہنا آخری درجہ کی تعریف ہے
۶۱۱	 ہدیہ: کینہ دور کرنے کا بہترین ذریعہ ہے
۶۱۱	 خوشبو کا ہدیہ مسترد نہ کرنے کی وجہ
۶۱۲	 ہدیہ واپس لینا کیوں مکروہ ہے؟
۶۱۳	 اولاد کو عطیہ دینے میں ترجیح مکروہ ہونے کی وجہ
۶۱۴	 تیسرا تبرع: وصیت
۶۱۵	 صرف تہائی کی وصیت جائز ہونے کی وجہ
۶۱۶	 وارث کے لئے وصیت جائز نہ ہونے کی وجہ
۶۱۸	 وصیت تیار رکھنے کی وجہ
۶۱۸	 عمری کا حکم
۶۲۰	 چوتھا تبرع: وقف
۶۲۰	 رسول اللہ ﷺ نے وقف کو قرآن سے مستنبط کیا ہے
۶۲۲	 معاونات کا بیان
۶۲۲	 مضاربہ، شرکت، وکالت
۶۲۳	 مساقات، مزارعت اور اجارہ
۶۲۴	 مزارعت کی ممانعت کی توجیہات

باب (۵) وراثت کا بیان	۶۲۶-۶۲۶
خاندان کا قوام صلہ رحمی سے ہے اور وہی وراثت کی بنیاد ہے	۶۲۶
میراث کے احکام تدریجاً نازل کئے گئے ہیں	۶۲۸
مسائل میراث کے اصول	۶۳۰
اصل اول: میراث میں قرابت کا اعتبار ہے اور زوجین قرابت داروں کے ساتھ لاحق ہیں	۶۳۰
اصل دوم: قرابت کی قسمیں اور ان کے احکام	۶۳۲
میراث کی بنیادیں اور ان کی تفصیل	۶۳۳
اصل سوم: میراث میں مرد کی برتری	۶۳۸
اصل چہارم: حجب حرمان و نقصان	۶۴۱
اصل پنجم: فروض مقدرہ	۶۴۳
مسائل میراث:	۶۴۵
اولاد کی میراث کی حکمتیں	۶۴۵
والدین کی میراث کی حکمتیں	۶۴۸
زوجین کی میراث کی حکمتیں	۶۵۱
اخیانی بھائی بہن کی میراث کی حکمت	۶۵۳
حقیقی اور علاقائی بھائی بہنوں کی میراث کی حکمت	۶۵۴
عصبہ کی میراث کی حکمت	۶۵۵
مسلمان کافر میں تواریث جاری نہ ہونے کی وجہ	۶۵۶
قاتل کے وراثت نہ ہونے کی وجہ	۶۵۶
غلام کے وراثت و مورث نہ ہونے کی وجہ	۶۵۶
حقیقی سے علاقائی کے محروم ہونے کی وجہ	۶۵۷
دو صورتوں میں ماں کو ثلث باقی ملنے کی وجہ	۶۵۸
بٹی اور پوتی کے ساتھ بہن کے عصبہ ہونے کی وجہ	۶۵۸
حقیقی بھائی کو اخیانی کے ساتھ شریک کرنے کی وجہ	۶۵۹
دادی کو سدرس ملنے کی وجہ۔ دادا کی وجہ سے بھائی محوم ہونگے	۶۵۹
ولاء نعمت کی حکمت	۶۶۰
ذوی الارحام اور مولی المولات کی میراث کی وجہ (اضافہ)	۶۶۰



فہرست مضامین

نکاح و طلاق

۲۳	 باب (۱) تدبیر منزل کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۲۳	 تدبیر منزل میں عربوں کی عادات کا لحاظ
۲۱-۲۴	 باب (۲) منگنی اور اس سے لگتی باتیں
۲۴	 ضرورتِ نکاح
۲۵	 تنبتل (بیوی سے بے تعلقی) کی ممانعت
۲۶	 نکاح کے لئے عورت کا انتخاب
۲۷	 لوگ نکاح کرتے وقت چار باتیں پیش نظر رکھتے ہیں: ترجیح دینداری کو دی جائے
۲۸	 عورت کی دو خوبیاں: اولاد پر شفقت اور شوہر کی چیزوں کی حفاظت
۲۸	 عورت کی دو اور خوبیاں: تولید کی وافر صلاحیت اور شوہر سے محبت
۳۱	 نکاح میں کفائت معتبر ہے، البتہ کفو میں معمولی باتیں نظر انداز کی جائیں (اہم بحث)
۳۵	 نامبارک عورت سے احتراز
۳۶	 کنواری سے نکاح بہتر ہے یا شیبہ سے؟
۳۷	 پیام نکاح سے پہلے عورت کو دیکھنے کی حکمت
۳۹	 نظر پڑنے سے کوئی عورت بھلی لگے تو اس کا علاج
۴۰	 پیام پر پیام دینے کی ممانعت کی وجہ
۴۰	 مطالبہ طلاق کی ممانعت کی وجہ
۵۶-۴۱	 باب (۳) عورات (شرم کی جگہیں)
۴۱	 نظر کی آفات اور ان کا علاج
۴۲	 عورت کے لئے گھر میں رہنا بہتر ہے
۴۲	 عورت گھر سے باحجاب نکلے
۴۳	 محارم وغیرہ کا حکم (ستر اور حجاب کے مفصل احکام)

۴۵	 اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی جائز نہیں
۴۵	 دوسرے کا ستر دیکھنے کی ممانعت
۴۶	 چمٹ کر سونے کی ممانعت کی وجہ
۵۰	 ستر عورت فرض ہونے کی وجہ (مرد اور عورت کا ستر۔ ران اور گھٹنہ کا حکم)
۵۲	 برہنہ ہونے کی ممانعت کی وجہ
۵۳	 مردوں کو نظریں نیچی رکھنے کا حکم دینے کی وجہ
۵۳	 اچانک پڑی ہوئی نظر فوراً پھیر لینا ضروری ہے
۵۴	 نابینا سے پردہ کرنے کی وجہ۔ اپنے غلام سے پردہ نہ ہونے کی وجہ۔ محارم کا پردہ ہلکا ہونے کی وجہ
۵۶-۸۴	 باب (۴) نکاح کا طریقہ
۵۶	 نکاح میں ولی اور عورت کی اجازت کی وجہ
۵۹	 غلام باندی کا نکاح مولیٰ کی اجازت پر موقوف ہونے کی وجہ
۶۰	 اہم مواقع کا خطبہ اور اس کی حکمت (خطبہ نکاح کی آیات کی تفسیر)
۶۳	 نکاح میں آواز کرنے اور دف بجانے کی وجہ
۶۴	 زمانہ جاہلیت کے چار طرح کے نکاح (حاشیہ)
۶۵	 متعہ کی اجازت پھر ممانعت کی وجہ
۶۸	 نکاح میں مہر کی حکمت۔ مہر کی مقدار متعین نہ کرنے کی وجہ
۶۹	 مسنون مہر کی حکمت اور بھاری مہر کی ممانعت
۷۰	 مہر خوش دلی سے ادا کیا جائے
۷۳	 مختلف مہر اور اس کی وجہ (مہر کے تعلق سے عورتوں کی آٹھ قسمیں)
۷۳	 مہر کے سلسلہ میں تین ضابطے
۷۷	 تعلیم قرآن مہر مقرر کرنے کی وجہ
۷۸	 شادی کے بعد ولیمہ کی چار مصالحتیں
۸۰	 دعوت ولیمہ قبول کرنے میں حکمت
۸۲	 شادی میں حد سے زیادہ آرائش ناپسند ہونے کی وجہ
۸۳	 مفاخرت والی دعوت قبول نہ کرنے کی وجہ
۸۴	 دو دعوتوں میں وجہ ترجیح

باب (۵) وہ عورتیں جن سے نکاح حرام ہے	۸۴-۱۰۸
تحریم کے نو اسباب: پہلا سبب: قرابتِ قریبہ (اس سبب سے سات رشتے حرام ہوتے ہیں)	۸۵
دوسرا سبب: رضاعت (اس سے بھی وہ ساتوں رشتے حرام ہوتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں)	۸۸
رضاعت میں دو چیزیں: مقدار اور مدت ضروری ہیں	۹۰
تیسرا سبب: قطع رحمی	۹۴
چوتھا سبب: مصاہرت (خسر داماد ہونے سے چار رشتے حرام ہوتے ہیں)	۹۵
پانچواں سبب: چار سے زیادہ بیویاں	۹۷
تعداد از دواج کی حکمتیں	۹۸
نبی ﷺ کیلئے نکاح میں عدم انحصار کی وجہ (نبی ﷺ نے نکاح ملکی، ملکی اور شخصی مصالح سے کئے ہیں)	۹۹
چھٹا سبب: اختلافِ دین	۱۰۱
اس زمانہ میں کتابی عورتوں سے نکاح کا حکم	۱۰۲
ساتواں سبب: دوسرے کی باندی ہونا	۱۰۳
آٹھواں سبب: منکوحہ عورت	۱۰۵
نواں سبب: عورت کا کسی ہونا۔ تحریم یا مال کرنے والے کی عبرتِ ناک سزا	۱۰۶
باب (۶) آدابِ مباشرت	۱۰۸-۱۱۷
شہوتِ فرج عطیہ خداوندی	۱۰۸
نسل کی بربادی کے چھ اسباب	۱۰۹
ہر طرف سے صحبت جائز ہونے کی وجہ	۱۱۰
عزل کا حکم اور اس کی وجہ	۱۱۱
شیر خورانی کے زمانہ میں صحبت کرنے کا حکم اور اس کی وجہ	۱۱۳
مباشرت کا راز افاش کرنے کی ممانعت کی وجہ	۱۱۵
حالتِ حیض میں جماع حرام ہونے کی وجہ	۱۱۵
باب (۷) حقوقِ زوجیت	۱۱۷-۱۳۸
زوجین میں ارتباط کی اہمیت	۱۱۷
عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کی وجہ	۱۱۹

۱۲۱	بیوی کے ساتھ خوبی سے گزران کرنے کی وجہ
۱۲۲	عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت
۱۲۳	عورت شوہر کے بلانے پر نہ آئے تو اس پر لعنت کی وجہ
۱۲۴	بلا وجہ غیرت کھانا اللہ کو سخت ناپسند ہے
۱۲۵	عورت کے نشور کا علاج اور اس کی وجہ
۱۲۶	﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ﴾ میں صنف مرد کی صنف عورت پر برتری کا بیان ہے
۱۲۸	عورت کو درغلائے کی ممانعت کی وجہ
۱۲۸	خانگی نظام کو خراب کرنے والی باتیں: ۱- بیویوں میں ناانصافی
۱۲۹	۲- عورتوں کو ان کی مرضی کی شادی کرنے سے روکنا
۱۲۹	۳- یتیم لڑکیوں سے شادی کرنا اور ان کے حقوق ادا نہ کرنا
۱۳۱	نئی بیوی کے حق شبِ باشی کی وجہ اور ایک شبہ کا ازالہ
۱۳۲	بیویوں میں برابری اور باری مقرر کرنا کیوں ضروری ہے؟ (شاہ صاحب کے نزدیک باری مقرر کرنا واجب نہیں)
۱۳۵	خیار عتق کی حکمتیں
۱۳۶	خیار عتق کب تک باقی رہتا ہے؟
۱۵۶-۱۳۸	باب (۸) طلاق کا بیان
۱۳۸	طلاق کی ضرورت اور کثرت طلاق کی خرابیاں
۱۴۲	تین شخصوں کے مرفوع القلم ہونے کی وجہ
۱۴۲	زبردستی کی طلاق واقع نہ ہونے کی وجہ (اختلافی مسئلہ)
۱۴۴	نکاح سے پہلے طلاق نہ ہونے کی وجہ (تعطیل طلاق میں فقہاء کا اختلاف مع دلائل)
۱۴۶	رجعی طلاقیں دو ہیں۔ طلاقیں تین میں محدود ہونے کی وجہ
۱۴۶	تین طلاقیں کے بعد دوسرے سے نکاح ضروری ہونے کی وجہ
۱۴۹	تحلیل میں صحبت شرط ہونے کی وجہ۔ حلالہ کرنے، کرانے والے پر لعنت کی وجہ
۱۵۰	حیض میں طلاق ممنوع ہونے کی وجہ، اور اس کی تلافی کا طریقہ
۱۵۳	حضرت ابن عمرؓ کو ایک طہر خالی چھوڑنے کا حکم کیوں دیا تھا؟
۱۵۵	طلاق پر گواہ بنانے کی وجہ۔ ایک طہر میں تینوں طلاقیں دینے کی ممانعت کی وجہ

باب (۹) خلع، ظہار، ایلاء اور لعان کا بیان	۱۵۷-۱۶۸
خلع میں قباحت ہے، مگر بوقت حاجت جائز ہے	۱۵۷
ظہار اور اس کے متعلقات کی حکمتیں	۱۵۸
ایلاء کا بیان، اور مدت ایلاء کی حکمت	۱۶۱
لعان کی مشروعیت کی وجہ	۱۶۳
باب (۱۰) عدت کا بیان	۱۶۸-۱۸۰
مطلق عدت کی حکمت: براءت رحم جاننا، نکاح کی اہمیت بڑھانا، اور نکاح کو ہمیشگی کا پیکر بنانا	۱۶۸
مختلف عورتوں کی مختلف عدتیں اور ان کی حکمتیں (عدت کے تعلق سے عورتوں کی پانچ قسمیں)	۱۷۰
استبراء کی حکمت	۱۷۷
حاملہ سے صحبت کا بچہ کے نشوونما پر اثر پڑتا ہے	۱۷۸
باب (۱۱) اولاد اور غلام باندیوں کی تربیت	۱۸۰-۲۰۳
نسب کی اہمیت	۱۸۰
نسب شوہر سے ثابت ہونے کی وجہ	۱۸۱
غیر باپ کی طرف انتساب ممنوع ہونے کی وجہ	۱۸۴
غیر کا بچہ قوم میں ملانے، اور بچے کے نسب کا انکار کرنے پر وعید	۱۸۵
عقیقہ کی سات حکمتیں	۱۸۷
ساتویں دن عقیقہ کرنے، بال منڈانے اور نام رکھنے کی وجہ	۱۹۰
بچہ کے بالوں کو چاندی سے تولنے کی وجہ	۱۹۲
بچہ کے کان میں اذان دینے کی حکمت۔ لڑکے کے عقیقہ میں دو مکروں کی وجہ	۱۹۳
اچھے ناموں کی وجہ	۱۹۴
بیہودہ نام اور اس کی وجہ۔ بچوں کی پرورش کے احکام اور ان کی حکمتیں	۱۹۶
بردہ دینے سے حق رضاعت ادا ہونے کی وجہ	۲۰۰
عورت کو معروف طریقہ پر خرچ لینے کا اختیار دینے کی وجہ	۲۰۱
بچوں سے نماز پڑھوانے کی وجہ۔ پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟	۲۰۱
فصل: غلاموں کی تربیت کا بیان	۲۰۳-۲۱۰
معاونت کے مراتب	۲۰۳

۲۰۷	 غلام آزاد کرنے کی ایک خاص فضیلت کی وجہ
۲۰۸	 عتق متجری نہ ہونے کی وجہ۔ ذی محرم کی آزادی کی وجہ
۲۰۸	 ام ولد کی آزادی کی وجہ۔ بھاگنے کی حرمت کی وجہ
۲۰۹	 غیر مولیٰ سے موالات (دوستی) کی حرمت کی وجہ
۲۱۰	 والدین کے حق کی حرمت

خلافت و امارت

۲۱۸-۲۱۳	 باب (۱) نظام حکومت کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۲۱۳	 پہلی بات: سربراہ مملکت کی ضرورت
۲۱۵	 دوسری بات: کلیات کے انضباط کی ضرورت
۲۳۵-۲۱۸	 باب (۲) خلافت کا بیان
۲۱۸	 خلافت کی تعریف اور خلافت عامہ اور خاصہ
۲۱۹	 خلیفہ کے لئے ضروری اوصاف
۲۲۰	 خلیفہ راشد کے لئے مجتہد اور قریشی ہونا شرط ہے
۲۲۵	 خلیفہ راشد کے لئے ہاشمی ہونا شرط نہیں
۲۲۶	 انعقاد خلافت کے چار طریقے
۲۲۷	 حضرت علیؑ کی خلافت کس طرح منعقد ہوئی تھی؟
۲۲۸	 متغلب کا اقتدار کب تک برداشت کیا جائے؟
۲۳۰	 امیر کی اطاعت و عدم اطاعت۔ امام ڈھال ہے
۲۳۱	 ملت سے جدا ہونے والا جاہلی موت مرنے والا ہے
۲۳۱	 رعیت کی حفاظت نہ کرنے پر وعید
۲۳۳	 سرکاری عملہ کی تنخواہ گورنمنٹ کے ذمہ ہے
۲۳۳	 عمال اور صارفین زکوٰۃ کے لئے ہدایات
۲۳۴	 تنخواہ ایسی مقرر کی جائے جس میں سے کچھ بچ رہے
۲۸۵-۲۳۶	 باب (۳) مظالم کا بیان
۲۳۶	 ظلم و زیادتی کے سلسلہ میں اصولی بات

۲۳۷	قتل کی تین قسمیں: عمد، شبہ عمد اور قتل خطا
۲۳۹	قتل عمد کا بیان۔ قتل عمد قابل معافی کبیرہ گناہ ہے
۲۴۰	قصاص کے معنی برابری کرنا (اہم بحث)
۲۴۲	مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کرنے کی وجہ
۲۴۳	آزاد کو غلام کے بدلہ میں قتل نہ کرنے کی وجہ
۲۴۴	مرد کو عورت کے بدلہ میں قتل کرنے کی وجہ
۲۴۶	باپ سے بیٹے کا قصاص نہ لینے کی وجہ
۲۴۸	شبہ عمد اور قتل خطا کے احکام (دیت مغلظہ اور مخففہ)
۲۴۹	انواع قتل میں تغلیظ و تخفیف کی صورتیں اور ان کی حکمتیں
۲۵۲	دیت کی تشکیل کس طرح عمل میں آئی ہے؟
۲۵۳	دیت صرف اونٹوں سے مقرر کی گئی ہے یا دیگر اموال سے بھی؟
۳۵۳	چاندی سے دیت کی مقدار
۲۵۵	کفارہ قتل کی حکمت
۲۵۶	قتل تین ہی صورتوں میں جائز ہے: بطور قصاص قتل کرنا، شادی شدہ زنا کار کو قتل کرنا، اور مرتد کو قتل کرنا
۲۵۹	قسامہ کی حکمت اور اس کا سبب
۲۶۱	ذمی کی دیت نصف ہونے کی وجہ
۲۶۳	جنتین میں بردہ واجب ہونے کی وجہ
۲۶۴	زخموں کے احکام اور ان کی حکمتیں
۲۶۶	سب انگلیاں اور سب دانت برابر ہونے کی وجہ
۲۷۰	وہ قتل یا زخم جو را نگاں ہیں
۲۷۲	ہتھیاروں میں احتیاط برتنا
۲۷۳	غصب اور اتلاف میں سزائیں نہ ہونے کی وجہ
۲۷۳	زمین غصب کرنے میں ایک خاص سزا کا راز
۲۷۴	غصب و عاریت کے ضمان کا ضابطہ
۲۷۴	ضمان بالمثل کا بیان، اور مثل میں وسعت
۲۷۷	جو اپنا مال بعینہ کسی کے پاس پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے
۲۸۰	موبیشی کھیتوں کا نقصان کریں تو اس کا حکم

۲۸۲	درختوں کے پھل کھانے کا حکم
۲۸۴	جانوروں کا دودھ نکالنے کا حکم
۳۴۷-۲۸۶	باب (۴) حدود کا بیان
۲۸۶	حدود کے سلسلہ کی عمومی باتیں
	وہ جرائم جن میں سخت سزائیں ضروری ہیں: ایسے سنگین جرائم پانچ ہیں: زنا، چوری، راہ زنی، شراب نوشی اور زنا کی تہمت
۲۸۶	حدود میں جسمانی ایذا کے ساتھ عار کی بات ملانے کی وجہ
۲۹۱	حدود کی تشکیل کس طرح عمل میں آئی ہے؟
۲۹۱	ہماری شریعت نے سزاؤں میں تین تصرفات کئے ہیں
۲۹۴	غلاموں کو حد مارنے کا حق مولیٰ کو دینے کی وجہ
۲۹۶	حد کے کفارہ ہونے کی وجہ (حدود و صورتوں میں کفارہ بنتی ہیں)
۲۹۸	حد زنا کا بیان
۲۹۸	محسن کے لئے رجم اور غیر محسن کے لئے دُڑوں کی سزا کی وجہ
۲۹۹	کنوارے کی سزا میں سو کے عدد کی حکمت
۳۰۰	کنوارے کو جلاوطن کرنے کی حکمت (جلاوطن کرنا حد کا جزء ہے یا بطور تعزیر ہے؟)
۳۰۲	زنا میں غلاموں کے لئے آدھی سزا ہونے کی وجہ
۳۰۲	احصان کے تین معنی
۳۰۳	رجم کے ساتھ دُڑے مارنے کی، اور دُڑوں کے ساتھ جلاوطن کرنے کی روایت
۳۰۵	اقرار کی صورت میں حد جاری کرنے میں احتیاط
۳۰۶	اقرار زنا تو بہ ہے، پھر حد کیوں معاف نہیں ہوتی؟
۳۰۷	باندی کو سزا دینے کا اختیار مولیٰ کو دینے کی وجہ
۳۰۹	حدود کے علاوہ سزاؤں میں آبرودار کے ساتھ رعایت کی وجہ
۳۱۰	جو شخص حد کا تحمل نہ کر سکے اس پر حد جاری کرنے کی صورت
۳۱۱	حد قذف کا بیان
۳۱۲	مردوں پر تہمت لگانے کا بھی وہی حکم ہے جو عورتوں پر تہمت لگانے کا ہے
۳۱۲	احصان قذف کیا ہے؟ ثبوت زنا کے لئے چار گواہ کیوں ضروری ہیں؟

- ۳۱۳ ایک سوال کا جواب۔ دوسرے سوال کا جواب
- ۳۱۴ حد قذف اسی کوڑے ہونے کی وجہ۔ محدود فی القذف کے مرد و الشہادہ ہونے کی وجہ
- ۳۱۵ توبہ کے بعد محدود فی القذف کی شہادت کا حکم
- ۳۱۷ چوری کی سزا کا بیان
- ۳۱۷ چوری کی حقیقت کیا ہے؟ اور کتنی چوری پر سزا دی جائے گی؟
- ۳۲۴ ہاتھ کاٹنے کے بعد زخم داغنے کی وجہ۔ کٹے ہوئے ہاتھ کا ہار پہنانے کی وجہ
- ۳۲۴ نصاب سے کم چوری میں دونا تاوان واجب ہونے کی وجہ
- ۳۲۵ چوری کا اقرار کرنے والے کو رجوع کی تلقین کرنے کی وجہ
- ۳۲۶ راہ زنی کی سزا کا بیان
- ۳۲۶ حرا بہ کے معنی، اور محاربہ و مقاتلہ میں فرق
- ۳۲۷ راہ زنی کی سزا چوری کی سزا سے سخت ہونے کی وجہ
- ۳۲۷ ڈاکوؤں کی سزاؤں میں تقسیم ہے یا تخیر؟
- ۳۳۰ شراب نوشی کا بیان
- ۳۳۰ شراب کے مفاسد: دینی اور دنیوی۔ ہرنشہ آور چیز حرام ہے
- ۳۳۱ خمر کیا ہے؟ احناف نے نجاست، سزا اور کفر میں انگوری اور غیر انگوری شراب میں فرق کیا ہے
- ۳۳۲ مختلف شرابوں کی حرمت کی روایتیں بیان الحاق کے لئے ہیں
- ۳۳۵ شرابی شراب جنت سے محروم!
- ۳۳۶ شرابی کو جہنمیوں کی پیپ پلانے کی صورت
- ۳۳۸ شرابی کی نماز قبول نہ ہونے کی وجہ (قبول نہ ہونا یعنی نفع بخش نہ ہونا)
- ۳۳۹ شراب نوشی کی سزا دوسری سزاؤں سے ملکی ہونے کی وجہ
- ۳۴۱ حدود میں سفارش ممنوع ہونے کی وجہ
- ۳۴۲ محدود کو لعن طعن کرنے کی ممانعت کی وجہ
- ۳۴۳ ارتداد اور بغاوت کی سزائیں

باب (۵) نظام عدالت کا بیان ۳۲۸-۳۷۷

قضاء کے لئے ہدایات و قوانین (قضاء بھاری ذمہ داری ہے، عہدہ کا طالب مخلص کم ہوتا ہے، دیندار خدا ترس عالم ہی قاضی بنایا جائے، قاضی غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے، قاضی کی اجتہادی غلطی بھی

۳۴۸	 باعث اجر ہے، اور قاضی فریقین کی بات سن کر فیصلہ کرے)
۳۵۲	 قضاء میں دو مقام: حقیقت حال جاننا، اور منصفانہ فیصلہ کرنا
۳۵۴	 پہلا مقام: حقیقت حال کی معرفت: گواہی اور قسم
۳۵۶	 گواہوں کے معتبر ہونے کے لئے چند اوصاف ضروری ہیں
۳۵۸	 مختلف معاملات میں گواہوں کی مختلف تعداد شرط ہونے کی وجہ
۳۵۹	 ایک گواہ کے ساتھ مدعی کی قسم کے ذریعہ فیصلہ کرنے کی وجہ
۳۵۹	 گواہوں کا تزکیہ ضروری ہونے کی وجہ۔ قسم کو بھاری کرنے کا طریقہ اور اس کی وجہ
۳۶۱	 احکام قضاء کی خلاف ورزی پر سخت وعیدیں اور اس کی وجہ
۳۶۴	 کبھی قبضہ وجہ ترجیح ہوتا ہے
۳۶۵	 دوسرا مقام: منصفانہ فیصلوں کے لئے اصول
۳۶۵	 مباح الاصل چیزوں میں وجہ ترجیح تلاش کی جائے، اور معاملات میں عرف و عادت کا لحاظ کیا جائے
	 پانچ ہمہ گیر عدالتی ضابطے (نفع بعوض تاوان، جاہلیت کی تقسیم برقرار رکھی جائے، قبضہ بے دلیل نہ
	 ہٹایا جائے، جب تفتیش کی راہ مسدود ہو جائے تو قابض کی بات مانی جائے، اور عقد میں فریقین کو
۳۶۷	 پورا حق دیا جائے اور ذمہ داری بھی پوری اوڑھائی جائے)
۳۶۹	 پانچ نبوی فیصلے
۳۷۲	 راستہ سات ہاتھ چوڑا چھوڑنے کی وجہ۔ غصب کی زمین میں کاشت کرنے کا حکم
۳۷۴-۳۸۰	 باب (۶) جہاد کا بیان
	 مشروعیت جہاد کی مصلحتیں (جہاد ایمان کا ذریعہ ہے۔ جہاد کے ذریعہ اللہ تعالیٰ دنیا کو سنوارتے ہیں،
۳۷۴	 اور انقلاب رونما کرتے ہیں)
۳۷۹	 فضائل جہاد کی چھ بنیادیں
۳۸۱	 مجاہدین کے لئے جنت میں سو درجات
۳۸۲	 بلند رتبہ حاصل کرنے کے لئے معرفت خداوندی اور جہاد ضروری ہے
۳۸۴	 مجاہد کو روزہ دار شب زندہ دار اطاعت شعار کے ساتھ تشبیہ دینے کی وجہ
۳۸۵	 جہاد کی تیاری کرنے کی ترغیب کی وجہ۔ پہرہ دینے کے فضائل
۳۸۸	 جہاد کے لئے دی ہوئی چیز کو صدقہ کہنے کی وجہ
۳۸۸	 مجاہد کا قیامت کے دن ہرے زنجوں کے ساتھ آنا
۳۹۰	 شہداء کو روزی دینے کی وجہ

۳۹۲	شرعی اور غیر شرعی جہادوں میں امتیاز
۳۹۳	محض نیت سے ثواب کب ملتا ہے؟
۳۹۴	جہاد چھوڑ دینا قوم کی ذلت کا سبب ہے۔ گھوڑے کا چارہ پانی اور لیدر پیشاب تولا جائے گا
۳۹۵	تیر سازی، تیر اندازی، اور مجاہد کو تیر دینے کی فضیلت
۳۹۶	اصحابِ اعذار کے لئے جہاد و معاف ہونے کی وجہ
۳۹۶	جنگ میں بھاگنا کیوں حرام ہے؟ اور دس گنا سے دو گنا تک تخفیف کی وجہ
۳۹۸	سرحدوں کی حفاظت، فوج کی پیشی اور امراء کی تنصیب ضروری ہونے کی وجہ
۳۹۸	غنیمت میں خیانت، عہد شکنی، مُثلہ، اور بچوں کے قتل کی ممانعت کی وجہ
۴۰۱	جنگ سے پہلے ترتیب وار تین باتوں کی دعوت دینے کی وجہ (حدیث کی انوکھی شرح)
۴۰۴	خليفة کے لئے بانئیں حربی ہدایات
۴۰۹	غنیمت میں چوری: اخروی سزا
۴۱۰	غنیمت میں چوری: دنیوی سزا
۴۱۱	غنیمت کے احکام
۴۱۱	خمس کے مصارف
۴۱۳	غنیمت میں سے انعام یا بخشش دینا
۴۱۵	باقی غنیمت کی تقسیم
۴۱۶	مالِ فئی کے مصارف
۴۱۷	مفتوحہ زمینوں کا حکم
۴۱۸	جزیہ کی مقدار
۴۱۹	غنیمت اور فئی کی حلت کی وجہ
۴۱۹	غنیمت و فئی کے مصارف کی حکمتیں
۴۲۰	بیت المال کے بنیادی مقاصد
۴۲۰	ممالک کی قسمیں اور ان کی ضروریات
۴۲۰	غنیمت میں غنمین کی ترجیح کی وجہ
۴۲۳	خمس اور اس کے مصارف کی حکمتیں
۴۲۳	مشروعیتِ خمس کی وجہ۔ خمس میں رسول اللہ ﷺ کا حصہ رکھنے کی وجہ

۴۲۴	 خمس میں ذوی القربی کا حصہ رکھنے کی وجہ
۴۲۴	 خمس میں مساکین، مسافر اور یتیمی کا حصہ رکھنے کی وجہ
۴۲۴	 خمس: مصارف خمسہ کے ساتھ خاص نہیں
۴۲۷	 غنیمت سے چھوٹے بڑے عطیات دینے کی وجہ
۴۲۷	 گھوڑ سوار کا تہرا حصہ ہونے کی وجہ
۴۲۸	 غیر مسلموں سے جزیرۃ العرب خالی کرنے کی وجہ

معیشت (زندگانی)

۴۳۷-۴۳۳	 باب (۱) معیشت کے سلسلہ کی اصولی باتیں
۴۳۳	 آداب معیشت کی تنقیح ضروری ہے
۴۳۴	 آداب معیشت کے اصول
۴۹۸-۴۳۸	 باب (۲) مطعومات و مشروبات
۴۳۸	 حرمت خنزیر کی وجہ
۴۴۰	 دیگر حیوانات کی حرمت کی وجہ
۵۴۵	 حیوانات کی حلت و حرمت سے متعلق سات باتیں
۴۵۰	 حیوانات کی حلت و حرمت کا تفصیلی بیان (حیوانات کے کھانے کی ممانعت دو قسم کی ہے)
۴۵۰	 پہلی قسم: وصف کی بنا پر حیوانات کی حلت و حرمت
۴۵۱	 گوہ کے بارے میں روایات میں اختلاف
۴۵۲	 هو الطهور ماؤہ الحل میتہ کی مراد میں اختلاف
۴۵۵	 مردار سے متاثر چیز کا حکم
۴۵۵	 نجاست سے متاثر چیز کا حکم
۴۵۶	 دو مردار اور دو خون حلال ہیں
۴۵۷	 چھپکلی کو مارنے کی وجہ موزی جانور ہونا ہے
۴۵۹	 قسم دوم: وہ حیوانات جو ذبح کی شرط فوت ہونے کی وجہ سے حرام ہیں
۴۶۱	 نشانہ سے مرے ہوئے جانور کو کھانے کی ممانعت کی وجہ
۴۶۱	 تیز چھری سے ذبح کرنے کی حکمت
۴۶۲	 زندہ جانور سے کاٹا ہوا عضو حرام ہے

- ۴۶۲ ناحق جانور کو مارنا ممنوع ہے
- ۴۶۳ شکار کے احکام
- ۴۶۵ شکار کرنے کی روایات
- ۴۶۸ ذبح کی روایات: بلا وجہ شبہ نہ کرنا چاہئے۔ ذبح ہر دھار دار آلہ سے ہو سکتا ہے
- ۴۶۸ پالتو جانور میں ذبح اضطراری کی ایک صورت
- ۴۶۹ دھار دار پتھر سے ذبح کرنا جائز ہے
- ۴۶۹ حکم شرعی میں شک کرنا مؤمن کی شان نہیں
- ۴۶۹ مذبحہ کے پیٹ سے نکلے ہوئے بچہ کے ذبح کا حکم
- ۴۷۰ آداب طعام
- ۴۷۰ آداب کی رعایت برکت کا باعث ہے، اور برکت کی صورت
- ۴۷۶ ہر حال میں انسان کے ساتھ شیطان کی موجودگی کی صورت
- ۴۸۰ مکھی ڈبانے کی حکمت، اور ایک غلط فہمی کا ازالہ
- ۴۸۲ سادہ زندگی بہتر ہونے کی وجہ۔ مؤمن کے کم کھانے کی وجہ
- ۴۸۲ دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی ممانعت کی وجہ
- ۴۸۳ گھر میں کھانے کی کوئی چیز رکھنے کی وجہ۔ پیاز لہسن کھانے والوں کی دور کرنے کی وجہ
- ۴۸۳ کھانے کے بعد حمد پسند ہونے کی وجہ، اور کھانے کے بعد کی دعائیں
- ۴۸۵ مہمانی کی اہمیت اور اس کے درجات قائم کرنے کی وجہ
- ۴۸۷ مطلقاً حرمت خمر کی وجہ، اور اس شبہ کا جواب کہ شراب سے قوت حاصل ہوتی ہے
- ۴۹۰ شراب میں کسی بھی طرح کی مدد کرنا باعث لعنت ہے
- ۴۹۰ انگوری شراب ہی نہیں، ہر شراب حرام ہے
- ۴۹۳ شراب کو سرکہ بنانے کی ممانعت کی وجہ
- ۴۹۴ مختلف میوے ملا کر نبیذ بنانے کی ممانعت کی وجہ
- ۴۹۵ تین سانس میں پینے کی حکمت
- ۴۹۶ مشکیزہ سے پینے کی ممانعت کی وجہ
- ۴۹۷ کھڑے کھڑے پینا شائستگی کے خلاف ہے
- ۴۹۷ دایاں پھر دایاں: جھگڑا نمٹانے کے لئے ضابطہ ہے
- ۴۹۸ برتن میں سانس لینے کی ممانعت کی وجہ

۴۹۸	 پینے سے پہلے تسبیح اور بعد میں حمد کی وجہ
۵۴۲-۴۹۹	 باب (۳) لباس، زینت، ظروف، اور ان کے مانند چیزیں
۴۹۹	 خرابی پیدا کرنے والی بڑی چیزیں: ۱- متکبرانہ لباس
۵۰۵	 ۲- سونے کا بڑا زیور
۵۰۹	 ۳- بالوں کے ذریعہ آرائش۔ بالوں کے ذریعہ ملی امتیاز
۵۰۹	 اسلام نے پراگندگی اور انتہائی تجمل میں اعتدال قائم کیا ہے
۵۱۱	 خود ساختہ زینت اور فطرت بدلنے کی ممانعت
۵۱۴	 ۴- تصویر سازی۔ فرشتے تصویر کی جگہ نہیں آتے
۵۱۴	 ہر تصویر سے جان پیدا ہونے کی وجہ
۵۱۵	 مصوّر کو تصویر میں جان ڈالنے کا حکم دیا جائے گا
۵۱۶	 ۵- ساز و سرود اور بہلاوے کی باتیں
۵۱۷	 شادی میں نغمہ دھپڑ اجازت ہے۔ شعر خوانی جائز ہے
۵۱۷	 جنگی مشقیں جائز ہیں
۵۱۹	 ۶- فضول سواریاں
۵۱۹	 کتا پالنے کی ممانعت کی وجہ
۵۲۰	 ۷- سونے چاندی کے برتن
۵۲۱	 تین باتیں: شام کے وقت جئات کے پھیلنے کی وجہ۔ بند چیز میں شیطان کے نہ گھسنے کی وجہ، اور سال کی کسی رات میں وباء اترنے کی وجہ
۵۲۲	 ۸- مکانات میں فخر و مباہات
۵۲۴	 معالجا اور منتروں کا بیان
۵۲۶	 نیک و بد فالی، چھوٹ کی بیماری، کھوپڑی کا پرندہ اور چھلاوہ
۵۲۶	 نیک فالی اور بد فالی کی حقیقت
۵۲۸	 کیا یہ سب بے اصل باتیں ہیں؟
۵۳۱	 چھتر اور نجوم
۵۳۲	 کواکب کی تاثیر کی دو صورتیں
۵۳۵	 خواب اور تعبیر
۵۳۶	 بشارتی خواب کی حقیقت

۵۳۷	ملکوتی خواب کی حقیقت
۵۳۸	شیطان کا ڈراوا اور اس کا علاج
۵۳۸	مبشرات کی تعبیر
۵۸۰-۵۴۲	باب (۴) آدابِ صحبت
۵۴۲	۱- دعاء و سلام
۵۴۵	احکام سلام اور اس کی حکمتیں: سلام کا فائدہ اور اس کی مشروعیت کی وجہ
۵۴۶	سلام کرنے میں پہل کون کرے؟
۵۴۸	یہود و نصاریٰ کو ابتداءً سلام نہ کرنے کی وجہ
۵۴۸	کلمات سلام میں اضافے سے ثواب بڑھنے کی وجہ
۵۴۸	جماعت کی طرف سے ایک کا سلام کرنا، اور ایک کا جواب دینا کافی ہے
۵۴۹	سلام رخصت کی حکمت
۵۵۰	مصافحہ، معانقہ اور خوش آمدید کہنے کی حکمت
۵۵۱	کسی کے لئے کھڑے ہونے کا حکم
۵۵۳	ملاقات پر سلام کے بجائے جھکنا ممنوع ہونے کی وجہ
۵۵۴	استیذان کی حکمت، اور اس کے مختلف درجات
۵۵۸	۲- بیٹھنے، سونے، سفر کرنے، چلنے، چھینک اور جمائی لینے کے آداب
۵۵۸	کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے۔ پہلے سے بیٹھا ہوا آدمی اپنی جگہ کا زیادہ حقدار ہے
۵۵۹	دواؤں کے درمیان بغیر اجازت نہ بیٹھے۔ ٹانگ کھڑی کر کے اس پر ٹانگ رکھ کر لیٹنے کی ممانعت
۵۵۹	پیٹ کے بل اونڈھالیٹنے کی ممانعت۔ سپاٹ چھت پر سونے کی ممانعت
۵۶۱	حلقہ کے بیچ میں بیٹھنے کی ممانعت۔ عورتوں کے چلنے کا ادب، اور عورتوں کے درمیان چلنے کی ممانعت
۵۶۱	چھینکنے پر حمد کرنے کی، حمد کرنے والے کو دعا دینے کی، اور دعا کا جواب دینے کی حکمت
۵۶۳	جمائی ناپسند ہونے کی وجہ۔ جمائی لیتے وقت منہ بند کر لینے کی حکمت
۵۶۵	رات میں تنہا سفر ممنوع ہونے کی وجہ
۵۶۵	سفر میں کتا اور گھٹی ساتھ رکھنے کی ممانعت۔ سفر کے دو واضح حکم
۵۶۶	سفر کو بے ضرورت طول نہیں دینا چاہئے
۵۶۶	لبے سفر سے رات میں بے اطلاع گھر پہنچنے کی ممانعت
۵۶۷	۳- آدابِ کلام

۵۶۷	 شہنشاہ لقب اور ابوالحکم کنیت کی ممانعت۔ ناموں کی دو روایتوں میں رفع تعارض
۵۷۰	 ابوالقاسم کنیت کی ممانعت
۵۷۲	 غلام کو بندہ اور آقا کو رب کہنے کی ممانعت
۵۷۳	 انگور کو کرم اور زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت
۵۷۴	 جی خبیث ہو رہا ہے: کہنے کی ممانعت۔ لوگوں کا ایسا خیال ہے: کہہ کر بات کہنے کی ممانعت
۵۷۵	 اللہ چاہیں اور فلاں چاہے: کہنے کی ممانعت
۵۷۶	 جائز و ناجائز کلام: تقریر و اشعار
۵۷۸	 جائز و ناجائز کلام: غیبت و کذب
۵۷۸	 چھ صورتوں میں غیبت جائز ہے
۵۷۹	 بعض صورتوں میں کذب جائز ہے
۵۸۰-۵۹۲	 باب (۵) ایمان و نذور کا بیان
۵۸۰	 منت پوری کرنا کیوں ضروری ہے؟
۵۸۲	 قسم کی چار قسمیں: بمین منعقدہ، بمین لغو، بمین غموس اور محال بات کی قسم
۵۸۴	 غیر اللہ کی قسم کھانا شرک کیوں ہے؟ غیر اللہ کی قسم منہ سے نکل جائے تو اس کا علاج
۵۸۴	 قسم مصلحت کے خلاف ہو تو توڑ دینے کی اور کفارہ دینے کی وجہ
۵۸۵	 قسم: قسم کھلانے والے کی نیت پر محمول ہوتی ہے
۵۸۵	 ان شاء اللہ کہنے کی صورت میں کفارہ نہ ہونے کی وجہ
۵۸۶	 قسم توڑنے کی صورت میں وجوب کفارہ کی وجہ
۵۸۷	 نذر کی قسمیں اور ان کے احکام
۵۸۷	 نذر مبہم: نذر مباح، نذر طاعت، نذر معصیت اور نذر مستحیل
۵۹۰	 حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

سیرت، فتن، مناقب

۶۵۵-۵۹۵	 باب (۱) سیرت پاک
۵۹۵	 نسب پاک اور اونچے خاندان میں نبی بھیجنے کی وجہ
۵۹۶	 کمال صورت و سیرت
۵۹۸	 صفات نبوت

۵۹۹	 بشارات و علامات
۶۰۱	 واقعہ شق صدر
۶۰۱	 قبل بعثت کے چند واقعات
۶۰۲	 اچھے خوابوں سے وحی کی ابتدا۔ پہلی وحی آنے پر گھبراہٹ
۶۰۵	 ورقہ کی تصدیق سے تسکین۔ کچھ عرصہ وحی بند ہونے کی وجہ
۶۰۵	 فرشتہ اصلی شکل میں نظر آنے کی وجہ
۶۰۶	 وحی کی دو صورتیں اور ان کی حقیقت
۶۰۸	 ابتدائے دعوت اور ہجرت حبشہ
۶۱۰	 دور ابتلا اور ہجرت کی تیاری
۶۱۲	 اسراء و معراج کی حکمتیں
۶۱۵-۶۲۳	 نمازیں درحقیقت پچاس نمازیں ہیں
۶۲۳	 ہجرت مدینہ اور ظہور معجزات
۶۲۷	 ہجرت کے فوراً بعد پانچ اہم کام
۶۲۹	 فیصلہ کن معرکہ: غزوہ بدر کبریٰ
۶۳۲	 مدینہ سے یہود کا صفایا
۶۳۳	 احد کی شکست میں رحمت کے پہلو
۶۳۵	 بھڑوں نے لاش کی حفاظت کی
۶۳۵	 بیر معونہ کا حادثہ اور قنوت نازلہ
۶۳۶	 غزوہ احزاب اور اللہ کی رحمتیں
۶۳۷	 بنو قریظہ کا انجام
۶۳۸	 حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے نکاح کی حکمت
۶۳۹	 دعائے نبوی کی برکات
۶۴۱	 غزوہ بنی المصطلق اور واقعہ فک

۶۴۲	 سورج گہن اور سنت نبوی
۶۴۲	 صلح حدیبیہ کی تقریب
۶۴۲	 حدیبیہ میں اللہ کی رحمتیں
۶۴۴	 فتح خیبر: فائدے اور نشانیاں
۶۴۶	 شاہوؤں کے نام والا نامے
۶۴۶	 معرکہ موتہ اور شہداء کی اطلاع
۶۴۷	 تقریب فتح مکہ۔ حنین میں آپ کی ثابت قدمی
۶۴۹	 آٹھ معجزات
۶۵۱	 غزوہ تبوک کا سبب، اور اس سفر کے چھ واقعات
۶۵۴	 آخری چھ باتیں
۶۵۵-۶۷۵	باب (۲) فتن: آزمائشیں اور ہنگامے
	فتنوں کی چھ قسمیں: آدمی کے اندر کا فتنہ، گھر میں فتنہ، وہ فتنہ جو سمندر کی طرح موجیں مارتا ہے، ملی
۶۵۵	 فتنہ، عالم گیر فتنہ اور فضائی حادثات کا فتنہ
۶۵۶	 انسان کے لطائف: قلب، عقل اور نفس کے اچھے برے احوال
	روایات فتن: ۱- قساوت قلبی ۲- حکومت کا بگاڑ ۳- فاسد خیالات ۴- امانت داری کا فقدان ۵-
۶۶۲	 انقلاب زمانہ
۶۶۵	 چار بڑے فتنے۔ قیامت کی نشانیاں: فتنے ہی فتنے
۶۷۰	 چار بڑے فتنوں کی تعیین
۶۷۱	 فتنوں کی دو اور روایتیں: ۱- ستر سال تک اسلام کی چمکی چلتی رہے گی
۶۷۱	 ۲- ترکوں کے ساتھ تین معرکے
۶۷۵	باب (۳) مناقب
۶۷۵	 فضائل صحابہ کی بنیادیں
۶۷۶	 قرونِ ثلاثہ کی فضیلت جزئی فضیلت ہے
۶۷۷	 صحابہ پر اعتماد کیوں ضروری ہے؟
۶۷۷	 ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما افضل امت کیوں ہیں؟
۶۸۰	 تقریب اختتام

